ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیغام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

خلیج تعاون کونسل کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہیں: مسعود پزشکیان
ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

جلد نمبر (۲)، شمارہ نمبر (۳۴۹)، بروز منگل، یکم جولائی، ۲۰۲۵ء، ۵ محرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

Volume No.02, Issue No.349 , Tuesday 01 July, 2025, 8 Pages

'اسرائیلی فوج مردہ باد' سے گونج اُٹھا برطانیہ کا سالانہ میلہ

پرفارمنس کے دوران مشہور گلوکاروں کے نعروں اور اسرائیل کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دینے سے حکام پریشان، وزیراعظم کیئر اسٹارمر شرمندہ

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں سالانہ گلیسٹونبری میں پرفارمنس کے دوران مشہور بینڈ بوب وائلین کے گلوکاروں نے مردہ باد اسرائیلی فوج کے نعرے لگائے جس کے نتیجے میں میلے کی انتظامیہ اور وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے پریشانی کا اظہار کردیا۔ غیرملکی خبرایجنسی کی رپورٹ کے مطابق برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر اور گلیسٹونبری کی انتظامیہ نے بوب وائلین کے دونوں گلوکاروں کی جانب سے اسرائیلی فوج مردہ باد کے نعروں پر شرمندگی کا اظہار کیا ہے۔ انگلینڈ میں منعقد ہونے والے سالانہ میلے گلیسٹونبری میں لندن کا مشہور بینڈ بوب وائلین اور آئرلینڈ کے تین ارکان پر مشتمل بینڈ کنیکیپ نے پرفارم کیا جہاں لوگوں کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ رپورٹ کے مطابق ہفتے کو بوبی وائلین اور بوبائی وائلین نے سالانہ میلے میں پرفارمنس کے دوران اسرائیلی فوج کا نام لے کر 'آئی ڈی ایف' مردہ باد (ڈیتھ، ڈیتھ، ٹو دی آئی ڈی ایف) کے نعرے لگائے تھے۔

بوب وائلین کے بعد آئرش بینڈ نے ویسٹ ہولس اسٹیج میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا جہاں نہ صرف اسرائیل بلکہ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کے خلاف بھی نعرے لگائے گئے۔ شو کے دوران آئرش بینڈ کے رکن لیام اناییڈ نے اسرائیل کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دیا اور کہا کہ اس کو چھپایا نہیں جاسکتا۔

پولیس نے بتایا کہ وہ سوچ رہے ہیں کہ آیا اس حوالے سے تفتیش شروع کی جائے لیکن بوب وائلین یا آئرش بینڈ کنیکیپ کا نام نہیں لیا، آئرش بینڈ نے بھی اسی اسٹیج میں پرفارم کیا تھا اور اسرائیل پر تنقید کی تھی۔ مغربی انگلینڈ میں منعقدہ میلے کے حوالے سے ایوون اینڈ سمرسیٹ پولیس نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری بیان میں کہا کہ افسران کی جانب سے ویڈیوز ثبوت کا جائزہ لیا جائے گا تاکہ جرم کا تعین کیا جاسکے کہ ایسا ہوا ہے یا نہیں جو مجرمانہ تفتیش کیلئے درکار ہوتی ہے۔ برطانوی وزیراعظم نے بیان میں کہا کہ اس طرح کی نفرت انگیز تقاریر یا اظہار کی کوئی گنجائش نہیں ہے، میں نے کہا کہ کنیکیپ کو یہ پلیٹ فارم نہیں ملنا چاہیے تھا اور یہ ان دیگر پرفارم کرنے والوں کے لیے بھی ہے جو دھمکانے اور تشدد پر اکسانے کا باعث بن رہے ہوں۔ انہوں نے بی بی سی کی جانب سے گلوکاروں کی پرفارمنس براہ راست نشر کرنے پر بھی تنقید کی ہے۔ میلے کی انتظامیہ نے گٹارسٹ سنگر بوبی وائلین اور ڈرمر بوبئی وائلین پر مشتمل بینڈ بوب وائلین کی جانب سے نعرے لگانے پر ان کے عمل پر تنقید کی اور کہا کہ ان کے نعروں سے لائن کراس ہوگئی ہے اور بتانا چاہتے ہیں کہ گلیسٹونبری میں یہودی مخالف، نفرت انگیزی یا تشدد پر اکسانے کی کوئی اجازت نہیں ہے۔

برطانیہ میں قائم اسرائیلی سفارت خانے کی جانب سے بھی مشہور بینڈ کے نعروں پر اظہار مذمت کیا گیا جبکہ برطانوی بینڈ نے اس حوالے سے کوئی ردعمل نہیں دیا۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے اب زہران ممدانی کو بنایا نشانہ

میئر بن کر 'درست اقدامات' نہ کرنے پر نیویارک کی وفاقی فنڈنگ روکنے کی دھمکی

امریکی صدر کا زہران ممدانی کی ممکنہ جیت پر حیرت کا اظہار

امریکی صدر نے ممدانی کو کمیونسٹ قرار دیا اور ان کی ممکنہ جیت پر حیرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک کمیونسٹ ہے، میرے خیال میں یہ نیویارک کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حیران کن ہے، میں پہلے کہا کرتا تھا کہ ہمارے ملک میں کبھی کوئی سوشلسٹ نہیں ہوگا، نہیں، بلکہ اب ہمارے پاس ایک کمیونسٹ ہوگا۔

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر نیویارک سٹی کے میئر کے لیے ڈیموکریٹک امیدوار زہران مامدانی نے 'درست اقدامات' نہ کیے تو وہ شہر کی وفاقی فنڈنگ روک سکتے ہیں۔ ترکیہ کے خبر رساں ادارے 'انادولو' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے یہ دھمکی اتوار کو 'فاکس نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران دی، جس میں انہوں نے ممدانی کو نشانہ بنایا، جو منگل کو میئر کے لیے ڈیموکریٹک نامزدگی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ منتخب ہوجاتے ہیں، تو میں صدر ہوں، اور انہیں درست اقدام کرنا ہوگا، ورنہ انہیں ایک پائی بھی نہیں ملے گی۔ انہیں صحیح کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس دھمکی کو کسی بھی مستقبل کے نیویارک کے میئر تک وسعت دیتے ہوئے کہا کہ جو بھی نیویارک کا میئر ہوگا، اسے ٹھیک سے پیش آنا ہوگا، ورنہ وفاقی حکومت ان کے ساتھ مالی طور پر بہت سختی سے نمٹے گی۔ ٹرمپ اس سے قبل بھی مختلف ریاستوں اور یونیورسٹیوں کو دھمکی دے چکے ہیں کہ اگر وہ ان کی پالیسیوں پر عمل نہ کریں تو ان کی وفاقی فنڈنگ بند کردی جائے گی۔ انہوں نے ممدانی کو کمیونسٹ قرار دیا اور ان کی ممکنہ جیت پر حیرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک کمیونسٹ ہے، میرے خیال میں یہ نیویارک کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حیران کن ہے، میں پہلے کہا کرتا تھا کہ ہمارے ملک میں کبھی کوئی سوشلسٹ نہیں ہوگا، نہیں، بلکہ اب ہمارے پاس ایک کمیونسٹ ہوگا۔ زہران ممدانی نے گزشتہ منگل کو ہونے والے پرائمری انتخاب میں سابق نیویارک گورنر اینڈریو کومو کو شکست دی، اور وہ نیویارک سٹی کے پہلے مسلمان میئر بننے کی پوزیشن میں آگئے ہیں۔ ڈیموکریٹک امیدوار زہران ممدانی فلسطین کے کھلے عام حامی اور اسرائیل کے ناقد رہے ہیں۔

انہوں نے 'اسٹوڈنٹس فار جسٹس ان فلسطین' کے بوڈوئن کالج چیپٹر کی بنیاد رکھی تھی، اور 2023 میں انہوں نے وائٹ ہاؤس کے باہر جنگ بندی کے مطالبے پر ایک بھوک ہڑتال میں بھی شرکت کی تھی۔

اسرائیلی عدالت نے نیتن یاہو کے کرپشن ٹرائل کو موٴخر کردیا

صہیونی وزیراعظم پر تین مقدمات میں رشوت، دھوکہ دہی اور اعتماد شکنی کے الزامات ہیں

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی عدالت نے وزیر اعظم نیتن یاہو کے کرپشن ٹرائل کو دو ہفتے کے لیے موٴخر کردیا ہے۔ یروشلم ڈسٹرکٹ کورٹ نے نیتن یاہو کو سفارتی اور قومی سلامتی کے امور کی وجہ سے حاضری سے استثنیٰ دے دیا۔ یہ فیصلہ اس وقت آیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو کے خلاف مقدمات کو سیاسی انتقام قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف کیس کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ صدر ٹرمپ کے بیان کے بعد اسرائیلی عدالت کا فیصلہ سامنے آیا، جس میں کہا گیا کہ امریکی امداد کا فیصلہ بھی اس کیس کے نتیجے پر منحصر ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی عدالت نے دو روز قبل نیتن یاہو کی سماعت موٴخر کرنے کی درخواست مسترد کردی تھی، لیکن اس کے بعد جب نئے سفارتی وقومی امور کی وجہ سے سماعت کا موٴخر کیا گیا، تو اس بات نے مزید عالمی توجہ حاصل کی۔ نیتن یاہو پر تین مقدمات میں رشوت، دھوکادہی اور اعتماد شکنی کے الزامات ہیں، جن کے نتیجے میں ان کی سیاسی شہرت اور اسرائیلی حکومت کے مستقبل پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔

نیدرلینڈز میں غزہ کے شہید بچوں کی یاد میں ضمیر جھنجھوڑ دینے والا احتجاج

المیرے شہر میں نظر آیا انتہائی جذباتی اور دردناک منظر جہاں زمین پر بکھرے معصوم بچوں کے جوتے عالمی خاموشی پر سوالیہ نشان بنے نظر آئے

ایمسٹرڈم، (ایجنسیاں): نیدرلینڈز کے شہر المیرے میں غزہ کے معصوم شہید بچوں کی یاد میں ایک منفرد اور پراثر احتجاج ریکارڈ کرایا گیا، جس میں ہزاروں بچوں کے جوتے سڑک پر رکھے گئے تاکہ عالمی ضمیر کو جھنجھوڑا جاسکے۔ یہ احتجاج اسرائیلی بمباری سے شہید ہونے والے فلسطینی بچوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کیا گیا۔ ٹاؤن اسکوائر پر منعقدہ اس پرامن مظاہرے میں شہریوں، انسانی حقوق کے کارکنوں اور فلاحی تنظیموں نے بھرپور شرکت کی۔ احتجاج کا منظر دیکھنے والوں کے لیے انتہائی جذباتی اور دردناک تھا، جہاں زمین پر بکھرے معصوم بچوں کے جوتے عالمی خاموشی پر سوالیہ نشان بنے نظر آئے۔ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ گزشتہ برس بھی نیدرلینڈز کے شہر روٹرڈیم میں ایسے ہی ایک مظاہرے کے دوران 8 ہزار بچوں کے جوتے رکھ کر اسرائیلی مظالم کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ یونیسیف کی تازہ رپورٹ کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 50 ہزار سے زائد بچے شہید یا زخمی ہوچکے ہیں۔ مجموعی طور پر اسرائیلی حملوں میں 56 ہزار سے زائد فلسطینی شہید جبکہ ایک لاکھ سے زیادہ زخمی ہوچکے ہیں۔ اقوام متحدہ اور دیگر عالمی ادارے بارہا خبردار کرچکے ہیں کہ غزہ اس وقت شدید قحط، پانی اور طبی امداد کی قلت جیسے خطرناک انسانی بحران کا شکار ہے۔

> گزشتہ برس بھی نیدرلینڈز کے شہر روٹرڈیم میں ایسے ہی ایک مظاہرے کے دوران 8 ہزار بچوں کے جوتے رکھ کر اسرائیلی مظالم کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا تھا

اسرائیلی مظاہرین نے صہیونی فوجی اڈے کو نذر آتش کردیا

مقبوضہ فلسطین میں مرکزی کمان کے زیر استعمال اہم تکنیکی نظام تباہ

تل ابیب، (ایجنسیاں): مشتعل صہیونی مظاہرین نے فوجی اہلکاروں سے تصادم کے بعد اسرائیلی فوجی اڈے کو نذر آتش کردیا۔ رپورٹ کے مطابق مقبوضہ فلسطین میں یہودی آبادکاروں اور اسرائیلی فوج کے درمیان شدید تصادم ہونے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ عبرانی اخبار ہارٹز کی رپورٹ کے

مطابق صہیونی آبادکاروں نے گزشتہ شب مغربی کنارے کے علاقے بیت ایل میں قائم اسرائیلی فوجی اڈے کو آگ لگادی۔ اس رپورٹ کے مطابق یہ فوجی اڈہ فلسطینی مزاحمتی کارروائیوں کو روکنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب گزشتہ ہفتے غاصب صہیونی فوج کی فائرنگ سے بیسان علاقے کا ایک صہیونی شہری زخمی ہوگیا، جس کے بعد صہیونی آبادکاروں میں غصہ بھڑک اٹھا۔ مشتعل آبادکاروں نے نہ صرف فوجی اڈے کو نذر آتش کردیا بلکہ صہیونی فوج اور پولیس اہلکاروں پر بھی حملے کیے اور ان کے سازوسامان کو نقصان پہنچایا۔ اسرائیلی فوج کے ریڈیو کے مطابق آگ لگنے کے نتیجے میں اہم تکنیکی نظام بھی تباہ ہوا، جو مرکزی کمان کے زیر استعمال تھا۔ ایک صہیونی سکیورٹی اہلکار نے اس واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک اور سرخ لکیر کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

امریکہ کا غزہ میں جنگ بندی کیلئے اسرائیلی وزیر پر دباؤ ڈالنے کا منصوبہ

مصر کی 60 روزہ سیز فائر کی نئی تجویز، حماس کے خاتمے کے بجائے اسرائیلی یرغمالیوں کی بازیابی کو ترجیح سے صہیونی وزیراعظم کی ترجیحات تبدیل

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی دورے پر موجود اسرائیلی وزیر برائے اسٹریٹجک امور رون ڈیرمر کے بارے میں توقع ہے کہ انہیں غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ترک خبر رساں ادارے 'انادولو' کے مطابق 'ٹائمز آف اسرائیل' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ جنگ بندی میں حائل باقی اہم رکاوٹوں میں سب سے نمایاں مسئلہ حماس کا یہ مطالبہ ہے کہ اسرائیل غزہ میں اپنے فوجی آپریشن کو مستقل طور پر ختم کرے، اس کے برعکس اسرائیل صرف ایک عارضی جنگ بندی چاہتا ہے تاکہ اگر ضرورت پڑے تو لڑائی دوبارہ شروع کی جاسکے۔ اسرائیلی اخبار 'ہارٹز' نے وائٹ ہاؤس کے سینئر حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیم کے اعلیٰ حکام رون ڈیرمر پر زور دیں گے کہ وہ غزہ پر حملے ختم کرنے اور باقی اسرائیلی قیدیوں کی واپسی کے لئے معاہدے پر آمادہ ہوں۔ مزید یہ کہ امریکی حکام اسرائیل پر یہ واضح کریں گے کہ حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کی اسرائیلی پالیسی کو فی الحال موٴخر کیا جاسکتا ہے۔ اسرائیلی اخبار نے بھی رپورٹ کیا ہے کہ وزیراعظم نیتن یاہو کی حالیہ بیان بازی، جس میں انہوں نے حماس کے خاتمے کے بجائے اسرائیلی یرغمالیوں کی بازیابی کو ترجیح دی، اس بات کا اشارہ ہے کہ ان کی ترجیحات میں ممکنہ طور پر تبدیلی آرہی ہے۔ دوسری جانب مصر کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ کے لیے ایک نئے معاہدے پر کام کررہا ہے، جس میں 60 روزہ جنگ بندی کے بدلے کچھ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور محصور علاقے میں انسانی امداد کی فوری فراہمی شامل ہے۔

ہم مستقل جنگ بندی کی طرف بڑھنے کیلئے کام کر رہے ہیں، مصری وزیر خارجہ

ترک خبر رساں ادارے 'اناودلو' کے مطابق مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے مقامی ٹی وی چینل 'آن ٹی وی' کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ 'ہم ایک پائیدار حل اور مستقل جنگ بندی کی طرف بڑھنے کے لیے کام کررہے ہیں'۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تجویز مصر، قطر اور امریکا کی مشترکہ کوشش ہے اور یہ ایک مستقل جنگ بندی کی طرف پہلا قدم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت میز پر جو پیشکش موجود ہے وہ 60 دن کی جنگ بندی ہے، جس کے بدلے میں کچھ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ میں امداد، بشمول طبی سامان، کی فوری فراہمی شامل ہے، انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام ایک پائیدار جنگ بندی کی طرف پیش قدمی کو تیز کرے گا'۔ عبدالعاطی نے واضح کیا کہ مجوزہ معاہدہ صرف پہلا قدم ہے اور اس کے بعد ایک دوسرا مرحلہ ہونا چاہیے جس میں دشمنی کا مستقل خاتمہ شامل ہو۔

خلیجی ممالک کے شہریوں کیلئے عمرہ کی ادائیگی کی اجازت شروع

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے اعلان کیا ہے کہ خلیجی تعاون کونسل کے رکن ممالک کے شہری اب کسی بھی وقت رواں سال کے دوران عمرہ ادا کرسکتے ہیں۔ خلیجی تعاون کونسل کے رکن ممالک سے تعلق رکھنے والے سعودی عرب کے کسی بھی زمینی راستے یا ایئرپورٹ سے عمرہ کے لیے داخل ہوسکتے ہیں۔ اس کیلئے 'نسک' کو اپنی درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ ان خلیجی ملکوں کے شہریوں کیلئے یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ وہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے ملٹی پل ویزا بھی اپلائی کرسکتے ہیں۔ جبکہ نسک کے ذریعے بھی وہ عمرہ کے لیے اپلائی کرسکیں گے۔ ان ملکوں کے شہری ٹرانزٹ ویزا 'سعودیہ ایئرلائنز' اور 'فلائی ناس' کے درمیان شراکت داری کی بنیاد پر حاصل کرسکتے ہیں۔ جبکہ سیاحتی ویزا وزارت خارجہ کے توسط سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ فیصلے عمرہ ادا کرنے کیلئے آنیوالوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت اور آسانی دینے کے لیے کیے جارہے ہیں۔

سنگاپور کے رہائشی علاقوں میں خودکار شٹل سروس چلنے کیلئے تیار

سنگاپور (یواین آئی) سنگاپور 2025 کی چوتھی سہ ماہی کے آغاز سے پنگول میں خودکار (سیلف ڈرائیونگ) شٹل گاڑیاں سڑکوں پر لانے جارہا ہے، جو ملک کی خودکار گاڑیوں کی ٹیکنالوجی کی طرف ایک بڑے اقدام کا حصہ ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ اعلان 27 جون کو قائم مقام وزیر ٹرانسپورٹ جیفری سیاؤ نے چین کے شہر گوانگژو کے دورے کے دوران کیا، چند ہفتے قبل ہی انہوں نے آئندہ 5 سالوں کے دوران سنگاپور کے پبلک ٹرانسپورٹ نظام کو مضبوط بنانے کے لیے خودکار گاڑیوں کی تعیناتی کے منصوبے پیش کیے تھے۔ گوانگژو کے دورے پر موجود وزیر مملکت برائے ٹرانسپورٹ سن شوئی لنگ نے کہا کہ پنگول میں ابتدائی طور پر چند راستوں پر خودکار شٹل سروس شروع کرنے پر غور کیا جارہا ہے، جس کا فیصلہ مقامی رہائشیوں کی رائے کی بنیاد پر ہوگا۔

ان کا کہنا تھا کہ 'پنگول ویسٹ میں رہنے والے کچھ افراد چاہتے ہیں کہ انہیں پنگول ایسٹ کے بازار یا پولی کلینک جیسی سہولتوں تک آسان رسائی حاصل ہو'، انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح پنگول کے مشرقی علاقے میں رہنے والے افراد ٹرانسپورٹ حب جیسے بس انٹرچینج تک زیادہ آسان رسائی چاہتے ہیں'۔ تاہم، اس وقت تک نہ تو شٹل گاڑیوں کی قسم، نہ ان کے مخصوص راستے اور نہ ہی کرایوں کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر جیفری سیاؤ نے کہا کہ وزارت ٹرانسپورٹ اس وقت ممکنہ آپریٹرز اور خودکار گاڑی ساز اداروں سے بات چیت کررہی ہے، اس میں سنگاپور کی پبلک ٹرانسپورٹ کمپنیاں شامل ہیں، جن میں سے بعض کے چین میں شراکت دار بھی ہیں، نیز امریکی کمپنی ویمو بھی شامل ہے جو خودکار ٹیکسی سروس فراہم کرتی ہے، جیفری سیاؤ اور ان کے ساتھی جلد ہی ویمو کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس کئی آپشنز موجود ہیں، اور جس انداز میں ہم اس عمل کو آگے بڑھا رہے ہیں، اس میں امکان ہے کہ ایک سے زائد آپریٹرز کو شامل ہونے کا موقع دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبہ یہ ہے کہ کم از کم چوتھی سہ ماہی کے آغاز تک پہلی خودکار گاڑیاں سڑکوں پر آجائیں۔ ابتدائی طور پر، یہ شٹل گاڑیاں مختصر اور طے شدہ راستوں پر ہاؤسنگ بورڈ کے رہائشی علاقوں میں خدمات فراہم کریں گی، تاکہ موجودہ بس، ٹیکسی اور نجی ہائر گاڑیوں کی خدمات کی معاونت کی جاسکے۔ وسط مدتی منصوبے میں ان شٹل گاڑیوں کو ان خدمات تک توسیع دی جائے گی جو فی الحال مزدوروں کی کمی کی وجہ سے محدود ہیں، جیسے رات کی بسیں، جو خودکار نظام کے ذریعے زیادہ بار اور موٴثر طریقے سے چلائی جا سکیں گی۔ قائم مقام وزیر نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ نظام مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا اور جب تک مقامی رہائشی اور سڑک کے دیگر صارفین ان گاڑیوں کے ساتھ خود کو محفوظ محسوس نہ کریں، تب تک ان شٹل گاڑیوں میں مسافروں کو سوار نہیں کیا جائے گا۔

معاشی مسائل پر توجہ حقیقت پسندانہ، یہ ڈیموکریٹک پارٹی کیلئے ماڈل ہونا چاہیے: ممدانی

نیویارک (یواین آئی) نیویارک سٹی کے میئر کے امیدوار زہران ممدانی نے اپنے ڈیموکریٹک سوشلسٹ نظریات کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ معیشت کے مسائل پر توجہ نہ صرف حقیقت پسندانہ ہے، بلکہ ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے ایک ماڈل ہونا چاہیے، ہمیں ارب پتی لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔ غیرملکی خبررساں اداروں کی رپورٹس کے مطابق ترقی پسند زہران ممدانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے خود کو 'خالص کمیونسٹ' قرار دینے کو سیاسی ڈرامہ بازی قرار دے کر مسترد کر دیا۔ این بی سی کے پروگرام 'میٹ دی پریس' میں ایک انٹرویو کے دوران زہران ممدانی نے کہا کہ وہ امیروں اور کارپوریشنز پر ٹیکس بڑھا کر مفت بس سروس، 30 ڈالر فی گھنٹہ کم از کم اجرت، اور کرایہ منجمد کرنے جیسے منصوبے شروع کرنا چاہتے ہیں، یہ پالیسیاں نہ صرف قابل عمل ہیں بلکہ شہر کے محنت کشوں کی ضروریات کے مطابق ہیں۔

انہوں نے 'این بی سی' کی کرسٹن ویلکر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کی تاریخ کے سب سے دولت مند ملک کا سب سے دولت مند شہر ہے اور پھر بھی ہر 4 میں سے ایک نیویارکر غربت میں زندگی گزار رہا ہے، اور باقی افراد گویا ایک مسلسل بے یقینی اور دباؤ کی حالت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

گزشتہ منگل کو ہونے والے پرائمری انتخاب میں سابق گورنر اینڈریو کومو کے مقابلے میں زہران ممدانی کی حیران کن فتح کے بعد ڈیموکریٹک پارٹی کے بعض حلقے پریشان ہیں کہ ان کی ڈیموکریٹک سوشلسٹ پالیسیوں سے ریپبلکنز کو یہ دعویٰ کرنے کا موقع مل سکتا ہے کہ ڈیموکریٹس بہت زیادہ بائیں بازو کی طرف جاچکے ہیں، (خاص طور پر آئندہ سال کے وسط مدتی انتخابات سے قبل) کاروباری رہنماؤں نے بھی ان کی پالیسیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

ڈیموکریٹس نومبر کے انتخابات میں اپنی واضح شکست کے بعد موٴثر پیغام دینے میں ناکام رہے ہیں، جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوبارہ وائٹ ہاؤس کا رخ کیا، اور ریپبلکنز نے کانگریس کے دونوں ایوانوں پر کنٹرول حاصل کرلیا۔

رائٹرز/اپسوس کے ایک حالیہ سروے میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ اکثریت ڈیموکریٹس سمجھتے ہیں کہ پارٹی کو نئی قیادت اور معیشت کے مسائل پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

اتوار کو پہلے نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں، ڈیموکریٹک ایوان نمائندگان کے اقلیتی رہنما حکیم جیفریز (جو نیویارک کے ایک علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں) نے 'اے بی سی' کے پروگرام 'دِز ویک' میں کہا کہ وہ ابھی زہران ممدانی کی حمایت کے لیے تیار نہیں ہیں، کیونکہ وہ ان کے وژن کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔

دوسرے اہم نیویارک ڈیموکریٹس، جن میں گورنر کیتھی ہوچل اور سینیٹ میں اقلیتی رہنما چک شومر شامل ہیں، نے بھی تاحال ممدانی کی حمایت نہیں کی ہے۔

پاکستان اقوام متحدہ کے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے 53ویں اجلاس کا صدر منتخب

اسلام آباد، (ایجنسیاں) پاکستان کو اقوام متحدہ کے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے 53ویں اجلاس کا صدر منتخب کر لیا گیا، پاکستان کے مستقل مندوب کامران اختر نے آج سے نئی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں، پاکستان کو یہ اہم موقع پہلی مرتبہ میسر آیا ہے۔ڈان نیوز کے مطابق سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایک اور بڑا اعزاز پاکستان کے حصے میں آیا ہے، عالمی برداری کے اعتماد کے باعث پاکستان کو اقوام متحدہ کے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے 53ویں اجلاس کا صدر منتخب کر لیا گیا ہے۔پاکستان کے مستقل مندوب کامران اختر نے آج سے نئی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں، پاکستان کو یہ موقع پہلی مرتبہ میسر آیا ہے۔سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ ویانا میں موجود دیگر عالمی اداروں کی طرح پاکستان یونیڈو میں ایک فعال کردار ادا کر رہا ہے، جب کہ رواں برس پاکستان یونیڈو کے ساتھ کنٹری پارٹنرشپ پروگرام کے تحت متعدد منصوبے شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔یاد رہے کہ جون 2025 میں پاکستان کو طالبان پر عائد پابندیوں کے نفاذ کی نگرانی کرنے والی اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی کمیٹی کا چیئرمین اور اقوام متحدہ کی انسداد دہشت گردی کمیٹی کا نائب چیئرمین مقرر کر دیا گیا تھا۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفارتی مشن کی جانب سے جاری کی گئی پریس ریلیز میں بتایا گیا تھا کہ پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اس کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جو قرارداد 1988(2011) کے تحت طالبان پر عائد پابندیوں کے نفاذ کی نگرانی کرتی ہے۔

مزید برآں، پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر رسمی ورکنگ گروپ برائے دستاویزات (آئی ڈبلیو جی) اور حال ہی میں قائم ہونے والے غیر رسمی ورکنگ گروپ برائے پابندیوں کا شریک چیئرمین بھی مقرر کیا گیا ہے۔

چٹاگانگ بندرگاہ پر ہڑتال، بنگلہ دیش کی معیشت کو 22 کروڑ ڈالر کا نقصان

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی سب سے بڑی بندرگاہ چٹاگانگ پورٹ پر ہڑتال کے باعث تمام سرگرمیاں معطل ہوگئیں، جس سے ملک کی معیشت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ چٹاگانگ پورٹ اتھارٹی کے سیکریٹری محمد عمر فاروق نے بتایا کہ عام طور پر روزانہ 7 سے 8 ہزار کنٹینرز کی ہینڈلنگ ہوتی ہے، مگر آج صبح سے کوئی بھی سامان لوڈ یا ان لوڈ نہیں ہوسکا۔انہوں نے کہا کہ اس بندش کے ملکی معیشت پر بڑے منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔واضح رہے کہ بنگلہ دیش دنیا کا دوسرا بڑا گارمنٹس برآمد کنندہ ملک ہے، اور ٹیکسٹائل اور گارمنٹس کی صنعت اس کی 80 فیصد برآمدات پر مشتمل ہے۔گارمنٹس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے صدر محمود حسن خان نے بتایا کہ بندرگاہ کی سرگرمیوں کی بندش سے صرف ان کی صنعت کو 222 ملین ڈالر (22 کروڑ ڈالر) کا نقصان پہنچے گا۔انہوں نے خبردار کیا کہ یہ نقصان ناقابلِ تلافی ہوگا، اور بہت سی فیکٹریاں دیوالیہ ہو سکتی ہیں۔نیشنل بورڈ آف ریونیو (این بی آر) کے ملازمین حکومت کی جانب سے ادارے کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے منصوبے کے خلاف کئی ہفتوں سے وقفے وقفے سے ہڑتال پر ہیں۔ عبوری وزیراعظم اور نوبیل انعام یافتہ محمد یونس نے ہڑتالی ملازمین سے کام پر واپس آنے کی اپیل کی ہے۔اتوار کو این بی آر ملازمین کو دفاتر میں داخل ہونے سے روک دیا گیا، کیونکہ حکومت نے احتجاج کی عمارت کے اندر اجازت دینے سے انکار کیا تھا۔

ادھر ہفتے کے روز 13 بڑے تجارتی چیمبرز نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس تنازع کو فوری طور پر حل کرے تاکہ بنگلہ دیشی معیشت کو تباہی سے بچایا جاسکے۔

شمالی غزہ میں اسرائیلی فوجی کا قتل

یروشلم: (یواین آئی) شمالی غزہ پٹی میں ایک اسرائیلی فوجی کا قتل کردیا گیا ہے۔خبر کے مطابق یہ اطلاع اسرائیلی فوج نے دی ہے۔فوج نے ایک بیان میں کہا کہ 401ویں بریگیڈ کی 601ویں کمبیٹ انجینئرنگ بٹالین کے 20 سالہ سارجنٹ یسرائیل نتن روزن فیلڈ اتوار کو لڑائی کے دوران گر گئے۔اسرائیل کی سرکاری کان ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ جبالیہ میں ایک دھماکہ خیز ڈیوائس پھٹنے سے فوجی روزین فیلڈ کی موت واقع ہوگئی ہے۔واضح رہے کہ رپورٹ کے مطابق غزہ پٹی میں جون کے مہینے میں 21 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 تک فوجیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 880 ہوگئی ہے۔اس سے قبل اتوار کو فلسطینی ذرائع نے شمالی غزہ میں شدید بمباری کی اطلاع دی تھی۔غزہ کے محکمہ صحت کے افسران کے مطابق اسرائیلی حملوں میں کم از کم 88 افراد ہلاک اور 365 زخمی ہوئے ہیں۔

آئندہ سال جون سے چین کو یومیہ 5 ہزار ٹن بھینس کا گوشت برآمد کریگا نیپال

ہمیں چینی سرمایہ کاری کی تقریباً 9.5 ارب نیپالی روپے کی منظوری ملے ایک ہفتہ ہو چکا ہے: نوین کمار شرما

کٹھمنڈو، (ایجنسیاں): نیپال میں گوشت کی صنعت کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق چلا تو نیپال اگلے سال جون سے چین کو بھینس کے گوشت کی برآمدات شروع کردے گا، جس کا یومیہ ہدف 5 ہزار ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ڈان اخبار میں شائع دی کھٹمنڈو پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق ہمالین فوڈ انٹرنیشنل کے چیئرمین نوین کمار شرما نے بتایا کہ ہمیں چینی سرمایہ کاری کی تقریباً 9.5 ارب نیپالی روپے کی منظوری ملے ایک ہفتہ ہو چکا ہے، سرمایہ کار اس اتوار کو پہنچ رہے ہیں، جس کے بعد ہم حتمی منظوری کے لیے انویسٹمنٹ بورڈ نیپال میں درخواست جمع کرائیں گے۔اس بڑے منصوبے میں سرمایہ کاری 3 مراحل میں کی جائے گی، گزشتہ سال دسمبر میں چین نے نیپال کے ساتھ اپنی تجارت کو روایتی دستکاری مصنوعات سے آگے بڑھاتے ہوئے بھینس کے گوشت کی مارکیٹ کھول دی تھی، یہ پیشرفت وزیراعظم کے پی شرما اولی کے سرکاری دورہ چین کے بعد سامنے آئی، جس کے دوران بیجنگ نے نیپال سے گوشت درآمد کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔16 دسمبر 2023 کو نیپالی نجی کمپنی ہمالین فوڈ انٹرنیشنل نے چینی کمپنی شنگھائی زی یان فوڈ کے ساتھ بھینس کا گوشت برآمد کرنے کیلئے کٹھمنڈو میں کاروباری معاہدے پر دستخط کیے تھے۔بیجنگ نے اس معاہدے کو اپنی سافٹ ٹریڈ ڈپلومیسی کی حکمت عملی کا حصہ قرار دیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ وہ نیپال سے سالانہ 1.5 ارب ڈالر مالیت تک کا بھینس کا گوشت درآمد کرے گا، چین نے اس شراکت داری کو ایک ممکنہ گیم چینجر قرار دیا ہے۔

چین کی جانب سے نیپال کے گوشت کے شعبے میں مجموعی سرمایہ کاری تقریباً 27 ارب نیپالی روپے تک پہنچ جائے گی، جو دو بڑے شعبوں پر مشتمل ہوگی جن میں گوشت کی پروسیسنگ اور مویشی پالنے کا نظام شامل ہے۔

ہمالین فوڈ انٹرنیشنل کے چیئرمین نوین کمار شرما نے کہا کہ 'ہم اب تک تعمیراتی کام شروع کر چکے ہوتے، لیکن نیپالی حکومت کی جانب سے مویشیوں کے لیے بیماری سے پاک زون قرار دینے میں تاخیر کی گئی'۔انہوں نے مزید کہا کہ چینی فریق نے فنڈز کی منظوری سے پہلے اس سرکاری اعلان کا انتظار کیا، اگرچہ حکومت نے ابتدائی طور پر یہ دستاویزات دسمبر میں بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن یہ جون میں جا کر بھیجی گئیں۔

عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے غیر معمولی تعاون بغیر ٹھوس ضمانتوں کے ممکن نہیں: ایران

یہ امید نہیں کی جانی چاہیے کہ ایٹمی تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کیساتھ ایران عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے بھی تعاون کرے

تہران، (ایجنسیاں): ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے غیر معمولی تعاون بغیر ٹھوس ضمانتوں کے ممکن نہیں ہوگا۔عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ یہ امید نہیں کی جانی چاہیے کہ ایران کی ایٹمی تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کے ساتھ ایران عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے بھی تعاون کرے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایسے حالات میں کہ جب صرف ایک دن قبل ہماری ایٹمی تنصیبات پر حملے ہوئے ہوں ہم جانچ کیلئے آنے والے انسپکٹرز کے تحفظ کے کوئی ضمانت نہیں دے سکتے۔اس سے قبل گزشتہ ہفتے ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی ایکس پر اپنے ٹوئٹ میں سربراہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے حوالے سے کہہ چکے ہیں کہ رافیل گروسی بمباری کے مقامات کا دورہ کرنے پر اصرار کر رہے تھے جو بے معنی تھا اور شاید ان کے ارادے بھی خراب تھے۔

امریکہ کے ساتھ بات چیت مزید حملے نہ کرنے سے مشروط ہوگی، ایران

ایران کے ڈپٹی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی تعلقات اُس وقت تک بحال نہیں ہو سکتے جب تک امریکہ مزید حملے نہ کرنے کی یقین دہانی نہیں کرواتا۔'بی بی سی' کو انٹرویو دیتے ہوئے ایران کے ڈپٹی وزیر خارجہ ماجد تخت روانچی کا کہنا تھا کہ امریکہ نے دوبارہ مذاکرات کی میز پر آنے کے اشارے دیے ہیں، ہم فی الحال کسی بھی تاریخ پر رضامند نہیں ہوئے اور نہ ہی بات چیت کے کسی ممکنہ طریقہ کار پر اتفاق کیا ہے۔

ٹک ٹاک کی خریداری، ٹرمپ نے چینی صدر شی سے متعلق بڑی پیشگوئی کردی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ملک میں ٹک ٹاک کی ملکیت کے معاملے پر پیش رفت کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسے خریدنے کے لیے ایک گروپ تیار ہے۔اتوار کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا "ہمارے پاس ٹک ٹاک کا ایک خریدار موجود ہے، یہ امیر لوگوں کا ایک گروپ ہے جو ٹک ٹاک خریدنا چاہتا ہے، میں 2 ہفتوں میں بتاؤں گا کہ ٹک ٹاک خریدنے والے کون ہیں۔"

صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ جو ڈیل تیار کر رہے ہیں اسے آگے بڑھانے کے لیے چین کی منظوری درکار ہوگی، انھوں نے پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ چینی صدر شی جن پنگ اس ڈیل کی منظوری دے دیں گے۔یاد رہے کہ امریکی صدر نے رواں ماہ کے شروع میں چینی کمپنی بائٹ ڈانس کو ٹک ٹاک کے امریکی اثاثے چھوڑنے کے لیے ڈیڈ لائن 17 ستمبر تک بڑھا دی تھی، حالاں کہ قانون کے مطابق کسی اہم پیشرفت کے بغیر یا تو اثاثے فروخت کیے جانے تھے یا کمپنی شٹ ڈاؤن کی جانی تھی۔

ٹرمپ انتظامیہ ایک معاہدے پر کام کر رہی تھی جس کے تحت ٹک ٹاک کے امریکی آپریشنز کو ایک نئی امریکی فرم میں تبدیل کیا جانا تھا، جو امریکی سرمایہ کاروں کے زیر انتظام ہوتی، لیکن اسے اس وقت روک دیا گیا جب چین نے اشارہ دیا کہ وہ اسے منظور نہیں کرے گا۔

خیال رہے کہ صدر ٹرمپ ٹک ٹاک ایپ کی آخری تاریخ میں تین بار توسیع کر چکے ہیں، وہ گزشتہ نومبر کے صدارتی انتخابات میں نوجوان ووٹروں میں اپنی حمایت بڑھانے کا سہرا بھی اسی ایپ کو دیتے ہیں۔

فرانسیسی صدر کا ایرانی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ

پیرس، 30 جون (یواین آئی) فرانسیسی صدر میکرون نے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان سے ٹیلیفونک گفتگو کہ جس میں دونوں رہنماؤں نے جوہری پروگرام کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔نیوز ایجنسی کے مطابق فرانسیسی صدر میکرن نے کہا کہ ایران آئی اے ای اے کو اپنا کام دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے اور مزاکرات میں بیلسٹک میزائل پروگرام کو بھی شامل کریں گے۔دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کو خط لکھ دیا ہے خط میں ایران کی جانب سے امریکا اور اسرائیل کو جارح ملک قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ایرانی وزیرِ خارجہ نے اقوام متحدہ کو خط میں لکھا کہ جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانا عالمی معاہدے کی خلاف ورزی ہے، حملے کرنے والوں کو ازالہ کرنا ہوگا۔دوسرے جانب فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو پتا بھی نہیں تھا کہ ہم کب اور کیسے حملہ کریں گے، یورینیم کو منتقل کرنا مشکل اور خطرناک کام ہے، ایرانی سائٹ پر موجود افراد نے صرف خود کو بچانے کی کوشش کی، امریکی حملوں سے پہلے ایران نے یورینیم منتقل نہیں کیے ٹرمپ نے کہا کہ جوہری معاملے پر ایران کے ساتھ 60 دن تک بات چیت ہوئی، میرا موقف واضح تھا ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہیے، ایران جوہری طاقت حاصل کرنے کے قریب تھا۔ادرہے کہ اسرائیل اور ایران کی 12 روزہ جنگ کے دوران شہید ہونے والوں میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے میجر جنرل محمد باقری اور جوہری سائنسدان محمد مہدی تہرانچی بھی شامل تھے۔

پاکستان کو مطلوب 2 مفرور ملزمان اسپین میں گرفتار، وزارت داخلہ کی تصدیق

اسلام آباد (یواین آئی) پاکستان کو مطلوب 2 مفرور ملزمان کو اسپین میں گرفتار کر لیا گیا، وزارتِ داخلہ نے گرفتاریوں کی تصدیق کردی۔ڈان اخبار میں شائع سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق گرفتار ملزم نواز ش علی ہنجرا دہشت گردی، قتل اور اغوا کے 23 مقدمات میں مطلوب تھا جبکہ دوسرا ملزم ہارون اقبال ایک علیحدہ سنگین کیس میں مطلوب تھا۔دونوں افراد کو پاکستان کی درخواست پر جاری کیے گئے انٹرپول کے ریڈ نوٹسز کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا۔ملزمان کی پاکستان حوالگی کے لیے قانونی کارروائیاں جاری ہیں تاکہ وہ مقامی عدالتوں میں مقدمات کا سامنا کر سکیں۔یہ گرفتاریاں وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے حالیہ دورۂ اسپین کے بعد عمل میں آئیں۔انہوں نے دورے کے دوران اسپین کے وزیر داخلہ فرنانڈو گرانڈے مارلاسکا سے ملاقات کی اور دونوں مفرور افراد کی گرفتاری اور حوالگی کی باقاعدہ درخواست کی۔وزارت کے بیان کے مطابق، طلال چوہدری نے بین الاقوامی جرائم اور دہشت گردی سے نمٹنے میں باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔اسپین کے وزیر داخلہ نے پاکستانی ریڈ نوٹسز پر فوری عمل درآمد کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کیں۔وزارت نے مزید بتایا کہ پاکستان نے اسپین سے 38 مفرور افراد کی گرفتاری اور حوالگی کی درخواست کر رکھی ہے، جن میں زیادہ تر افراد سنگین فوجداری اور دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں مطلوب ہیں۔وزارت نے بتایا کہ یہ افراد کئی برسوں سے قانون کی گرفت سے بچنے میں کامیاب ہو رہے تھے، جس کی وجہ بین الاقوامی اداروں کے درمیان رابطے کی کمی اور قانونی سقم تھے۔

ایرانی حملوں کا نشانہ بنی حیفا ریفائنری اکتوبر تک دوبارہ شروع ہونے کا امکان

یروشلم (یواین آئی) ایرانی حملوں کا نشانہ بنی حیفا ریفائنری کے اکتوبر تک مکمل طور پر کام کرنے کا امکان ہے، ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے ریفائنری کے مالک بازان کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔اس سے قبل بتایا گیا تھا کہ 16 جون کی رات ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں بازان تنصیبات میں تین افراد ہلاک ہوئے تھے۔اخبار نے کہا کہ کمپنی نے ریگولیٹر کو ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ دوبارہ کام شروع کر رہی ہے اور ممکنہ طور پر اکتوبر تک مکمل طور پر کام کرنے لگے گی۔قبل ازیں اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان نے اطلاع دی تھی کہ بندرگاہی شہر حیفہ میں اسرائیل کے بازان گروپ کی آئل ریفائنری نے سائٹ پر ایک پاور پلانٹ پر ایرانی میزائل حملے کے بعد کام کرنا بند کر دیا تھا۔ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے تصدیق کی ہے کہ ایران نے ریفائنری پر میزائل حملہ کیا تھا۔

خلیج تعاون کونسل کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہیں: مسعود پزشکیان

تہران (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ایران خلیج تعاون کونسل کے ساتھ مکمل تعاون کے لیے تیار ہے اور اس کے ذریعے خلیجی خطے میں اپنے پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات میں ایک نیا باب کھولنے کا خواہاں ہے۔ایرانی نیوز ایجنسی کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا اور علاقائی ممالک کے ساتھ تعلقات کو وسعت دینا ایران کی بنیادی حکمت عملی رہی ہے اور ان کی حکومت اس پالیسی کو آگے بڑھانے میں خصوصی دلچسپی رکھتی ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے گزشتہ ہفتے تہران کے اچھی ہمسائیگی کی پالیسی اور تمام پڑوسیوں خاص طور پر خلیجی ممالک کے ساتھ جامع تعلقات کو مضبوط بنانے کے عزم کی تصدیق کی تھی۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے منگل کو امارات کے ہم منصب عبداللہ بن زاید آل نہیان سے ٹیلی فون پر گفتگو میں کہا تھا کہ ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات ہیں۔اُن کا مزید کہنا تھا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف غیر قانونی حملے خطے میں امن و استحکام کے لیے ایک غیر معمولی خطرہ ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ خطے کے ممالک کے درمیان قربت اور تعاون امن و استحکام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے۔

اس سے قبل ڈپٹی کمانڈر پاسداران انقلاب بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی کا ایک بیان سامنے آیا تھا کہ اسرائیل کے خلاف جنگ میں ایران نے 5 فی صد سے بھی کم طاقت کا استعمال کیا ہے۔

ایرانی میڈیا کے مطابق ٹی وی انٹرویو میں پاسداران انقلاب کے ڈپٹی کمانڈر نے کہا کہ اسرائیل نے بلا اشتعال حملہ کر کے جنگ کا آغاز کیا تھا، جوابی کارروائی میں ہم نے بھاری تعداد میں بیلسٹک میزائلوں کا استعمال کیا، لیکن ہم نے پانچ فی صد سے بھی کم جنگی طاقت استعمال کی ہے۔محمد رضا نقدی نے کہا دشمن آج بھی ہماری حقیقی دفاعی صلاحیتوں سے ناواقف ہے، وقت آنے پر دنیا ہماری فوجی قوت اور دفاعی صلاحیتوں کا مظاہرہ دیکھے گی۔

خفیہ معلومات افشا کرنے والے صحافی اپنے ذرائع بتائیں ورنہ... ٹرمپ

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملوں کی خفیہ معلومات افشا کرنے والے صحافیوں کے خلاف کارروائی کا عندیہ دے دیا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ایران جوہری طاقت حاصل کرنے کے قریب تھا، امریکی پائلٹوں اور بہترین طیاروں نے مشکل آپریشن کیا، آپریشن میں ایسے بم استعمال کیے جو دنیا میں کسی کے پاس نہیں، لیکن آپریشن کے بعد سی این این اور نیویارک ٹائمز کی فیک نیوز کا سامنا کرنا پڑا، فیک نیوز نے سوال اٹھائے کہ ایٹمی تنصیبات تباہ ہوئیں یا نہیں۔انھوں نے کہا ہم نے ایران کی ایٹمی طاقت کی خواہش کو ختم کر دیا ہے، اس سلسلے میں انٹیلیجنس رپورٹ لیک ہونے کی تحقیقات کی جائیں گی۔دی گارڈین کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ ان صحافیوں کو اپنے ذرائع ظاہر کرنے پر مجبور کر رہے ہیں جنھوں نے انٹیلیجنس رپورٹ سے افشا ہونے والی تفصیلات شائع کیں، جس میں ایران پر حالیہ امریکی فوجی حملوں کے اثرات کا اندازہ لگایا گیا تھا۔صدر نے یہ بھی کہا کہ اگر رپورٹرز اور ذرائع نے ان کے احکام کی تعمیل نہیں کی تو انتظامیہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کرسکتی ہے۔اتوار کو امریکی صدر نے پھر تفصیل بتائی کہ ایران پر حملوں کے آپریشن میں امریکی پائلٹوں نے 36 گھنٹے تک پرواز کی جو مشکل عمل ہے، اور مشکل اہداف کو 50 ہزار فٹ کی بلندی سے مہارت سے نشانہ بنایا، امریکی پائلٹوں نے ریفریجریٹر کے دروازے جتنے ہدف کو نشانہ بنایا، انھیں خراج تحسین پیش کرنے کے لیے وائٹ ہاؤس بلاؤں گا۔

ایک بینک ڈکیتی اور چھ دن کی یرغمالی صورتحال جس کے بعد 'اسٹاک ہوم سنڈروم' کا جنم ہوا

ٹوم میک آرتھر۔بی بی سی نیوز

کلارک اولفسن ان دو مجرموں میں سے ایک تھے جنھوں نے سٹاک ہوم میں ایک بینک ڈکیتی کے دوران چار لوگوں کو یرغمال بنالیا اور اس جُرم کے بعد 'سٹاک ہوم سنڈروم' کی اصطلاح متعارف ہوئی تھی۔

سنہ 1973 میں سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہوم میں ایک بینک ڈکیتی اور اغوا کے واقعے کے بعد عالمی سطح پر منظرِ عام پر آنے والے بدنام زمانہ مجرم کلارک اولفسن طویل علالت کے بعد وفات پا چکے ہیں۔ان کے خاندان نے ایک سویڈش جریدے کو ان کی موت کی تصدیق کی ہے۔

اولفسن اور ان کے ساتھی جین ایرک اولسن نے بینک کے اندر لوگوں کو چھ دنوں تک یرغمال بنائے رکھا اور حیرانی کی بات یہ تھی کہ جب پولیس نے ان یرغمالیوں کو آزاد کروایا تو یہ افراد پولیس کا ساتھ دینے کے بجائے اغوا کاروں کی حمایت کرتے ہوئے نظر آئے۔اس واقعے کے بعد ہی سٹاک ہوم سنڈروم جیسے نفسیاتی مسئلے کی اصطلاح نے جنم لیا تھا۔ماہرین نفسیات کے مطابق اغوا شدگان کے دل میں اغوا کاروں کے لیے نرم گوشہ پیدا ہو جانے کو سٹاک ہوم سنڈروم کہتے ہیں۔

ڈکیتی اور اغوا کا واقعہ تھا کیا؟

سنہ 1973 میں سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہوم میں ڈکیتی کا ایک انوکھا واقعہ پیش آیا جس میں ایک ڈاکو نے بینک کی تجوری میں چار ملازمین کو یرغمال بنالیا۔تاہم پولیس کو یرغمالیوں کو زندہ سلامت بازیاب کروانے میں چھ دن سے زیادہ لگے۔یہ ڈاکو جین ایریک اولسن تھے جنھوں نے یرغمالیوں کی آزادی کے بدلے 30 لاکھ سویڈش کرونا (کرنسی) فرار ہونے کے لیے ایک گاڑی اور جیل میں سزا کاٹنے والے اپنے ساتھی کلارک اولفسن کو رہا کر کے بینک میں ان کے پاس لانے کا مطالبہ کیا۔

ڈاکو سے مذاکرات کے لیے پولیس کے ساتھ نلز بیّروت نامی جرائم اور نفسیات کے ماہر بھی کام کر رہے تھے۔انھوں نے پولیس کو تجویز دی کہ جین ایریک اولسن کو رقم اور گاڑی دینے کے بجائے ان کے ساتھی کلارک اولفسن کو ان کے پاس بھیجا جائے۔تاہم کلارک اولفسن کو جیل سے نکال کر اولسن کے پاس اس شرط پر بھیجا گیا کہ وہ مذاکرات میں پولیس کی مدد کریں گے اور بدلے میں ان کی سزا کم کرنے کا وعدہ کیا گیا۔

بینک پہنچنے کے بعد کلارک اولفسن پولیس کے ساتھ کیے گئے معاہدے سے پھر گئے اور جین ایرک کے ساتھ مل گئے۔ان کے ایسا کرنے سے یرغمالیوں کو آزاد کروانا پولیس کے لیے مزید مشکل ہو گیا۔

پولیس کے لیے ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ ڈاکوؤں کی رحم دلی کے باعث یرغمالیوں کا ان سے ایک تعلق بن گیا اور انھوں نے پولیس کی بجائے ڈاکوؤں پر اعتماد کرنا شروع کر دیا تھا۔

برسوں بعد سویڈش اخبار آفتونبلادت کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران اولفسن نے دعویٰ کیا تھا کہ انھیں پولیس نے ساتھ کام کرنے کا کہا تھا تاکہ یرغمالیوں کو محفوظ رکھا جا سکے اور اس کے بدلے میں ان سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی سزا کم کردی جائے گی۔

انھوں نے الزام عائد کیا کہ حکام نے اپنے وعدے پر عمل نہیں کیا تھا۔اولفسن اتنے شاطر تھے کہ انھوں نے کرسٹن اینمارک نامی ایک یرغمالی خاتون کو سویڈن کے وزیرِ اعظم سے فون پر اغوا کاروں کی ایما پر بات کرنے کے لیے بھی راضی کر لیا تھا۔

کرسٹن نے سویڈن کے وزیرِ اعظم سے اپیل کی کہ انھیں اغوا کاروں کے ساتھ ایک کار میں بینک سے نکلنے کی اجازت دی جائے۔ان کا اس وقت کہنا تھا کہ: 'مجھے کلارک اور دوسرے ڈاکو پر پورا بھروسہ ہے۔انھوں نے ہمارے ساتھ کچھ بھی نہیں کیا ہے۔' اس کے برعکس ان کا سلوک ہمارے ساتھ بہت اچھا تھا۔آپ مانیں یا نہ مانیں یہاں ہمارا اچھا وقت گزرا ہے۔'

ایک فون کال کے دوران کرسٹن نے متعدد مرتبہ اولفسن اور ان کے ساتھیوں کے اقدامات کا دفاع کیا اور کہا کہ انھیں ڈر ہے کہ پولیس اغوا کاروں کو نقصان پہنچائے گی۔اپنی کتاب میں کرسٹن نے اولفسن کے حوالے سے لکھا کہ: 'انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مجھے کچھ نہیں ہونے دیں گے اور میں نے ان پر بھروسہ کر لیا۔میں 23 برس کی تھی اور میری جان کو خطرہ تھا۔'

یرغمالیوں کو آزاد کروانے کے لیے بالآخر چھ روز بعد پولیس نے آنسو گیس کا استعمال کرتے ہوئے بینک کے اندر جانے کا فیصلہ کیا۔ابتدائی طور پر یرغمالیوں نے اغوا کاروں کا ساتھ چھوڑنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ انھیں خوف تھا کہ پولیس انھیں گولی مار دے گی۔بعد میں انھوں نے اولفسن اور اولسن کے خلاف گواہی دینے سے بھی انکار کر دیا تھا۔

'سٹاک ہوم سنڈروم' کی اصطلاح کا جنم کیسے ہوا

جب یرغمالی تحویل سے باہر آئے تو پولیس کے ساتھ کام کرنے والے ماہر نفسیات نلز بیروت نے یرغمالیوں کا اغوا کاروں پر اعتماد کرنے اور ان کا ساتھ دینے کے رویے کا تجزیہ کیا اور سٹاک ہوم سنڈروم کی اصطلاح متعارف کروائی۔اسٹاک ہوم سنڈروم کی تھیوری دنیا کے دیگر حصوں میں اس وقت پہنچی جب سنہ 1974 میں کیلیفورنیا کے ایک اخبار کے مالک کی بیٹی پیٹی ہرسٹ کو 'سمبیونیز لبریشن آرمی' (ایس ایل اے) نامی ایک گروہ نے اغوا کر لیا۔

اغوا کے دو ماہ بعد پیٹی ایک بار پھر منظر عام پر آئیں مگر وہ منظر عجیب تھا کیونکہ تب وہ اسلحہ سے لیس اپنے اغوا کاروں ہی کے ہمراہ ایک بینک کو لوٹ رہی تھیں۔اسی برس اپریل کے مہینے میں پیٹی نے خود اعلان کیا کہ وہ اس تنظیم کا باقاعدہ حصہ بن چکی ہیں اور ان کا نیا نام 'تانیہ' ہے۔بینک ڈکیتی کے بعد پیٹی کے لیے اُن کی زندگی میں واپسی کا راستہ بند ہو گیا۔اب وہ ایف بی آئی کو مطلوب ایک مشہور مجرمہ بن چکی تھیں۔

تقریباً ایک سال تک پیٹی حکام کی نظروں سے اوجھل رہنے میں کامیاب ہوئیں لیکن 18 ستمبر 1975 کو انھیں گرفتار کر لیا گیا اور ان کے خلاف ہبرنیا بینک ڈکیتی کا مقدمہ چلا۔وہ اس مقدمے کا سامنا کرنے والی ایس ایل اے کی واحد رکن تھیں۔میڈیا نے اس مقدمے کو 'صدی کا مقدمہ' قرار دیا۔

سٹون کا کہنا ہے کہ 'پیٹی کو اس دور میں بائیں بازو کی پرتشدد تحریک کا چہرہ سمجھ لیا گیا تھا۔' تاہم لیزلی کا کہنا ہے کہ پیٹی کو جھانسا دیا گیا تھا۔پیٹی ہرسٹ کو سات سال قید کی سزا سنائی گئی لیکن جیل میں دو سال گزارنے کے بعد ان کی سزا اس وقت کے صدر جمی کارٹر نے ختم کر دی۔رہائی کے بعد پیٹی نے ایس ایل اے کے خلاف گواہی بھی دی اور صدر بل کلنٹن نے 2001 میں ان کے لیے معافی کا اعلان بھی کیا۔

پیٹی ہرسٹ کے وکیل نے دفاع میں مؤقف اختیار کیا کہ ان کی مؤکلہ کی برین واشنگ کی گئی تھی اور وہ سٹاک ہوم سنڈروم سے متاثرہ تھیں۔پیٹی کے وکیل نے تو یہ اعتراف کر لیا تھا کہ ان کی مؤکلہ سٹاک ہوم سنڈروم کا شکار تھیں مگر کرسٹین خود کو لاحق ایسے کسی بھی نفسیاتی مسئلے کی تردید کرتی ہیں۔

سنہ 2021 میں بی بی سی سائیڈ ویز پوڈ کاسٹ میں گفتگو کے دوران کرسٹن کا کہنا تھا کہ 'یہ متاثرہ لوگوں کو الزام دینے کا ایک طریقہ ہے۔میں نے وہی کیا جو میں زندہ رہنے کے لیے کر سکتی تھی۔' اولفسن ایک عادی مجرم تھے اور انھوں نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ جیل میں ہی گزارا۔انھیں آخری مرتبہ بیلجیئم میں منشیات سے متعلق ایک مقدمے میں 2018 میں رہا کیا گیا تھا۔سنہ 2022 میں اداکار بل سکاگرڈ نے نیٹ فلکس کی ایک سیریز میں اولفسن کا کردار نبھایا تھا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

دستکاری کو عالمی منڈی تک پہنچانے کیلئے حکومت پرعزم

'ایس کے آئی سی سی' میں بین الاقوامی خرید وفروخت کنندہ ملاقات 2025 سے عمر عبداللہ کا خطاب

سری نگر:(یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ حکومت دستکاری سے وابستہ کاریگروں اور عالمی خریداروں کے درمیان تاریخی اور براہ راست تعلق کو ازسر نو بحال کرنے کے لیے ٹھوس اور زمینی سطح پر اقدامات اٹھا رہی ہے، تاکہ کشمیری ہنر کو بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچایا جاسکے اور تخلیق کاروں کو ان کا جائز مقام و فائدہ ملے۔ یہ بات انہوں نے سری نگر کے 'ایس کے آئی سی سی' میں منعقدہ بین الاقوامی خریدار وفروخت کنندہ ملاقات 2025 سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس تقریب کا اہتمام جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن نے وول اینڈ وولنس ایکسپورٹ پروموشن کونسل کے اشتراک سے کیا تھا، جو وزارت ایم ایس ایم ای کی اسکیم کے تحت معاونت یافتہ ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سرندر کمار چودھری نے بطور مہمان اعزازی، جبکہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکریٹری انڈسٹریز وکرم جیت سنگھ، چیئرمین آر سی کھنہ، ایم ڈی سدھرسن کمار اور کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جاوید احمد ٹینگہ بھی موجود تھے۔ تقریب میں سات ممالک اور سات ہندوستانی ریاستوں کے 45 سے زائد قومی و بین الاقوامی خریداروں اور 100 سے زائد مقامی فروخت کنندگان نے شرکت کی، جہاں اعلیٰ معیار کے 100 سے زائد وول اور ہنری مصنوعات کی نمائش کی گئی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا: 'ایسا وقت تھا جب ہمیں خریداروں سے ملاقات کروانے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی، کیونکہ سیاح خود ہی کشمیر آکر ہمارے ہنر کو خریدتے تھے۔ آج، ہم اسی رشتے کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک نمائشی تقریب نہیں بلکہ مستقبل کی مسلسل سرگرمیوں کی بنیاد ہے۔ انہوں نے محکمہ صنعت وحرفت پر زور دیا کہ وہ ان کاریگروں کو ترجیح دیں جو مالی مشکلات کی وجہ سے اب تک ان مواقع سے محروم رہے ہیں۔ ہمارے پاس ہنر ہے، ہمارے پاس مصنوعات ہیں، بس ضرورت ہے ان کو صحیح پلیٹ فارم پر لانے کی۔ وزیر اعلیٰ نے زور دے کر کہا کہ ان اقدامات کا فائدہ براہ راست کاریگروں کو ملنا چاہئے، اور کوئی اور ان کے کام کا کریڈٹ نہ لے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ کاریگروں کو جدید رجحانات کو اپنانا ہوگا۔

عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ صارفین کا ذوق مسلسل بدل رہا ہے، اور اگر ہم جامد رہے تو پیچھے رہ جائیں گے۔ حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کو تیار ہے، چاہے وہ رامٹیریل بینک ہو، رنگوں کے مراکز ہوں یا ڈیزائن انوویشن سینٹرز۔ انہوں نے خریداروں کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: 'آپ کی موجودگی ہمارے لیے نہیں بلکہ یہاں موجود کاریگروں اور کاروباریوں کے لیے حوصلہ افزا ہے۔' آخر میں انہوں نے تمام خریداروں کو وادی کشمیر کی خوبصورتی، ثقافت اور مہمان نوازی کا تجربہ کرنے کی دعوت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہاں سے صرف مصنوعات نہیں بلکہ یادگار لمحات بھی لے جایئے۔ قبل ازیں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ نمائش کے اسٹالوں کا معائنہ کیا اور خریداروں و فروخت کنندگان سے بات چیت کی۔

پنّا کے برہسپتی کنڈ آبشار میں تین نوجوان بہے، تلاش جاری

پنا:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے پنا ضلع میں پنا-پہاڑی کھیرا شاہراہ کے قریب واقع مشہور آبشار برہسپتی کنڈ میں تیز دھارے میں تین نوجوان بہہ گئے جن کی تلاش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کل دوپہر پیش آئے اس حادثہ کی اطلاع ملنے کے بعد لاپتہ نوجوانوں کی تلاش کے لئے پنا ضلع کے برج پور پولیس اسٹیشن اور ستنا ضلع کے بروندا پولیس اسٹیشن کی جانب سے مشترکہ ریسکیو آپریشن چلایا جارہا ہے۔ سرچ آپریشن گزشتہ رات کو روک دیا گیا تھا جسے آج صبح دوبارہ شروع کردیا گیا ہے۔ بارش کے موسم میں یہ آبشار کافی خطرناک ہو جاتا ہے۔ باگن ندی کا پانی سینکڑوں فٹ گہرے تلاب میں گرتا ہے جس کا بہاؤ کافی تیز ہوتا ہے۔ انتظامیہ نے بارش کے موسم میں اس تالاب کے قریب جانے پر پابندی عائد کردی ہے۔ اس کے باوجود لوگوں کی بڑی تعداد نہ صرف یہ حیرت انگیز نظارہ دیکھنے کے لیے یہاں آتے ہیں بلکہ تالاب میں اتر کر نہاتے بھی ہیں۔ ایسے میں ایسے حادثات رونما ہوجاتے ہیں۔ برہسپتی کنڈ آبشار میں ماضی میں بھی کئی واقعات ہوچکے ہیں۔

پٹنہ: لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے اور سابق وزیر تیج پرتاپ یادو اپنی خاتون دوست سے ملنے اس کے گھر پہنچے اور بعد میں اخبار نویسوں سے کہا کہ میں سب سے ملتا جلتا رہاہوں

مئی میں صنعتی پیداوار کی شرح نمو کم ہوکر 1.2 فیصد

نئی دہلی:(یو این آئی) گرتی ہوئی صارفین کی مانگ کے درمیان ملک میں صنعتی پیداوار انڈیکس (آئی آئی پی) پر مبنی صنعتی پیداوار کی شرح نمو مئی 2025 میں 1.2 فیصد رہی، جو گزشتہ سال ستمبر کے بعد اس کی کم ترین سطح ہے۔ صنعتی پیداوار کی نمو گزشتہ سال کے اسی مہینے میں 6.3 فیصد اور اس سال اپریل میں 2.6 فیصد تھی۔ پیر کو اعداد وشمار اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ مئی کے اعداد وشمار کے مطابق مئی 2025 میں آل انڈیا آئی آئی پی 156.6 پر تھا، جبکہ ایک سال پہلے اسی مہینے میں یہ 154.7 اور ایک ماہ قبل 151.8 پوائنٹس تھا۔ اس سال مئی میں کان کنی کے شعبے کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 0.1 فیصد کی کمی واقع ہوئی، جب کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر نے 2.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا۔ مئی میں سالانہ بنیادوں پر بجلی کی پیداوار میں 5.8 فیصد کمی ہوئی۔ رواں مالی سال کے پہلے دو ماہ یعنی اپریل تا مئی میں صنعتی ترقی کی شرح 1.8 فیصد رہی جبکہ ایک سال قبل اسی عرصے میں صنعتی پیداوار میں 5.7 فیصد اضافہ ہوا تھا۔

رواں سال مئی میں پرائمری گڈز انڈسٹری کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 02 فیصد گراوٹ ہوئی جبکہ کیپٹل گڈز کی پیداوار میں 14.1 فیصد اضافہ ہوا۔ زیر جائزہ مہینے میں، ثانوی اشیا کی پیداوار میں 3.5 فیصد اور تعمیراتی/بنیادی ڈھانچے کے سامان کی صنعت میں 6.3 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی عرصے کے دوران پائیدار صارفین صنعت کی پیداوار میں 0.7 فیصد کمی اور غیر پائیدار اشیائے صرف کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 24 فیصد کمی واقع ہوئی جو کہ معیشت میں مانگ میں نرمی کی نشاندہی کرتی ہے۔ اپریل سے مئی کے عرصے میں غیر پائیدار اشیائے ضرورت کی پیداوار میں ایک سال پہلے کی اسی مدت کے مقابلے میں 2.6 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ کیئر ایج ریٹنگز کی چیف اکانومسٹ رجنی سنہا نے مئی کے آئی آئی پی ڈیٹا پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، 'اعداد وشمار اندازوں کے مطابق ہیں۔ مئی میں ہندوستان کی صنعتی پیداوار کی نمو 9 ماہ کی کم ترین سطح 1.2 فیصد پر آ گئی۔ مینوفیکچرنگ کی سست رفتاری کے ساتھ ساتھ کان کنی اور بجلی دونوں شعبوں سے پیداوار میں کمی نے مجموعی آئی آئی پی نمو کو محدود کردیا۔

جبل پور: آپسی من مٹاؤ کے سبب ایک لڑکی نے اپنی سہیلی کو گھر سے بلاکر اس پر تیزاب پھینک دیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی اسے اسپتال میں بھرتی کرایا گیا۔

سپریم کورٹ نے بودھ گیا مندر کو بدھ مت کے حوالے کرنے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کیا

نئی دہلی:(یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو بہار کے بودھ گیا مندر کا کنٹرول اور انتظام بدھ مت کے ماننے والوں کے حوالے کرنے کی ہدایت دینے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کردیا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس کے ونود چندرن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے سلیکھتائی علینجاتی نارائن راؤ کمبھارے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم بنچ نے عرضی گزار نارائن راؤ کو اس معاملے میں ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دی۔ عدالت نے عرضی گزار سے پٹنہ ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کو کہا۔ جسٹس سندریش کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر درخواست پر

براہ راست غور نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ ایسی درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔ درخواست گزار نے بودھ گیا مندر مینجمنٹ ایکٹ 1949 میں ترمیم کرنے اور مندر کا کنٹرول اور انتظام بدھ مت کے حوالے کرنے کی ہدایت دینے کی اپیل کی تھی۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ متعلقہ بودھ گیا مندر ایکٹ دائرہ اختیار سے باہر ہے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہیے۔ غور طلب ہے کہ بہار کے بودھ گیا میں واقع مہابودھی مندر کمپلیکس یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ ہے۔ یہ بھگوان گوتم بدھ کی زندگی سے وابستہ چار مقدس علاقوں میں سے ایک ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بودھ گیا وہ جگہ ہے جہاں بھگوان بدھ نے گیان حاصل کی تھی۔

اس سال امرناتھ یاترا کیلئے بہتر انتظامات کئے گئے ہیں: منوج سنہا

سری نگر: (یواین آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر انتظامیہ اور شری امرناتھ شرائن بورڈ نے اس سال کی شری امرناتھ یاترا کے لیے کافی بہتر انتظامات کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سول انتظامیہ اور سیکورٹی ایجنسیوں نے بھی محفوظ اور ہموار یاترا کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تال میل سے کام کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو سونہ مرگ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'میٹنگ میں مختلف محکموں کے سینئر افسران اور سیکورٹی ایجنسیوں نے شرکت کی،

میں نے گذشتہ چار برسوں کے دوران یاترا کی تیاریوں اور انتظامات کا خود جائزہ لیا ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سال کافی بہتر انتظامات کئے گئے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز نے ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کو یقینی بنایا ہے اور یاترا کے لئے مضبوط انتظامات کئے ہیں'۔ منوج سنہا نے کامیاب یاترا کی امید ظاہر کرتے ہوئے کہا: 'مجھے امید ہے کہ لوگ پچھلے سالوں کی نسبت زیادہ کامیابی سے یاترا کرنے میں کامیاب ہوں گے'۔ انہوں نے کہا: 'ملک بھر سے آنے والے یاتری اور بھی بہتر تجربے کے ساتھ واپس جائیں گے'۔

تکنیکی کارکردگی میں اسمبلیوں کو مکمل مدد دی جائے گی: برلا

نئی دہلی:(یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ریاستی اسمبلیوں سے کہا ہے کہ قانون سازی کے کاموں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا جانا چاہیے اور اس کام میں کارکردگی حاصل کرنے کے لیے جو بھی ضروری ہوگا، ان کی مدد کی جائے گی۔ ہماچل پردیش کے دھرم شالہ میں کامن ویلتھ پارلیمانی ایسوسی ایشن انڈیا ریجن زون 2- کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر برلا نے پیر کو کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) نئی ٹیکنالوجی کی اختراع کے لیے اہم ہے اور اس طرح کی نئی ٹیکنالوجی کو قانون سازی کے کاموں میں استعمال کیا جانا چاہیے۔

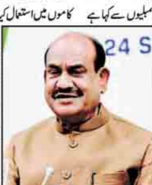

ریاستی اسمبلیوں کو یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اختراعات کو اپنانے کے لیے انہیں جو بھی تکنیکی مہارت درکار ہوگی، ہندوستان کی پارلیمنٹ فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وسائل کے انتظام، جمہوریت کے تحفظ اور اے آئی وغیرہ جیسی اختراعات کو اپنا کر مقننہ کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے جو بھی مدد درکار ہوگی وہ پارلیمنٹ فراہم کرے گی۔

تلنگانہ میں زرعی ترقی کا سنہرا دور کے سی آر کے اقدامات کو کویتا کا خراجِ تحسین

حیدرآباد:(یواین آئی) بی آر ایس کی ایم ایل سی کے کویتا نے پارٹی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ کے چندرشیکھر راؤ کی قیادت کو تلنگانہ میں زراعت کے لیے سنہری دور قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی سرپرستی میں ریاست میں کاشتکاری کو ایک نئی زندگی ملی ہے۔ کویتا کے مطابق، گزشتہ دس برسوں میں زرعی پیداوار کی مالیت میں 70,000 کروڑ روپے سے زیادہ کا اضافہ ہوا، جس کا اعتراف مرکزی وزارت شماریات نے بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے سی آر نے صرف حکومت نہیں کی بلکہ وہ کسانوں کے حقیقی گھر کے فرد بن گئے۔ کویتا نے اس کامیابی کا سہرا کئی اہم اقدامات کو دیا، جن میں مشین کاکتیہ: بند پڑے تالابوں کی بحالی، پروجیکٹ کالیشورم: گوداوری کے پانی کو بنجر زمینوں تک پہنچانا، مسلسل مفت بجلی، بر وقت بیج اور کھاد کی فراہمی، کسانوں کی امدادی اسکیمیں: رعیتو بندھو اور رعیتو بیمہ اسکیمات شامل ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ دیہات میں زرعی پیداوار مراکز کا قیام، نہری نظام پر زرعی پمپ سیٹس کی باقاعدہ منظوری، پانی ٹیکس اور زرعی زمین پر ٹیکس کا خاتمہ بھی انقلابی اقدامات تھے۔ سرمایہ کاری، آبپاشی اصلاحات کے ذریعہ، کے سی آر نے ایسی کاشتکاری کو پھر سے فائدہ مند بنایا جو بربادی کے دہانے پر تھی۔

آرمی چیف بھوٹان کے چار روزہ دورے پر روانہ

نئی دہلی: (یواین آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی پیر کو چار روزہ سرکاری دورے پر بھوٹان روانہ ہو گئے۔ وزارت دفاع نے پیر کو کہا کہ آرمی چیف کے دورے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان مستقل دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ جنرل دویدی اس دورے کے دوران بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیال وانگچک سے ملاقات کریں گے۔ وہ رائل بھوٹان آرمی کے چیف آپریشنز آفیسر لیفٹیننٹ جنرل بٹو شیرنگ کے ساتھ بھی بات چیت کریں گے۔ آرمی چیف ہندوستانی سفارتخانے، انڈین ملٹری ٹریننگ ٹیم (آئی ایم ٹی آر اے ٹی) اور پروجیکٹ دنتک کے سینئر حکام سے بھی بات چیت کریں گے۔ آرمی چیف کا دورہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان گہرے اور وقتی آزمائشی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایک قریبی اور بھروسہ مند پارٹنر کے تئیں ہندوستان کے عزم کی بھی تصدیق کرتا ہے۔

تلنگانہ بی جے پی ایم ایل اے راجہ سنگھ نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا

حیدرآباد:(یواین آئی) گوشہ محل کے رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ نے پیر کے روز بی جے پی سے استعفیٰ دے دیا۔ تلنگانہ بی جے پی کے صدر و مرکزی وزیر کوئلہ جی کشن ریڈی کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے مکتوب استعفیٰ میں راجہ سنگھ نے کہا کہ یہ فیصلہ انہوں نے دل شکستہ ہوکر کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رام چندر راؤ کو تلنگانہ بی جے پی کا نیا ریاستی صدر مقرر کئے جانے کا امکان ہے جس پر مایوسی کے عالم میں راجہ سنگھ نے استعفیٰ دے دیا۔ راجہ سنگھ نے کہا یہ فیصلہ نہ صرف میرے لئے بلکہ ان لاکھوں کارکنوں اور ووٹروں کے لئے بھی چونکانے والا اور مایوس کن ہے جو ہر اچھے اور برے وقت میں پارٹی کے ساتھ کھڑے رہے۔ ایسے وقت میں جب بی جے پی تلنگانہ میں پہلی بار حکومت سازی کے دہانے پر کھڑی ہے، اس طرح کے فیصلے ہمارے سفر کی سمت پر سوالیہ نشان کھڑا کرتے ہیں۔

موجودہ سیاسی ماحول جمہوریت کیلئے اچھا نہیں ہے: دھنکھڑ

نئی دہلی:(یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے پیر کو کہا کہ موجودہ سیاسی ماحول میں الزامات اور جوابی الزامات کا ایسا دور ہے جس میں صدر اور نائب صدر کو بھی گھسیٹا جاتا ہے اور یہ ہندوستانی جمہوریت اور ثقافت سے میل نہیں کھاتا۔ راجستھان کے جے پور میں ریاست کے سابق ایم ایل ایز کی تنظیم راجستھان پرگتی شیل منچ کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ملک کا موجودہ سیاسی ماحول ہندوستان کی ہزاروں سال پرانی ثقافت سے بھی میل نہیں کھاتا۔ انہوں نے کہا کہ "سیاست میں آپ مختلف پارٹیوں میں ہو سکتے ہیں اور اس میں تبدیلی بھی آتی ہے، حکمران جماعت اپوزیشن میں جاتی رہتی ہے اور اپوزیشن حکمران پارٹی

میں آتی رہتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دشمنی ہو، دراڑ پیدا ہوجائے، دشمن سرحد پار سے ہو سکتے ہیں، ہم ملک میں کوئی دشمن نہیں رکھ سکتے۔" نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سیاست کا ماحول ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ بغیر کسی کنٹرول کے بیانات دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب گورنر ریاست میں ہوتے ہیں تو ان پر آسانی سے حملہ کیا جاسکتا ہے۔

اگر ریاستی حکومت مرکزی حکومت کے مطابق نہیں ہے تو الزامات لگانا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلیاں آئی ہیں اور نائب صدر کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے اور صدر کو بھی اس دائرے میں لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غور وفکر کا معاملہ ہے، میری نظر میں ایسا ہونا درست نہیں۔

نرملا سیتارمن اسپین، پرتگال اور برازیل کے دورے پر

نئی دہلی:(یواین آئی) مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتا رمن بیرون ممالک کے دورے پر ہیں۔ خبر کے مطابق 30 جون سے 5 جولائی تک اسپین، پرتگال اور برازیل کے سرکاری دورے پر رہیں گی۔ اس دوران وہ وزارت خزانہ کے شعبہ اقتصادی امور کے ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گی۔ اسپین کے دورے پر وزیر خزانہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ترقی کے لیے مالی اعانت سے متعلق چوتھی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کریں گی اور ہندوستان کی جانب سے اپنا موقف رکھیں گی۔

وزیر خزانہ اسپین کے سیویل میں 'کانفرنس کے نتائج سے نفاذ تک: پائیدار ترقی کے لیے نجی سرمائے کے امکانات کو کھولنا' کے موضوع پر بین الاقوامی بزنس فورم لیڈر شپ سمٹ میں شرکت کریں گی اور کلیدی خطبہ دیں گی۔ اس دوران نرملا سیتارمن جرمنی، پیرو اور نیوزی لینڈ کے سینئر وزراء اور یورپی انویسٹمنٹ بینک کے

صدر سے ملاقات کریں گی۔ لزبن، پرتگال کے دورے پر وزیر خزانہ کی پرتگال کے ہم منصب وزیر خزانہ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات متوقع ہے۔

اس کے علاوہ وہ اہم سرمایہ کاروں اور ہندوستانی ڈائسپورا کے ارکان سے بھی بات چیت کریں گی۔ ریو ڈی جنیرو میں وزیر خزانہ ہندوستان کے گورنر کی حیثیت سے نیو ڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) کی 10ویں سالانہ میٹنگ سے خطاب کریں گی اور برکس وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنروں کی میٹنگ (ایف ایم سی بی جی) میں بھی شرکت کریں گے۔

این ڈی بی میٹنگوں کے ایک حصے کے طور پر نرملا سیتارمن این ڈی بی کے فلیگ شپ گورنرز سیمینار کے دوران "گلوبل ساؤتھ کے لیے ایک پریمیئر ملٹی لیٹرل ڈیولپمنٹ بینک کی تعمیر" پر خطاب بھی کریں گی۔ این ڈی بی کے اجلاس کے موقع پر وزیر خزانہ برازیل، چین، انڈونیشیا اور روس کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ میٹنگیں کریں گی۔

ہماچل پردیش: ریڈ الرٹ، چار ضلعی انتظامیہ نے بند کئے اسکول

شملہ:(یو این آئی) ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہماچل پردیش کے چار اضلاع سولن، سرمور، منڈی اور کانگڑا میں شدید بارشوں کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے اسکولوں کو بند کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ میڈیا رپورٹس اور منڈی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ریڈ الرٹ سے متاثرہ اضلاع میں آج تمام اسکول بند رہیں گے۔ واضح رہے کہ ان چاروں اضلاع میں کل رات سے مسلسل بارش ہورہی ہے اور پانی کی سپلائی، سڑک، مواصلات اور ٹرانسپورٹ کا نظام مکمل طور پر ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے۔ شملہ-کالکا سڑک پر گاڑیوں کی سست رفتاری کے بعد اسے سولن ضلع کے دھرم پور کے قریب چکی موڑ پر بحال کیا گیا۔ پاروتی II اور III ڈیموں میں پانی کی سطح، کلو ضلع میں لارجی پروجیکٹ اور ستلج پروجیکٹ شدید بارش اور گاد سے متاثر ہوئے ہیں۔

اتوار کو 1400 سے 1500 میگاواٹ کے پروجیکٹوں میں بجلی کی پیداوار متاثر ہوئی۔ موسلادھار بارش کے پیش نظر گزشتہ روز منڈی ضلع میں پنڈوہ ڈیم کا گیٹ کھول دیا گیا۔ ریاست کے کچھ ڈیموں سے زیادہ پانی چھوڑنے کی وجہ سے دریائے ستلج اور بیاس کے کنارے رہنے والے لوگوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس سینٹر کچھ ڈیموں میں پانی کی سطح کی وارننگ جاری کر رہا ہے اور اورنج اور ییلو الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ طلباء اور لوگوں کو پانی کے ذخائر کے قریب نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ شدید بارشوں کی وجہ سے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ کسی بھی ناخوشگوار حادثے کا باعث بن سکتا ہے۔ گاد کی سطح زیادہ ہونے کی وجہ سے، ستلج بیراج میں زیادہ گاد جمع ہونے کی وجہ سے نارنجی رنگ کے نشان والے پلانٹوں کو احتیاطی تدابیر کے طور پر بند کردیا گیا ہے۔ اسی طرح پاروتی II اور III کو گاد کی بڑھتی ہوئی سطح کے پیش نظر اورنج الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ دیگر ڈیموں کے پشتوں کے قریب رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا مشورہ دیا گیا ہے، حالانکہ تمام ڈیموں کے تالاب کی موجودہ سطح کو منظور شدہ آپریشنل حدود میں برقرار رکھا جا رہا ہے۔ مسلسل بارشوں کی وجہ سے کچھ مقامی ندی نالوں کی پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے جس سے شملہ قصبے میں کچھ گھروں کے لیے چیلنجز پیدا ہوگئے ہیں۔

اس کے علاوہ شاہراہوں کے ساتھ عارضی شیڈ، نالیوں کے ساتھ بنائے گئے مکانات اور شدید بارشوں کی وجہ سے پانی کے بڑھتے ہوئے بہاؤ اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بعض ندی نالوں میں رکا پانی تیز بہاؤ سے بہہ رہا ہے۔ ریاست میں جنوب مغربی مانسون کے فعال ہونے کے صرف دس دنوں میں، تقریباً 40 افراد اپنی جانوں گنوا بیٹھے ہیں، حالانکہ للو اور کانگڑا اضلاع میں دو لوگ ابھی تک لاپتہ ہیں۔ کلو میں بادل پھٹنے کے واقعے میں دو افراد لاپتہ ہیں، جبکہ کانگڑا ضلع میں سیلاب میں ایک شخص لاپتہ ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں موسلادھار بارش کی وجہ سے تقریباً 129 سڑکیں متاثر ہوئی ہیں، جن میں سرمور ضلع میں 57، منڈی میں 44 اور کلو میں 19 سڑکیں شامل ہیں۔

روہتک پولیس نے تین سائبر جعلسازوں کو مدھیہ پردیش سے گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا جہاں سے انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔

روزنامہ صحافت

خواتین کے خلاف جرائم کی ذہنیت

کولکتہ میں میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری اور قتل کا واقعہ کافی دنوں تک سرخیوں میں رہا۔ اس سلسلے میں ایک طویل احتجاج کیا گیا جس میں مختلف میڈیکل کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مغربی بنگال حکومت نے اس معاملے کو دیکھتے ہوئے خواتین کی حفاظت کے لیے سخت انتظامات کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ دعویٰ کیا گیا تھا کہ کچھ انتظامی تبدیلیاں کر کے ایسے جرائم کو روکا جائے گا لیکن اس واقعے کے بعد لاء کالج کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں خواتین کے خلاف جرائم کے خلاف وسیع پیمانے پر تحریک چلانے، قانونی سختی اور پولیس کے احتساب میں اضافے کے باوجود عصمت دری، قتل، حملہ اور چھیڑ چھاڑ جیسے جرائم میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ فطری طور پر اس حوالے سے ریاست کے لاء اینڈ آرڈر پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ لیکن مجرموں کو قانون کا خوف پیدا نہیں ہوتا۔ تازہ ترین معاملے میں جن طالب علموں پر ریپ کا الزام ہے وہ خود قانون کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا اپنی تعلیم مکمل کر چکے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی نے ملزم کی شادی کی تجویز کو ٹھکرا دیا تھا جس پر اس نے طیش میں آ کر نہ صرف طالبہ کے ساتھ زیادتی کی بلکہ اس کی ویڈیو بھی بنائی اور دھمکی دی کہ اگر اس نے اس بارے میں کسی کو بتایا تو ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل کر دے گا۔ اس بات پر یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ ملزمان کو ان کے جرم کی سزا کا علم نہیں تھا۔ اس کے باوجود اگر اس نے طالبہ کے ساتھ عصمت دری کرنے کی جسارت کی تو اس کی ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے کہ اسے قانون کے شکنجے سے بچ نکلنے کا یقین تھا۔ عصمت دری کے زیادہ تر مقدمات میں اکثر الزامات ثابت نہ ہونے کی وجہ سے ملزمان بری ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سی مجرمانہ قسمیں ایسی حرکتیں کرنے سے باز نہیں آتیں۔ یہی وجہ ہے کہ نربھیا واقعہ کے بعد خواتین کے خلاف جرائم کے خلاف قوانین کو سخت بنانے کے باوجود کوئی خاص اثر نظر نہیں آ رہا ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ ان قوانین پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ کسی بھی ریاست میں گڈ گورننس کا دعویٰ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہاں مجرموں کو کس حد تک قابو کیا گیا ہے۔ مغربی بنگال کی ممتا بنرجی کی حکومت جرائم پر قابو پانے کا دعویٰ کرتے ہوئے کبھی نہیں تھکتی۔ لیکن ایسے واقعات یہ ثابت کرتے ہیں کہ منظم جرائم کو بھول جاتے ہیں، لوگ معمولی دشمنی میں بھی جرم کرنے سے نہیں چوکتے۔ ارگیکر اسپتال میں عصمت دری اور قتل کے واقعے کے بعد اگر تعلیمی اداروں میں خواتین کی حفاظت کے انتظامات سخت کیے گئے ہوتے اور طالبات واقعی اس معاملے میں سنجیدہ ہوتیں تو شاید لا کالج میں پیش آنے والا حالیہ واقعہ رونما نہ ہوتا۔ ایک اور بڑا سوال یہ ہے کہ نوجوانوں میں ایسی مجرمانہ ذہنیت کیسے پیدا ہو رہی ہے کہ وہ اپنی کسی تجویز یا فیصلے کے انکار کو برداشت نہیں کر پاتے اور عصمت دری جیسے جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ یہ تشویش روز بروز گہری ہوتی جا رہی ہے کہ خواتین پر تشدد اور جرائم کی ذہنیت کیوں بڑھ رہی ہے۔ ویسے بھی طالبہ سے زیادتی کرنے والے تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور پولیس کے مطابق تفتیش کاروں کو ان کے خلاف شواہد بھی مل گئے ہیں۔ امید ہے کہ مجرموں کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے گی۔ لیکن کیا اس سے دوسروں کو سبق ملے گا اور کیا مجرم جرم کرنے سے پہلے اس کے نتائج کے بارے میں سوچیں گے؟

اسلام زندہ باد: حسینیت زندہ باد

قاری رئیس احمد خان

احباب گرامی.......... تاریخ انسانی میں حق و باطل کے درمیان بہت ساری معرکہ آرائیاں ہوئیں اور ہوتیں رہیں گیں لیکن حق و باطل کے درمیان جو معرکہ آرائی میدان کربلا میں ہوئی شاید اب قیامت تک اس طرح کوئی دوسری معرکہ آرائی نہ ہو سکے۔

یکم محرم الحرام سے 1447 ہجری کا آغاز ہو چکا ہے؛ بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب اور محبوب کے تمام محبوبین کے صدقہ وطفیل سال رواں ہم سب کے لیے فال نیک ثابت ہو۔ آمین ثم آمین

عزیزان گرامی.......... اسلامی سال کا آخری مہینہ ہمیں ایثار و قربانی کا درس دیکر ختم ہو جاتا ہے اور اسلامی سال تو ہم مسلمانوں کے لیے شہادت سے سرفراز ہونے کا درس دیتے ہوئے آغاز ہوتا ہے:

یہ شہادت گہہِ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

رفیقان گرامی.......... اسی ماہ محرم الحرام میں بہت سارے واقعات پیش آئے جبکہ اسی ماہ کی دسویں تاریخ کو میدان کربلا میں جو ہوا وہ سب نے دیکھا کہ الحمد للہ مقصد حسینیت کو فتح مبین حاصل ہوگئی اور یزید پلید کا نام ونشان تک دنیا سے مٹ گیا اور جو جو راہ حق میں شہید ہوئے وہی ہمیشہ کے لیے زندہ و جاوید ہو گئے اور وہی حق وصداقت کی علامت بھی بن گئے۔

یوم عاشورہ 10 محرم الحرام کو میدان کرب وبلا میں بے آب ودانہ نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سید شباب اہل الجنہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے تمام

جاں نثار ایک ایک کر کے شہید کر دیئے گئے:

قتلِ حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

حق کے مقابلے جب جب باطل قوتیں سامنے آئیں گی تو اہل حق کے پیروکار میدان عمل میں جرات شبیری کے ساتھ مقصد حسینی کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے رہیں گے اور شہادت سے سرفراز ہوتے رہیں گے، یہی حسینی کردار اور حریت پسندوں کی علامت وپہچان ہے۔

باطل پرست چاہے جس رنگ وروپ میں آئیں یا بڑی سے بڑی تعداد میں آئیں لیکن جب اہل حق اپنے رب اور محبوب رب کی رضا وخوشنودی کے لیے میدان عمل میں بھلے سے تعداد میں کم آئیں تو فتح و نصرت اہل حق کا استقبال کرے گی۔

میرے عزیز واللہ رب العزت کی جانب سے فتح و نصرت کی جو بشارتیں ہوئی ہیں وہ صرف اور صرف اہل حق کے لیے ہوئی ہیں۔

آیئے ہم سب مل کر اس بارگاہ ناز میں خراج عقیدت پیش کریں کہ جنھیں اللہ کے محبوب رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کو کبھی سونگھا کرتے کبھی ان کے لبوں اور حلقوم کو بوسہ دیتے کبھی ان کی شہادت کے بارے میں پیشنگوئی بھی فرماتے کہ میرے شہزادے شہید کر دیئے جائیں گے جبکہ یہ جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں؛ خواتین جنت کی ملکہ حضرت فاطمہ زہرا کے نور نظر اور محبوب نظر ہیں۔

یہ باب العلم مولائے کائنات فاتح خیبر حضرت علی شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے لخت جگر ہیں۔

یہ تمام حریت پسندوں کے امام اور نمونۂ عمل ہیں؛ ہم ان کی بارگاہ عالی جاہ یعنی نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں خراج عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں کہ جن کی شہادت وقربانی سے آج بھی ہر چہار دانگ عالم میں پرچم اسلام لہرا رہا ہے اور ہمیشہ ان شاء اللہ لہراتا رہے گا۔

امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت عظمٰی اور آپ کے جاں نثاروں کی شہادت وقربانی سے اسلام کے بے غبار چہرے کو لاکھ کوششوں کے باوجود باطل قوتیں آج تک گرد آلود نہ کر سکیں اور الحمد للہ اب تک اسلام مخالف باطل پرستوں کی ہر کوشش ناکام ہوتی رہی اور قیامت تک ان شاء اللہ ناکام ہوتی رہے گی؛

احباب گرامی.......... ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب مقصد حسینی کو سمجھنے کی بھرپور کوشش کریں اور اپنے عمل و کردار سے عظمت اسلام کو گھر گھر پہونچانے کی جدوجہد کرنے کے ساتھ ساتھ یہ عزم مصمم کریں کہ:

بھول جائیں گے سب کچھ کربلا نہ بھولیں گے
جو حسین پر گزری وہ جفا نہ بھولیں گے

اسلام زندہ باد-حسینیت زندہ باد

□□□

کربلا ظلم کو منہ توڑ جواب

کربلا عشقِ خدا ہے، دیکھو
کربلا درس وفا ہے، سیکھو

کربلا حق کی انا ہے، سمجھو
کربلا ایک صدا ہے، سن لو

کربلا بحرِ عمل درسِ قرآن
کربلا احمدی پیغام کی شان

کربلا حیدری جلووں کے نشان
کربلا دہر میں آوازِ اذان

کربلا ظلم سے انکار کا نام
کربلا صبر کی معراجِ دوام

کربلا حسنِ سجود حسنِ قیام
کربلا تیرے شہیدوں کو سلام

کربلا فتح کی تفسیر کا نام
کربلا نفس کی تطہیر کا نام

کربلا روح کی تنویر کا نام
کربلا نعرۂ تکبیر کا نام

کربلا عشق کی تکمیل کا نام
کربلا وقت کی تشکیل کا نام

کربلا نور کی قندیل کا نام
کربلا حکم کی تعمیل کا نام

کربلا معرکہ ابنِ علی
کربلا جہدِ ولی ابنِ ولی

کربلا قتلِ حسین ابنِ علی
کربلا خاک پر ایک حرف جلی

کربلا ایک جہاد اکبر
کربلا کہتی ہے مجھ سے اکثر

کربلا سے جو ہے اُلفت مت ڈر
کربلا مانے ہے رب کو برتر

کربلا ظلم کی ہر چال کو مات
کربلا کہہ گئی ایک راز کی بات

کربلا عمر کو سمجھے نہ حیات
کربلا موت سے دیتی ہے نجات

کربلا والدِ اسحاق کا خواب
کربلا حُر کو ہدایت کی کتاب

کربلا لے گئی باطل کی نقاب
کربلا ظلم کو منہ توڑ جواب

روبینہ جاوید مرتضیٰ

خارجہ پالیسی کے بھگوا کرن کا انجام ہے عالمی برادری میں ہندستان کا الگ تھلگ پڑ جانا

عبیداللہ ناصر

جواہر لال نہرو کی وضع کردہ ہندستان کی خارجہ پالیسی ہماری جنگ آزادی کے آدرشوں اصولوں اور قومی مفاد کا حسین امتزاج رہی ہے۔ مہاتما گاندھی کی صداقت اور عدم تشدد اور جواہر لال نہرو کے عالمی نظریات پر مبنی ہماری خارجہ پالیسی نے نو آزاد غریب فوجی اور معاشی اعتبار سے کمزور ہندستان کو عالمی برادری میں ایک اہم مقام دلایا تھا۔ ہندستان نے عالمی امن واستحکام کے ساتھ نو آبادیات کی چکی میں پستے افریقہ ایشیا اور لاطینی امریکہ کے ملکوں کی آزادی کے لئے آواز اٹھائی اور ان ملکوں نے گاندھیائی طریقہ سے مزاحمت کر کے غلامی کا طوق اتار پھینکا۔ یہ تو آزاد ملک امریکہ یا سوویت یونین کی قیادت والے فوجی بلاکوں سے الگ رہ کر باہمی اشتراک اور تعاون سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں اپنے عوام کی ضروریات پوری کریں ان کا معیار زندگی بلند کریں اس کے لئے انہوں نے ناوابستہ تحریک کا آغاز کیا جو متحدہ اقوام کے بعد دنیا کی دوسرا سب سے بڑا عالمی پلیٹ فارم بنا اور جواہر لال نہرو اس کے متفقہ سربراہ تھے سرد جنگ کے ماحول میں اس پلیٹ فارم نے دنیا کو ایٹمی اور تیسری جنگ عظیم سے بچا کر رکھا۔ نہرو کے تدبر اور اسٹیٹمین شپ سے کوریا اور کیوبا کے مسلہ پر امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان ایٹمی جنگ رکی۔ دوسری جنگ عظیم کی تباہ کاریاں جھیل چکی دنیا اب دوسری جنگ کی متحمل نہیں ہو سکتی تھی دنیا کو اس تباہی سے بچانے کے لئے ہندستان نے کلیدی کردار ادا کیا جس نے ہندستان کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کو یوروپ میں "پرافیٹ اف پیس اور عرب ملکوں میں "رسول السلام" بنا دیا تھا۔ دنیا کے ڈیڑھ سو سے زیادہ" ملکوں میں مہاتما گاندھی اور جواہر لال نہرو کے مجسمہ یا ان کے نام پر سڑکیں یوں ہی نہیں بنی ہیں یہ ان دونوں عظیم ہستیوں کی انسانیت نواز سوچ وفکر کی دین ہیں۔ انہوں نے ہندستان کو سہی معنوں "وشوگرو" بنا دیا تھا جس کا راگ آج مودی اور ان کے بھگت رات دن الاپتے رہتے ہیں۔

مراقش کے شہر رباط میں منعقدہ پہلی عالمی اسلامی کانفرنس میں پاکستان کی شرارت سے ہندستان کو شرکت کا موقعہ نہیں ملا تھا حالانکہ اس وقت ہندستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مسلم آبادی والا ملک تھا یہ ہندستان کے لئے ایک بڑا جھٹکا تھا کیونکہ ہندستان میں مسلمانوں کو برابری کے شہری ہونے اور اسکے لئے آئینی گارنٹی موجود تھی نیز ہندستان تو شروع سے ہی عربوں خاص کر فلسطین کے کاز کی حمایت کرتا رہا تھا اس ناکامی پر جب صحافیوں نے اندرا گاندھی سے سوال کیا اور خاص کر یہ پوچھا کہ اسرائیل اور عرب ملکوں کے لئے ہندستان کا موقف اب کیا ہوگا تو اندرا گاندھی کا صاف جواب تھا: "ہماری خارجہ پالیسی کوئی پنڈولم نہیں جو ادھر ادھر ہوتی رہے یہ ہماری جنگ آزادی کے آدرشوں اور اصولوں پر مبنی ہے اور عالمی امن و استحکام نیز عالمی انصاف کے تقاضوں کو پوری کرنے والی ہے فلسطین کاز کی ہماری حمایت ہمارے آدرشوں اور اصولوں پر مبنی ہے اور ہم اس پر قائم رہیں گے۔" اس ناخوشگوار واقعہ کے بعد قریب قریب سبھی عرب ملکوں کے سربراہوں نے نئی دہلی آ کر ہندستان سے یگانگت کا اظہار کیا یہاں تک کہ عرب لیگ کے اجلاس میں ہندستان کو شرکت کی دعوت تک دی گئی تھی۔ فلسطین کے کاز کے لئے ہندستان کی حمایت ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور حکومت تک قائم رہی ویسے تو مودی جی نے بھی ہندستان کی دیرینہ پالیسی کا کئی بار اعادہ کیا لیکن در حقیقت ان کی ہمدردیاں اسرائیل کے ساتھ ہی ہیں جو آر اس اس کی سوچ وفکر کے مطابق ہے اور حد تو یہ ہو گئے کہ غزہ میں جاری فلسطینیوں کی نسل کشی میں اسرائیل کو اسلحہ تک فراہم کیا گیا گوتم اور گاندھی کے اس ملک کا اسرائیلی بربریت کا ساجھیدار بننا شرمناک بھی ہے اور افسوسناک بھی۔ ہندستان کے فرقہ پرست اسرائیل نواز عناصر اس کا جواز یہ دیتے ہیں کہ اسرائیل نے کارگل جنگ کے دوران ہندستان کو ضروری فوجی ساز وسامان فراہم کیا تھا اس لئے ہندستان کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہو۔ مگر یہ عناصر یہ حقیقت بھول جاتے ہیں کہ ہندستان نے پاکستان کے خلاف کسی جارحیت کا ارتکاب نہیں کیا تھا بلکہ اپنا علاقہ پاکستان سے واپس لینے کے لئے فوجی کارروائی کی تھی جبکہ اسرائیل کھلے عام غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے اور اب 65-70 ہزار فلسطینیوں کو موت کی نیند سلا چکا ہے جن میں 20 ہزار بچے شامل ہیں۔ یہ حقیقت ہے کی مودی سبھی عرب ملکوں کا دورہ کر چکے ہیں وہاں سے انہیں شہری اعزاز بھی ملے ہیں عرب ملکوں کے سربراہان بھی ہندستان تشریف لا چکے ہیں مگر مودی کے ہندستان کا واضح جھکاؤ اسرائیل کی جانب ہے یہ بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

ویسے تلخ حقیقت تو یہ ہے کہ خود عرب ملکوں نے فلسطین خاص کر غزہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیا ہے اسی وجہ سے وہاں فلسطینیوں کی نسل کشی ہو رہی ہے مسلم ملکوں میں ایک اکیلا ایران پوری ایمانداری کے ساتھ نہ صرف فلسطین کی حمایت میں زبانی جمع خرچ کر رہا ہے بلکہ اب تو اسرائیل کو اس کی بربریت کا وہ سبق دیا ہے جو اس کو اپنے قیام سے لے کر آج تک نہیں ملا تھا۔ ایسے میں ہندستان سے امید کرنا کہ وہ اسرائیل سے دشمنی مول لے کر فلسطین کی حمایت کریگا بیوقوفی ہوگی لیکن ہندستان کم سے کم فلسطینیوں کی نسل کشی کا حصہ دار نہ بنے یہ تو اس پر لازمی تھا۔ (جاری)

ایران-اسرائیل جنگ، یہودیوں نے پہلی بار تباہی کا منظر دیکھا

اسلام حسین

پچھلی صدی سے اب تک مسلمانوں اور لبرل کارکنوں کی کئی نسلیں اس احساس میں جیتی رہیں کہ ایک تنہا اسرائیل 57 مسلم ممالک پر بھاری ہے۔ یہ احساس 1967 کی عرب-اسرائیل جنگ میں اسرائیل کے ہاتھوں مصر، شام اور اردن کی شکست کے بعد جڑا گیا تھا۔ تب سے اس پر سینکڑوں ہزاروں رپورٹیں، مضامین اور کتابیں لکھی جا چکی ہیں، لاکھوں گفت وشنید میں یہی بات دہرائی جاتی رہی۔ جو لوگ تاریخ سے ناواقف ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ عالمی سیاسی واقعات کے پیچھے کون سے عوامل کارفرما ہوتے ہیں، وہ آج تک یہی راگ الاپتے رہتے ہیں۔ جان بوجھ کر ایسی باتیں کرنے والے یا تو جاہل ہوتے ہیں یا انتہا پسند، جیسے بھارت میں نفرت کی سیاست کرنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کے ذیلی و مادر تنظیموں سے جڑے افراد۔

ایسے عناصر یہ حقیقت نگل جاتے ہیں کہ مغربی ممالک نے اپنی پرانی دشمنی نکالنے کے لیے اسرائیل کو عربوں کے بیچ چالاکی سے قائم کیا تھا۔ اگر اسرائیل کے تصور سے لے کر اس کے قیام تک، اس سے جڑے تنازعات، جنگوں اور معاہدوں پر ایک نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ ایک مصنوعی طور پر قائم کیا گیا ملک ہے، جو مکمل طور پر مغربی دنیا کی مسلم دشمنی اور مسلمانوں پر کنٹرول یا طاقت کے توازن کیلئے بنایا گیا تھا۔ انیسویں صدی کے آخر میں جب سلطنت عثمانیہ کو گھیرنے کیلئے یورپی طاقتیں چالیں چل رہی تھیں، تبھی اس ناجائز ریاست کے قیام کا تصور سامنے آیا۔ سب سے پہلے 1897 میں بیسل، سوئٹزرلینڈ میں یہودیوں کیلئے علاحدہ ملک بنانے کیلئے صیہونی کانفرنس بلائی گئی تھی۔ برطانوی حکومت کے وزیر خارجہ بالفور کے 1917 کے خط کی بنیاد پر اس ریاست کا تصور سامنے آیا۔

برطانوی وزیر خارجہ آرتھر بالفور نے لارڈ والٹر روتھس چائلڈ کو جو خط لکھا، وہی وہ اصل دستاویز تھی جس میں فلسطین میں یہودیوں کے لیے ایک "قومی وطن" بنانے کی برطانوی حمایت ظاہر کی گئی تھی۔ 1922 میں پہلی عالمی جنگ میں اتحادی طاقتوں اور سلطنت عثمانیہ کی شکست کے بعد 29 نومبر 1947 کو اقوام متحدہ میں اسرائیل کے قیام کے لیے برطانوی تجویز کی منظوری دی گئی، جسے عربوں نے تسلیم نہیں کیا۔ نو سال بعد، مصر کی جانب سے سویز نہر کو قومیانے (اکتوبر 1956) پر اسرائیل اور برطانیہ نے مل کر مصر پر حملہ کر دیا۔ دسمبر میں، مشترکہ اینگلو-فرانسیسی مداخلت کے بعد علاقے میں اقوام متحدہ کی ہنگامی افواج تعینات کی گئیں، اور مارچ 1957 میں اسرائیلی فوج پیچھے ہٹ گئی۔ سویز بحران کے حل کو عربوں کی اسرائیل پر فتح کے طور پر دیکھا گیا۔ پھر 10 سال کے ایک وقفے کے بعد 1967 میں ہونے والی عرب-اسرائیل جنگ سے یہ بات رفتہ رفتہ واضح ہوتی گئی کہ اسرائیل کی عربوں پر فتح دراصل اسرائیل کی نہیں، بلکہ امریکہ، برطانیہ سمیت مغربی طاقتوں کی مشترکہ فتح تھی۔ اور بغیر مغربی مدد کے اسرائیل ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔

1967 کے بعد اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان جتنے بھی تنازعات، جنگیں یا معاہدے ہوئے، ان سب میں مغربی ممالک نے اسرائیل کی حمایت کی، اور فلسطینی حقوق کو نظر انداز کر کے اسرائیلی مفادات کا تحفظ کیا۔ 1973 میں ہونے والی یوم کپور جنگ کے بعد بھی یہی ہوا۔ اسلامی مقدس مہینے رمضان کے دوران جاری رہنے والی یہ جنگ 26 اکتوبر کو ختم ہوئی۔ اسرائیل نے 11 نومبر کو مصر کے ساتھ اور 31 مئی 1974 کو شام کے ساتھ باضابطہ جنگ بندی معاہدوں پر دستخط کیے۔ اس تنازعے کے بعد 1979 میں کیمپ ڈیوڈ معاہدہ ہوا۔ مصر اور اسرائیل کے درمیان امن معاہدے پر دستخط کیے گئے، جس کے نتیجے میں اسرائیل نے سینا کا علاقہ خالی کر دیا۔ ان معاہدوں سے دونوں ممالک کے درمیان تیس سال سے جاری جنگ کی کیفیت رسمی طور پر ختم ہو گئی۔ اگرچہ عرب دنیا نے فلسطین و اسرائیل کے تنازعات کو حل کرنے کیلئے 1991 میں میڈرڈ معاہدہ بھی کیا تھا، مگر زمینی سطح پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔

1993 میں اوسلو میں دو معاہدوں پر دستخط ہوئے:

پہلا معاہدہ، جسے اوسلو I کہا جاتا ہے 13 ستمبر 1993 کو ہوا۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیل اور فلسطینی قیادت نے پہلی بار ایک دوسرے کو تسلیم کیا۔ دونوں فریقین نے دہائیوں پر محیط اپنے تنازعے کو ختم کرنے کا عہد کیا۔ دوسرا معاہدہ، جسے اوسلو II کے نام سے جانا جاتا ہے، ستمبر 1995 میں ہوا، جس میں امن عمل کے لیے تشکیل دیے جانے والے اداروں کی ساخت اور ذمہ داریوں کا تفصیلی ذکر تھا۔ اوسلو معاہدوں سے فلسطینی خود ارادیت کا تصور سامنے آیا، جس کا تعلق اسرائیل کی جانب سے فلسطینی ریاست کی قبولیت سے بھی تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اسرائیل، جس کا قیام 1948 میں فلسطینی سرزمین پر ہوا تھا، فلسطینیوں کے خود مختار ریاست کے دعوے کو تسلیم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لیے کئی اقدامات کی ضرورت تھی، جن میں 1967 سے غیر قانونی طور پر قبضے میں لیے گئے فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی فوج کا مرحلہ وار انخلا، اور فلسطینی انتظامیہ کو اختیارات کی منتقلی شامل تھی۔ سوائے ان "آخری حیثیت" کے مسائل کے، جن میں یروشلم کی حیثیت (جس کا مشرقی نصف فلسطینی علاقے میں ہے) اور اسرائیلی غیر قانونی بستیوں پر بعد میں مذاکرات کیے جانے تھے۔ اس معاہدے کے نتیجے میں فلسطینی اتھارٹی (PA) کا قیام عمل میں آیا، اور مغربی کنارے کے علاقوں کو A، B اور C میں تقسیم کیا گیا۔ لیکن فلسطینی علاقوں میں انتظامیہ کیسے چلے گی، اس پر اسرائیل مسلسل دوہرا رویہ اپناتا رہا۔ لوگ کہتے ہیں کہ اسرائیل ایک پرامن ملک ہے، لیکن وہاں موساد دہشت گردی کا سب سے بڑا پرچارک رہا۔ 1993 میں اوسلو I اور 1995 میں اوسلو II سے امن کی امید تھی۔ اسرائیلی وزیر اعظم یتزاک رابین، موساد کے چنگل سے نکل کر اسرائیل کو آزادانہ طور پر ایک نیا رخ دینا چاہتے تھے۔ یہ بات موساد کو پسند نہ آئی، چنانچہ موساد نے انہیں راستے سے ہٹانے کا منصوبہ بنایا۔

4 نومبر 1995 کو، اسرائیلی وزیر اعظم یتزاک رابین، جو ایک طویل عرصے سے اسرائیلی سیاست کے اہم رہنما تھے اور لیبر پارٹی کے سربراہ تھے، جب وہ تل ابیب میں ایک امن ریلی سے خطاب کر رہے تھے، تو موساد نے اپنے ایجنٹ "یگال امیر" کے ذریعے ان کا قتل کروا دیا۔ فلسطینی حملوں اور یہودی شدت پسندوں کی جانب سے وزیر اعظم رابین کے قتل کے بعد معاہدے ٹوٹنے لگے۔ اس سے خطے میں ایک بار پھر دشمنی اور کشیدگی کا ماحول بن گیا۔ 2000 میں کیمپ ڈیوڈ میں اسرائیل اور پی ایل او کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے، جس کے بعد فلسطینیوں نے دوسرا انتفاضہ شروع کیا۔ اس کے علاوہ بھی کئی معاہدوں کی کوششیں ہوئیں، لیکن مغربی ممالک کے فعال تعاون سے اسرائیل مسلسل فلسطینی عوام کے حقوق کو کچلتا رہا۔ 2005 سے 2008 کے درمیان فلسطینیوں کو اوسلو معاہدوں کے نافذ ہونے کی امید تھی، لیکن اسرائیل کے انحراف کے بعد فلسطینیوں پر ظلم کا ایک نیا دور شروع ہو گیا۔ اس وقت مشرقی یروشلم سمیت مغربی کنارے 1,10,000 سے زائد یہودی آباد تھے۔ آج یہ تعداد 7,00,000 سے تجاوز کر چکی ہے۔ بین الاقوامی قانون کے تحت ان بستیوں کو غیر قانونی سمجھا جاتا ہے، لیکن اسرائیل ہمیشہ اس پر چالاکی اور فریب کاری کرتا آیا ہے۔ اس دوران فلسطین کی اندرونی سیاست میں بھی اتھل پتھل ہوئی، اور قیادت کی ناکامی کی وجہ سے "حماس" جیسے ناراض بغاوتی گروہ کا ظہور ہوا۔ پھر رفتہ رفتہ فلسطینی مزاحمتی گروہوں کی قیادت حماس کے ہاتھ میں آ گئی۔ اس کے بعد حماس اور اسرائیلی مسلح افواج کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ مغربی ممالک کے پالیسی ساز اور خود کو سوشلسٹ ولبرل کہنے والے افراد بھی اسرائیل کی دہشت گردانہ حرکتوں سے چشم پوشی کرتے رہے۔ جبکہ 2008 کے بعد سے غزہ کے فلسطینی اسرائیلی فوج کی دہشت گردی کا سامنا کرتے آ رہے ہیں، جس میں پانچ سالہ بچوں سے لے کر 70 سالہ بوڑھوں تک کو قتل، اغوا، غیر قانونی حراست اور جیل جیسے غیر انسانی سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔

اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق 2008 سے 2020 تک ان 12 سالوں میں اسرائیلی فوج نے 1,20,000 فلسطینیوں کو قتل کیا، اور ہزاروں کو غیر قانونی طور پر جیل میں رکھا۔ 2020 کے بعد کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں)۔ پھر اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل تقریباً 60,000 فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے، جن میں 20,000 بچے بتائے جاتے ہیں۔ دائیں بازو کے عناصر وقتاً فوقتاً یہ کہتے ہیں کہ اسرائیلی بچوں و بوڑھوں کو بھی فلسطینی دہشت گردوں نے قتل کیا ہے، لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی زیادہ خطرناک ہوتی ہے اور اس کی ہلاکت خیزی کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔ فلسطینی حملوں میں اسرائیلیوں کی جو اموات ہوئیں، ان کی تعداد تقریباً 5,000 کے قریب ہے۔ جبکہ اسرائیلی فوج کی جانب سے کی جانے والی 1.25 لاکھ ہلاکتوں میں ہزاروں بچے شامل تھے۔ دنیا میں ان ہلاکتوں کے تئیں احساس تک ختم ہوتا جا رہا تھا، اور ایران کے سوا عرب دنیا نے بھی اس پر بات کرنا بند کر دیا تھا۔ لیکن حماس مسلسل ڈٹا رہا، اور اس کے مجاہدین اسرائیل کی دشمنی کا مقابلہ کرتے رہے۔ اسی لیے فلسطینی عوام حماس کے پیچھے مجتمع ہوئے، کیونکہ مغربی ممالک نے 2008 سے فلسطینی حقوق کو نظر انداز کرنا شروع کر دیا تھا۔ حماس نے اپنی جان لڑا کر، مٹنے کے جذبے کے ساتھ، فلسطین کے مسئلے کو دوبارہ زندہ کر دیا۔ موجودہ دور میں ایران اور اسرائیل کے درمیان جو کشیدگی اور جنگ چھڑی، وہ اسرائیل کی دشمنی پر مبنی حرکتوں کی وجہ سے ہوئی۔ اسرائیل نے اپنی خود ساختہ "دفاع کے حق" کے نام پر حالیہ برسوں میں نہ صرف ایرانی فوجی افسران کو قتل کیا، بلکہ "ممکنہ ایٹمی بم" کے شبے کی بنیاد پر ایرانی سائنسدانوں کو بھی قتل کیا، اور ان کارروائیوں کو حق بجانب قرار دے کر دنیا میں پھیلایا۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی گلی کا غنڈہ یہ نہ چاہے کہ کوئی شخص اس کے خلاف بولے، اور اس کی غنڈہ گردی چلتی رہے۔ امریکی لابی نے اسرائیل کی دہشت گردانہ حرکات کو اس کی خود دفاعی کارروائی قرار دے کر خوب حوصلہ افزائی کی تھی۔ اسی لیے اسرائیل نے اپنی مبینہ "ترقی یافتہ" ٹیکنالوجی اور "ناقابلِ تسخیر" تحفظ کے نام پر ایک خوف کا ماحول قائم کر لیا تھا، اور اسی گھمنڈ میں اس نے ایران کو دبانے کی پوری کوشش کی۔ ایران، فلسطین کے لیے اپنی نظریاتی وابستگی کے باعث مغربی ممالک اور اسرائیل کی آنکھ کا کانٹا بنا ہوا تھا۔ اس کانٹے کو نکالنے کی بھرپور کوششیں کی گئیں، مگر نتیجہ صرف دھواں اور راکھ نکلا۔

اسرائیل کا مبینہ ناقابلِ شکست "آئرن ڈوم" اس کی بے خطا میزائلیں، اور "سپر پاور" ہونے کا غرور — سب خاک میں مل گیا۔ عرب ممالک کے مقابلے میں سپر طاقت ہونے کا بیانیہ تو حماس کے اکتوبر 2023 کے حملے میں ہی زمیں بوس ہو چکا تھا۔ اور 13 جون کے بعد ایرانی "مقامی ساختہ" میزائلوں کے حملوں نے اسرائیلی شہروں کی حالت ایسی کر دی کہ اس کی ٹیکنالوجی اور محفوظ ہونے کے دعوے پوری طرح بے نقاب ہو گئے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اسرائیل کا تکبر اور ہتھیاروں کی مارکیٹ میں اس کا بڑھتا ہوا اثر کچھ مغربی ممالک کو کھٹک رہا تھا۔ اسلحہ بازار میں اپنا حصہ چھننے کے باعث اسرائیل کو وہ مکمل حمایت نہیں مل سکی جس کی اسے توقع تھی۔ اسی لیے جنگ کے تیسرے دن سے ہی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی بار بار اپیلوں کے باوجود نہ امریکہ جنگ میں کودا اور نہ ہی دوسرے سرمایہ دار ممالک نے کوئی سرگرم حمایت کی۔ جنگ کے نویں دن ایران کے مبینہ ایٹمی مراکز پر امریکہ کا حملہ علامتی زیادہ تھا، اسٹریٹیجک کم۔ جنگ بندی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

ہاں، اس سے ایک بات ضرور ثابت ہوئی کہ اسرائیل کا وجود مکمل طور پر امریکی حمایت پر قائم ہے۔

□□□

تعزیتی تحریک کے ساتھ قانون ساز کونسل کا مانسون اجلاس شروع

سینئر ماہر فلکیات ڈاکٹر جینت نارلیکر، ارون کاکا بھیم راؤ جگتاپ اور ڈاکٹر رام داس بھگوان جی امباتکر کو خراج عقیدت، قانون ساز کونسل کے چیئر پرسن کی تقرری کا اعلان

ممبئی: قانون ساز کونسل کے مانسون اجلاس کے پہلے دن چیئرمین پروفیسر رام شندے نے سینئر ماہر فلکیات ڈاکٹر جینت نارلیکر، قانون ساز کونسل کے ارکان ارون کاکا بھیم راؤ جگتاپ اور ڈاکٹر رام داس بھگوان جی امباتکر کے انتقال پر تعزیتی تحریک پیش کی۔

چیئرمین پروفیسر شندے نے تعزیتی تحریک میں ڈاکٹر جینت نارلیکر کے کام کا خصوصی ذکر کیا۔ کولہاپور میں پیدا ہوئے، نارلیکر بین الاقوامی شہرت کے ماہر فلکیات تھے۔ پی ایچ ڈی کرنے کے بعد کیمبرج یونیورسٹی سے، انہوں نے ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ میں 16 سال تک شعبہ کے سربراہ کے طور پر کام کیا، جس سے انسٹی ٹیوٹ کو عالمی سطح پر وقار حاصل ہوا۔ بعد میں اس نے پونے میں فلکیات اور فلکیاتی طبیعیات کے لیے انٹر یونیورسٹی سینٹر قائم کیا اور تحقیق کے میدان میں قدر کا اضافہ کیا۔ انہیں پدم بھوشن، پدم وبھوشن، مہاراشٹر بھوشن جیسے کئی قومی اعزازات ملے۔ سائنس کو عام آدمی سے جوڑنے کی ان کی کوششیں خاص طور پر قابل ذکر تھیں۔ انہوں نے اپنی سائنسی کہانیوں کے ذریعے سائنسی بیداری بڑھانے کا کام کیا۔ چیئرمین پروفیسر شندے نے ارون کاکا جگتاپ کی سماجی شراکت پر بھی روشنی ڈالی۔ اہلیہ نگر ضلع کے بھنڈی گاؤں کے رہنے والے جگتاپ نے مقامی خودمختار اداروں سے لے کر دو بار قانون ساز کونسل کے لیے منتخب ہونے تک سیاسی سفر کیا۔ انہوں نے سماجی کاموں، تعلیمی اداروں اور کھیلوں کی تنظیموں کے ذریعے لوگوں کے ساتھ قریبی تعلقات بنائے رکھے۔ چیئرمین نے کہا کہ ان کے انتقال سے مقامی کارکنوں میں کمی کا احساس ہے۔ ڈاکٹر رام داس امباٹکر کی زندگی اور کام کا جائزہ بھی ایوان میں پیش کیا گیا۔ وردھا ضلع میں پیدا ہوئے اور راشٹر سنت تکڈوجی مہاراج یونیورسٹی کے سینیٹ ممبر کے طور پر کام کرنے والے امبٹکر کو آپریٹو سوسائٹیوں میں بہت زیادہ حصہ لیتے تھے۔ وہ 2018 میں قانون ساز کونسل کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ طلبہ تحریک میں ان کا 20 سال کا تجربہ اور ایک کارکن کے طور پر ان کا کام آج کے لیے متاثر کن ہے۔ اس دوران قانون ساز کونسل کے چیئرمین پروفیسر رام شندے نے کام کے لیے میز چیئرپرسن کی تقرری کا اعلان کیا۔ چیئرمین پروفیسر شندے نے اعلان کیا کہ ممبران امیت گورکھے، ادریس نائکوادی، کرپال تمانے، سنیل شندے اور ڈاکٹر پرگیہ ساتو کو ٹیبل چیئرپرسن کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔

مانسون اجلاس کے دوران اپوزیشن کا احتجاج

ہندی کو لازمی تیسری زبان کے طور پر متعارف کرانے کی حکومت کی کوشش کے خلاف نعرے بازی، ایم وی اے لیڈران نے دکھائے پوسٹر

ممبئی: مہاراشٹر مقننہ کا مانسون اجلاس پیر کو ڈرامائی طور پر شروع ہوا جب مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے رہنماؤں نے اسکولوں میں ہندی کو لازمی تیسری زبان کے طور پر متعارف کرانے کی حکومت کی متنازعہ کوشش کے خلاف ممبئی میں ودھان بھون کے باہر احتجاج کیا۔ شیوسینا یو بی ٹی، کانگریس اور این سی پی (شرد پوار دھڑے) کے لیڈروں نے نعرے لگائے اور پوسٹر آویزاں کیے، اس کے ساتھ ہی مہایوتی حکومت پر مراٹھی شناخت کی توہین کا الزام لگایا۔ مظاہرین میں نمایاں لیڈران شیوسینا یو بی ٹی ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے، قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے، سچن اہیر اور این سی پی (ایس پی) لیڈر جیتیندر اوہاڑ موجود تھے۔

تنازعہ ریاستی حکومت کے اس اقدام سے پیدا ہوا جس میں اس نے 16 اپریل اور 17 جون کو دو حکومتی قراردادوں میں بیان کردہ تین زبانوں کے فارمولے، مراٹھی، انگریزی اور ہندی کو کلاس ایک سے لاگو کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اپوزیشن جماعتوں کے زبردست ردعمل اور عوامی غم و غصے کا سامنا کرتے ہوئے، حکومت نے اتوار کو جی آر واپس لے لیا۔ تاہم، دستبرداری اپوزیشن کو مطمئن کرنے میں ناکام رہی ہے، جو اس معاملے پر مکمل شفافیت اور احتساب کا مطالبہ کر رہی ہے۔

آج سے پہلے، شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت نے فرنویس پر ان کے اس دعوے پر کہ پچھلی ایم وی اے حکومت نے تین زبانوں کی پالیسی پر مشیلکر کمیٹی کی سفارشات کو قبول کیا تھا، تنقید کی کہ بی جے پی کی جھوٹ بولنے کی قومی پالیسی ہے۔ اگر ادھو ٹھاکرے نے اس رپورٹ کو منظور کیا تو اسے دکھانا چاہیے۔ ہم بحث کے لیے تیار ہیں۔ راوت نے اپوزیشن کے ثقافتی مسلط کرنے کے الزام پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا۔ حکومت نے زبان کی پالیسی کا از سر نو جائزہ لینے کے لیے ڈاکٹر نریندر جادھو کی سربراہی میں ایک نئی کمیٹی مقرر کی ہے، لیکن اپوزیشن اس سے باز آنے کے موڈ میں نہیں ہے۔ ایوان کے اندر اور باہر، اپوزیشن اس موقع کا استعمال کرتے ہوئے حکمران اتحاد کو کسانوں کے احتجاج سے لے کر بنیادی ڈھانچے کی خرابیوں تک کی شکایات کی وسیع فہرست پر نشانہ بنا رہی ہے۔ اکثریت ہونے کے باوجود، وزیر اعلی دیویندر فرنویس اور ان کے نائب ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کی قیادت میں مہایوتی اتحاد کو پورے اجلاس میں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی میں 57609 کروڑ روپے کے اضافی مطالبات پیش

مالیاتی اور محصولاتی خسارے میں اضافے کے خدشات کے باوجود ریاستی حکومت کا فیصلہ، کل ریونیو خسارہ ایک لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کرنے پر اپوزیشن نے حکمراں جماعت پر 'مالی بدانتظامی' کا الزام عائد کیا

ممبئی: مالیاتی اور محصولاتی خسارے میں اضافے کے خدشات کے باوجود، مہاراشٹر حکومت نے پیر کو اسمبلی میں 57509.71 کروڑ روپے کے اضافی مطالبات پیش کیے تاکہ مختلف اسکیموں اور پروجیکٹوں کے لیے فنڈز مختص کیے جائیں۔ نائب وزیر اعلی اجیت پوار، جو فائنانس کا قلمدان بھی سنبھالتے ہیں، نے آئندہ بلدیاتی انتخابات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے تین ہفتے کے مانسون اجلاس کے پہلے دن یہ مطالبات پیش کیے۔ ضمنی مطالباتی بجٹ میں مختص رقم سے زیادہ مختلف اسکیموں، پروگراموں اور منصوبوں کے لیے درکار اضافی فنڈز کا حوالہ دیا گیا۔ پوار نے مارچ 2025 میں مہاراشٹر کے بجٹ اجلاس کے دوران 6480.20 کروڑ روپے کے ضمنی مطالبات پیش کیے تھے۔ اپوزیشن نے بگڑتی ہوئی مالی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے اس اقدام پر سوال اٹھایا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کے صدر اور ایم ایل اے جینت پاٹل نے کہا کہ ریاست میں پہلے ہی 45890 کروڑ روپے کا ریونیو خسارہ ہے۔ 57609.71 کروڑ روپے کے اضافی اضافی مطالبات کے ساتھ، کل ریونیو خسارہ ایک لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر جائے گا۔ یہ ریاست میں جاری مالی بدانتظامی کو ظاہر کرتا ہے۔ کل مطالبات میں سے 15465.13 کروڑ روپے شہری ترقی کے محکمے کو مختص کیے گئے ہیں، جس کی سربراہی پوار کے ساتھی نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے کر رہے ہیں، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن سمیت 29 میونسپل اداروں کے انتخابات سے پہلے شہری بلدیاتی اداروں کے دائرہ اختیار میں مختلف ترقیاتی کاموں کو انجام دینے کے لیے مالی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 15ویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات کے مطابق مختلف گرانٹس کے لیے 11042.76 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جیسا کہ ریاست بھر میں سڑکوں کے ٹھیکیداروں نے 80 ہزار کروڑ روپے کے واجبات کی عدم ادائیگی کے خلاف اپنے احتجاج کو تیز کیا ہے، ریاستی حکومت نے سڑک اور پل کی تعمیر کے کاموں کے زیر التواء واجبات کی ادائیگی کے لیے پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کو 9068.49 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ حکومت نے میٹرو پروجیکٹوں اور دیگر ترقیاتی کاموں کے لیے میونسپل کارپوریشنوں، میونسپلٹیوں، میونسپل کونسلوں اور ضلع کونسلوں کے ذریعے جمع کیے گئے اسٹامپ ڈیوٹی سیس کی واپسی کے لیے 3228.38 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

دیگر اہم پروجیکٹ اور مختص رقومات:

☆ میٹرو اور دیگر ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر پروجیکٹوں اور سرنگ کی تعمیر کے لیے 2240.82 کروڑ روپے۔ ☆ کوآپریٹو شوگر ملوں کے لیے حصص کیپٹل کے طور پر، جو نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے مارجن منی لون کے لیے استعمال کیے جائیں گے، 2182.82 کروڑ روپے۔ ☆ مرکزی حکومت کے 50 سالہ طویل مدتی قرض پروگرام کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے 2150 کروڑ روپے۔ ☆ نامکمل اور طویل عرصے سے زیر التوا آبپاشی منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے مختلف کارپوریشنوں کو 2096.58 کروڑ روپے۔ ☆ ضلع کی سڑکوں اور پلوں کے لیے 2000 کروڑ روپے۔ ☆ محکمہ دیہی ترقی کے لیے 4733.11 کروڑ روپے۔ ☆ پسماندہ طبقات کے لیے جاری اسکیموں کو نافذ کرنے اور اہل طلبہ کو اسکالرشپ دینے کے لیے محکمہ سماجی انصاف کو 3798.93 کروڑ روپے۔ ☆ تعاون، مارکیٹنگ اور ٹیکسٹائل کے محکمے کو 2835.02 کروڑ روپے۔ ☆ اہل طلباء کو اسکالرشپ دینے کے لیے دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) محکمہ کو 1300 کروڑ روپے۔ ☆ 2026 میں ناسک میں کمبھ میلہ کے لیے مختلف ترقیاتی کاموں کو انجام دینے کے لیے 1000 کروڑ روپے۔

مہاراشٹر کے دو سابق رکن اسمبلی بی جے پی میں ہوں گے شامل

ممبئی: مہاراشٹر کے دو سابق رکن اسمبلی کنال پاٹل اور اپوروہیرے منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہوں گے۔ پارٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ بی جے پی کے ایک لیڈر نے پیر کے روز یہ اطلاع دی ہے کہ شمالی مہاراشٹر کے دو بڑے لیڈر پارٹی میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھولے کے سابق رکن اسمبلی کنال پاٹل اور ناسک کے سابق رکن اسمبلی اپوروہیرے بی جے پی میں شامل ہوں گے۔ اپوروہیرے ناسک کے ٹیچرس حلقہ سے ایم ایل اے تھے، جب کہ کنال پاٹل کانگریس کے سابق رکن اسمبلی اور اہم لیڈر تھے۔

ودھان بھون کی سیڑھیوں پر شیوسینا یو بی ٹی کا علامتی احتجاج

'عوام کا دباؤ اقتدار پر حاوی آ گیا': آدتیہ ٹھاکرے کی زبان پالیسی پر حکومت پر سخت تنقید

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے نے مہاراشٹر حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے پرائمری جماعتوں میں ہندی کو تیسری زبان کے طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ عوامی دباؤ، اپوزیشن کی تنقید اور سول سوسائٹی کے شدید احتجاج کے باعث واپس لے لیا ہے۔ انہوں نے پیر کے روز قانون ساز کونسل میں قائد حزب اختلاف امباداس دانوے، بھاسکر جادھو اور دیگر اپوزیشن اراکین کے ساتھ ودھان بھون کی سیڑھیوں پر "می مراٹھی" کے پلے کارڈز اٹھا کر علامتی احتجاج کیا۔ ٹھاکرے نے نامہ نگاروں سے گفتگو میں کہا کہ 'دباؤ اقتدار پر حاوی آ گیا ہے'، اور مزید کہا کہ موجودہ حکومت کو عوام کی آواز کے سامنے جھکنا پڑا۔ ان کا کہنا تھا کہ مہاراشٹر حکومت نے ریاست میں پہلی تا پانچویں جماعت تک ہندی زبان کو شامل کرنے کے حوالے سے جو دو سرکاری احکامات جاری کیے تھے، ان کی مخالفت کے پیش نظر کابینہ نے اتوار کے روز وہ جی آرز واپس لے لیے۔ اس سے قبل ریاستی نائب وزیر اعلی دیویندر فرنویس نے اس بات کا اعلان کیا تھا کہ ہندی کے نفاذ سے متعلق جی آرز واپس لے لیے گئے ہیں اور اب اس پالیسی پر نظر ثانی کے لیے ماہر تعلیم نریندر جادھو کی سربراہی میں ایک نئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ 'حکومت کے پاس اقتدار ہے لیکن اسے عوام اور اپوزیشن کی مخالفت کے سبب اپنی ہی پالیسی واپس لینی پڑی۔' انہوں نے مزید کہا کہ 'جب تک تحریری اور باضابطہ فیصلہ سامنے نہیں آتا، ہم دباؤ بنائے رکھیں گے، کیونکہ اب حکومت پر بھروسہ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ دہلی کے سامنے مراٹھی عوام کو اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔"

ایم ایس آر ٹی سی کی بسوں میں پیشگی بکنگ پر کرایوں میں 15 فیصد کی رعایت

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ٹی سی) کی بسوں میں 150 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر کرنے والے مسافروں کو، اگر وہ پیشگی ریزرویشن کریں گے، یکم جولائی سے کرایوں میں 15 فیصد رعایت ملے گی، ریاست کے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے پیر کو یہ اعلان کیا۔ ایم ایس آر ٹی سی کی ایک ریلیز میں سرنائک کا حوالہ دیا گیا، جو ایم ایس آر ٹی سی کے چیئرمین بھی ہیں، کہا گیا ہے کہ مسافر بسوں (اے سی اور نان اے سی) کی پیشگی بکنگ پر 15 فیصد رعایت حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ سرکاری کارپوریشن کے ذریعے چلائی جانے والی لمبی یا درمیانی دوری کی بسوں میں 150 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر کر رہے ہیں۔ تاہم کرایہ میں رعایت دیوالی اور گرمیوں کی تعطیلات کے عروج کے موسم کے دوران دستیاب نہیں ہوگی، ریلیز میں واضح کیا گیا ہے۔ ایم ایس آر ٹی سی نے یہ بھی واضح کیا کہ مسافر جو پہلے ہی کوئی دوسری رعایت حاصل کر رہے ہیں وہ اس 15 فیصد رعایت کے اہل نہیں ہوں گے۔

بیوی کی نابالغ کزن سے جنسی زیادتی

ملزم کو 10 برس قید کی سزا

ممبئی: تھانے کی ایک عدالت نے 35 سالہ شخص کو بیوی کی نابالغ کزن سے جنسی زیادتی کے الزام میں 10 برس کی سخت قید کی سزا سناتے ہوئے اس پر 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے مرتکب افراد کے ساتھ سختی سے پیش آنا چاہیے تاکہ ایسے جرائم کے خلاف معاشرے میں مضبوط پیغام جائے۔ جج ڈی ایس دیش مکھ نے کہا کہ پوکسو قانون کے تحت نابالغ کی رضامندی کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ استغاثہ کے مطابق، ملزم تھانے ضلع کے الہاس نگر کا رہنے والا ہے اور متاثرہ کی خالہ کا شوہر ہے۔ متاثرہ، جو 15 برس کی تھی، والد کے انتقال کے بعد نئی ممبئی کے گھنسولی میں ملزم کے گھر رہنے آئی تھی۔ جولائی 2016 میں، بیوی کے سو جانے پر ملزم نے اس کے ساتھ زیادتی کا آغاز کیا اور اسے دھمکایا کہ اگر واقعے کی اطلاع دی تو وہ بیوی کو طلاق دے دے گا۔ متاثرہ نے تھانے میں دوسرے کزن کے گھر پناہ لی، لیکن ملزم نے وہاں بھی اس کا پیچھا کیا اور محبت اور شادی کے وعدے کے پردے میں زیادتی کرتا رہا۔ حتی کہ جب وہ پربھنی منتقل ہوئی تب بھی وہ اس کے پیچھے پہنچا۔ دسمبر 2016 میں حمل کا پتہ چلنے پر، ملزم نے اسے اسقاط کی دوا دی جو ناکام رہی۔ بعد ازاں، ملزم اور اس کی ماں نے متاثرہ کو اسپتال لے جا کر اسقاط کی کوشش کی، لیکن چھ ماہ کی حاملہ ہونے کے سبب ڈاکٹر نے انکار کر دیا۔ گھر واپسی پر ماں نے اسے قید کر دیا اور ملزم بار بار اس پر جنسی حملے کرتا رہا۔ متاثرہ نے آخرکار اپنی بہنوں اور ماں کو حقائق بتائے، جس کے بعد مئی 2017 میں مقدمہ درج کیا گیا۔ ملزم 17 اپریل 2019 سے عدالتی تحویل میں ہے۔

عدالت نے ڈی این اے رپورٹ، میڈیکل شواہد اور متاثرہ کی پے در پے گواہیوں کو قابل اعتبار مانتے ہوئے فیصلہ سنایا۔ جج نے کہا کہ تاخیر سے مقدمہ درج ہونے کی وجہ متاثرہ کی ذہنی کیفیت اور حالات تھے، جو وضاحت کے قابل ہیں۔ دفاع نے کہا کہ یہ تعلق باہمی رضامندی پر مبنی تھا اور ڈی این اے ثبوت کو چیلنج کیا، نیز یہ بھی کہا کہ ملزم 6 سال سے قید ہے اور اس کی بیوی و بیٹا اس پر انحصار کرتے ہیں، اس لیے سزا میں نرمی برتی جائے۔

سرکاری سہولیات حاصل کرنے والا فرضی آئی اے ایس گرفتار

ممبئی کرائم برانچ کی کارروائی، گرفتار ملزم کو 3 جولائی تک پولیس تحویل میں بھیجنے کی ہدایت

ممبئی: کرائم برانچ ممبئی نے ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جو باندرہ کے کسٹمز گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس میں دو دن سے اپنے آپ کو انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر ہونے کا دعوی کر رہا تھا۔ ملزم کی شناخت 32 سالہ چندر موہن پرساد سنگھ کے طور پر کی گئی ہے جس کا تعلق بہار کے ویشالی ضلع سے ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ وہ 2017 میں دہلی میں یو پی ایس سی کی تیاری کر رہا تھا، لیکن امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ان کے کچھ دوست 2022 میں آئی اے ایس اور آئی آر ایس بن گئے، جس کے بعد گاؤں میں ان پر دباؤ بڑھ گیا اور لوگوں کے سوالوں سے بچنے کے لیے اس نے خود کو آئی اے ایس افسر بھی قرار دے دیا۔

ملزم چھٹیاں گزارنے ممبئی آیا تھا اور سرکاری افسر دوست کے ذریعے کسٹم گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرا تھا۔ گشت کرنے والی پولیس ٹیم کو اطلاع ملی کہ ایک شخص سفید رنگ کی سوئفٹ ڈزائر کار میں گھوم رہا ہے جس میں گورنمنٹ آف انڈیا کا بورڈ لگا ہوا ہے۔ کار ملاڈ (مغربی) میں روکی گئی۔ ملزم نے اپنا تعارف ایک آئی اے ایس افسر کے طور پر کرایا اور ایک شناختی کارڈ دکھایا جو مشکوک تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے جعلی شناختی کارڈ، دو موبائل، 16 وزیٹنگ کارڈ، آدھار کارڈ، پین کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس اور نقدی برآمد ہوئی۔

کار کے ڈرائیور فردین سیفی نے بتایا کہ گاڑی کا میلے نامی شخص کی تھی اور انہیں اطلاع ملی تھی کہ ایک سرکاری اہلکار کو لانا ہے۔ ملزم نے یہی فرضی شناخت دادر میں ٹریفک پولیس کو بھی دکھائی تھی۔ ملاڈ پولیس نے بی این ایس کی دفعہ 204، 336(2)، 336(3) اور 340 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم کو 3 جولائی تک پولیس کی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ڈیوٹی پر موجود کانسٹیبل پر حملہ، 28 سالہ شخص گرفتار

ممبئی: ایم آئی ڈی سی پولیس نے ایک 28 سالہ شخص کے خلاف ایک کانسٹیبل کے ساتھ جسمانی طور پر حملہ کرنے اور ایک سرکاری ملازم کو اپنی ڈیوٹی انجام دینے سے روکنے کے لیے طاقت کا استعمال کرنے پر فوجداری کا مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم، 28 سالہ راج مٹھو، ٹیپ ریسٹو بار کا گاہک تھا اور مبینہ طور پر نشے کی حالت میں تھا اور بار منیجر کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ جب پولیس نے اسے پولیس کی گاڑی میں سوار ہونے کو کہا تو اس نے پولیس اہلکاروں کو لاتیں اور گھونسے مارنا شروع کر دیا اور کانسٹیبل ہنومنت پجاری (45) کو گھونسا مارا جس سے اس کا ایک نچلا دانت ٹوٹ گیا۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا اور اسے گرفتار کر لیا ہے۔

ہندی زبان کے مسئلے نے مراٹھی لوگوں کو بیدار کر دیا

5 جولائی کو ہونے والا احتجاجی مارچ اب فتح ریلی میں بدل جائے گا: ادھو ٹھاکرے

ممبئی: ریاستی حکومت کی طرف سے اسکولوں میں پہلی جماعت سے ہندی رائج کرنے کے لیے دو سرکاری قراردادوں کو ختم کرنے کے اپنے فیصلے کے اعلان کے بعد شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ 5 جولائی کو مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے ساتھ مل کر ہونے والی احتجاجی ریلی کو فتح کی ریلی میں بدل دیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے کزن اور ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے اور دیگر اپوزیشن جماعتوں اور سول سوسائٹی کے گروپوں پر زور دیا کہ وہ ریلی میں شرکت کے لیے اسکولوں میں ہندی کو رائج کرنے کے اقدام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ٹھاکرے کزنز کی طرف سے 5 جولائی کو ممبئی میں مشترکہ احتجاجی ریلی نکالنے کے فیصلے کو اس سال کے آخر میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات سے قبل سیاسی طور پر ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا تھا کیونکہ وہ تقریباً دو دہائیوں کے بعد عوام میں اکٹھے ہونے والے تھے۔ ریلی کو لوگوں کے ساتھ ساتھ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے زبردست ردعمل مل رہا تھا، جنہوں نے اتوار کو حکومت کی طرف سے جاری کردہ جی آر کی کاپیاں جلا کر رورچوکل احتجاج کیا۔ فرنویس کے جی آر کو ختم کرنے کے اعلان کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اس مسئلے نے مراٹھی لوگوں کو بیدار کر دیا ہے۔ شیو سینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ مجھے مراٹھی لوگوں کی طاقت پر فخر ہے جس نے حکومت کے ایجنڈے کو شکست دی۔ یہ پھر سے ظاہر کرتا ہے کہ جب لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو کیا کر سکتے ہیں۔

یہ اعلان کرتے ہوئے کہ 5 جولائی کو ہونے والی احتجاجی ریلی کو جشن کی ریلی میں بدل دیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ افراد کے ساتھ بات چیت کے بعد تقریب کے وقت اور فارمیٹ کا اعلان کیا جائے گا۔ ٹھاکرے نے کہا، مراٹھی لوگوں کے اتحاد کو ایک بار پھر ٹوٹنے نہیں دینا چاہیے۔ میں مراٹھی بھاشا سمیتی، ایم این ایس اور دیگر سے 5 جولائی کے پروگرام میں شرکت کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

راجیش کمار مہاراشٹر کے نئے چیف سکریٹری مقرر

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے پیر کو ایڈیشنل چیف سکریٹری (ریونیو) راجیش کمار کو ریاست کا نیا چیف سکریٹری مقرر کیا۔ کمار نے سجاتا سونک کی جگہ لی، جو آج پیر کو ریٹائر ہو گئیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے اے سی ایس (سروسز) وی رادھا کے جاری کردہ حکم کے مطابق وہ ایڈیشنل چیف سکریٹری (ریونیو) کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ کمار 1988 بیچ کے آئی اے ایس افسر، بیڈ ضلع پریشد کے سی ای او اور دھاراشیو اور جلگاؤں اضلاع کے کلکٹر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

لاپتہ جوڑے کی لاش ساحل سمندر سے برآمد

ممبئی پولیس کو خودکشی کا شبہ، تحقیقات جاری

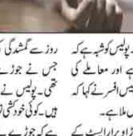

ممبئی: ایک شخص کی گمشدگی کی رپورٹ درج ہونے کے ایک دن بعد پولیس نے گزشتہ روز صبح ارنالہ ساحل سے ایک جوڑے کی لاشیں برآمد کیں۔ پولیس کو شبہ ہے کہ جوڑے نے خودکشی کی ہے اور معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ کوئی خودکشی نوٹ اب تک نہیں ملا ہے۔

پولیس کے مطابق یہ جوڑا ویرار ایسٹ کے رہنے والے تھے۔ اتوار کی صبح 9 بجے انہیں ایک مقامی رہائشی کا فون آیا جس میں انہیں سمندر کے پانی میں دو لاشیں ملنے کی اطلاع ملی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ ارنالہ گاؤں کے کچھ رہائشیوں نے ہفتے کی شام جوڑے کو قلعہ کے احاطے کے قریب دیکھا اور انہیں تیز لہر کے بارے میں خبردار کیا، لیکن جوڑا وہاں سے نہیں ہٹا۔

پولیس نے بتایا کہ ایک خاتون نے اپنے شوہر کے بھائی کی ہفتے کے روز سے گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی، جس نے جوڑے کی شناخت کی تصدیق کی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ جوڑے کے دو بچے ہیں۔ کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ جوڑے نے خودکشی کی ہے۔ پولیس نے جوڑے کی لاشیں برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے ویرار ویسٹ کے سول اسپتال بھیج دی ہیں۔ ارنالہ ساگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر وجے پاٹل نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ وہ جوار میں بہہ گئے تھے یا انہوں نے قلعہ سے سمندر میں چھلانگ لگا دی تھی۔

جون کے مہینے میں بی کے سی سے 41 اژدھے ہوئے برآمد

ممبئی: شہر کے بڑے کاروباری مرکزوں میں سے ایک باندرہ۔کرلا کمپلیکس انسان بمقابلہ جنگلی حیات کے تنازعے سے دوچار ہونے کے لیے جانا جاتا ہے۔ جون میں آس پاس سے بچائے گئے 41 اژدھے حالیہ برسوں میں اس طرح کی خوفناک حالات میں اضافے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

آزادانہ طور پر کام کرنے والے جنگلی حیات کے ماہرین کے ساتھ ساتھ وائلڈ لائف اینیمل پروٹیکشن اینڈ ریسکیو ایسوسی ایشن (ڈبلیو اے آر اے) جیسی این جی اوز اور باندرہ کے آس پاس کے جنگلات کے اہلکاروں کے فون جون میں اژدھوں کو بچانے کے لیے پریشان کن کالوں سے گونج رہے ہیں۔ سانپ پکڑنے والے اتل کامبلے نے کہا کہ جب کہ کچھ کالیں کارپوریٹ دفاتر سے آتی ہیں، باقی پیدل سفر کرنے والوں، باغبانوں اور تعمیراتی کارکنوں کی طرف سے آتی ہیں۔ وائلڈ لائف ریسکیورز کے ریکارڈ کے مطابق، پہلا ریسکیو 4 جون کو کیا گیا تھا۔ حال ہی میں، ہم نے ایک اژدھے کو بچایا جو ایک کارپوریٹ آفس کے کانفرنس روم کے اندر ایئر کنڈیشنگ ڈکٹ سے گرا تھا، ایک آزاد سانپ پکڑنے والے کامبلے نے کہا کہ اس علاقے میں اژدھے کا نظر آنا اتنا عام ہو گیا ہے کہ فوری رسائی کے لیے ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے کنیکٹر بی کے سی سے شروع ہونے والے ستونوں پر ریسکیورز کے رابطے آویزاں کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ بہت عام ہے، لیکن اس سال ریسکیو کی تعداد کافی زیادہ رہی ہے۔ 25 جون کی رات کو شروع ہونے والے ایسے ہی ایک ریسکیو آپریشن کے دوران زیادہ تر سانپ پائے گئے، جب ڈبلیو اے آر اے کے جنگلی حیات کو بچانے والے کوشک کینی کو رات 11 بجے مٹھی ندی کے ساتھ واقع میٹروپولیٹن عمارتوں کے قریب ایک تعمیراتی سائٹ پر ایک مزدور کی طرف سے کال موصول ہوئی۔ کینی نے کہا کہ جب ہم موقع پر پہنچے تو ہم نے ایک بچہ اژدھا دیکھا جو ایک کار سے ٹکرا گیا تھا۔ وہ ابھی تک زندہ تھا اور اسے طبی علاج کی ضرورت تھی۔ اس سے چند میٹر کے فاصلے پر ایک پولیس وین کے آس پاس دو اور اژدھے موجود تھے۔ یہ سوچ کر کہ شاید ہمیں اس جگہ پر مزید ملیں گے، ہم نے تلاش شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم نے اس دن اس علاقے کے آس پاس سے سات اژدھے برآمد کیے۔

پنویل سے برآمد دو دن کی بچی کو اپنے ساتھ لے جائیں

یتیم خانے کے باہر فٹ پاتھ پر پائی جانے والی لڑکی کے والدین سے نوی ممبئی پولیس کی اپیل

ممبئی: ممبئی کے نزد پنویل کے تکہ میں ہفتہ کی صبح لاوارث دو دن کی بچی کے ملنے کے 24 گھنٹے کے اندر، پولیس نے اس کے والدین کا بھیونڈی سے سراغ لگا لیا۔ پولیس نے بتایا کہ لڑکی کے والدین دونوں کا تعلق متمول گھرانوں سے ہے اور انہوں نے بچے کو چھوڑ دیا کیونکہ ان کے گھر والے گزشتہ سال ان کی شادی سے لاعلم تھے۔ اس معاملے سے واقف پولیس حکام نے بتایا کہ جوڑے کو لڑکی کو واپس لینے کے لیے کہا گیا ہے، جو اس وقت چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی تحویل میں ہے۔ یہ لڑکی ہفتہ کی صبح تقریباً 6.30 بجے تکہ کالونی میں واقع موراج ریذیڈنسی میں سوپنالے بالیکا یتیم خانے کے باہر فٹ پاتھ پر پائی گئی۔ جس ٹوکری میں لڑکی ملی تھی اس میں انگریزی میں ایک ہاتھ سے لکھا ہوا نوٹ تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اس کے والدین اپنی 'ذہنی اور مالی' حالت کی وجہ سے اسے چھوڑ رہے ہیں۔ اس دریافت نے بڑے پیمانے پر تشویش کو جنم دیا اور پنویل کے ایم ایل اے پرشانت ٹھاکر نے ہفتے کے روز کہا کہ لڑکی کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اس کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ تحقیقات کے دوران، سنٹرل یونٹ -2، پنویل کرائم برانچ کی ایک یونٹ، نے یتیم خانے کے سامنے سڑک پر نصب ایک سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج حاصل کی، جس میں ایک برقع پوش خاتون کو ہفتہ کی صبح بچے کو موقع پر چھوڑتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔

ایک پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ فوٹیج میں ایک برقع پوش خاتون کو صبح 2.42 بجے ٹوکری کے ساتھ گاڑی سے اترتے ہوئے دکھایا گیا۔ خاتون نے سڑک پار کی اور ٹوکری کو بچے کے ساتھ یتیم خانے کے پاس رکھ دیا، پھر واپس کار میں بیٹھ گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (کرائم) اجے لانڈگے نے کہا کہ کار کی سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر تکنیکی سراغوں کی بنیاد پر بچے کے والدین کا سراغ لگایا گیا ہے۔

لانڈگے نے کہا کہ ماں اور باپ کی عمر بالترتیب 23 اور 24 سال ہے۔ دونوں پڑھے لکھے ہیں، اچھے گھرانوں سے ہیں اور بھیونڈی میں رہتے ہیں۔ پولیس نے ان پر دباؤ ڈالا کہ وہ اس بچی کو اپنے ساتھ لے جائیں۔

بجلی کی تار گرنے سے گھروں میں دوڑا کرنٹ

دیر شب پیش آئے واقعہ سے لوگوں میں مچی افراتفری، گھروں کے کولر، فریج اور برقی آلات کو پہنچا نقصان

دیوبند (عارف عثمانی) اتوار اور پیر کی درمیانی شب محلہ کولہ بستی میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب تیز بارش اور آندھی کے سبب ہائی ٹینشن لائن کا تار ٹوٹ کر کئی گھروں پر جا گرا۔ اس واقعہ کے باعث گھروں میں کرنٹ دوڑ گیا اور لوگ گھبرا کر اپنے گھروں سے باہر نکلنے پر مجبور ہوگئے۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم کئی گھروں میں فریج، کولر، پنکھے اور دیگر برقی آلات جل کر خراب ہوگئے، جس سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔ مقامی لوگوں کے مطابق رات تقریباً دو بجے بجلی لائن گرنے سے محلہ کے سونو، شاکر، واجد، ثاقب اور دلشاد کے گھروں کی چھتوں پر کرنٹ پھیل گیا۔ چنگاریاں دیکھ کر لوگ چیخ و پکار کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکلے اور اپنی جان بچائی۔ اطلاع ملتے ہی محلے والوں نے بجلی محکمہ کو فون کرکے بجلی کی سپلائی بند کروائی۔ سماجی کارکن گلفام انصاری نے بتایا کہ واقعہ میں کئی گھروں کا قیمتی سامان جل گیا اور لوگوں کو شدید مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے حادثے کے باوجود محکمہ بجلی کا کوئی بھی افسر رات میں موقع پر نہیں پہنچا۔ پیر کی صبح 11 بجے کے بعد محکمہ کے ملازمین آئے اور متاثرہ لائن کی مرمت کرکے بجلی کی فراہمی بحال کی گئی۔ ایس ڈی او نے بتایا کہ ٹوٹی ہوئی لائن کو درست کرکے بجلی کی سپلائی بحال کردی گئی ہے۔ ادھر دیوبند کے پٹھانپورہ محلہ ڈگرہ میں اسی رات آسمانی بجلی گرنے سے ایک 400 کے وی اے کا ٹرانسفارمر جل گیا، جس کی وجہ سے پورے علاقے کی بجلی منقطع ہوگئی۔ جونیئر انجینئر وجے کمار شرما نے بتایا کہ نیا ٹرانسفارمر لگانے کا کام جاری ہے اور جلد ہی بجلی کی سپلائی بحال کردی جائے گی۔ بجلی سپلائی بند ہونے سے لوگوں کو سخت پریشانی ہوئی ہے۔

معیارات پر عمل نہ کرنے والے ہسپتالوں کو سیل کیا جائے گا: ڈی ایم

میٹنگ میں ASHAs کی خالی آسامیوں کے لیے انتخاب کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایات دیں

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) حکومت کی ہدایات پر ضلع میں کیم جولائی سے 31 جولائی تک وبائی امراض پر قابو پانے کی خصوصی مہم چلائی جائے گی، اس کے ساتھ ساتھ دستک مہم 11 جولائی سے شروع ہوگی۔ ضلع مجسٹریٹ سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلعی صحت کمیٹی اور متعدی امراض کنٹرول مہم کی تیاریوں کے حوالے سے تفصیلی جائزہ میٹنگ کا انعقاد ہوا۔

جائزہ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعدی امراض پر قابو پانے کی مہم کی تیاریوں کے بارے میں مختلف محکموں کے افسران سے محکمہ وار معلومات لی اور کہا کہ ضلع کے جن گاؤں کو متعدی امراض کے پیش نظر حساس زمرے میں نشان زد کیا گیا ہے، ان دیہاتوں میں روک تھام اور بیداری کے لیے منعقد کی جانے والی سرگرمیوں کی نگرانی ضلع سطح کے افسر کے ذریعے کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ضلع سطح کا نوڈل افسر ہر پیر کو لازمی طور پر شناخت شدہ گاؤں کا دورہ کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے محکموں کی روزمرہ کی سرگرمیوں کی محکمانہ مانیٹرنگ کے لیے کنٹرول روم قائم کرنے کی بھی ہدایت کی۔

اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی سے متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے محکمہ صحت کی مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں خالی آسامیوں کے سلسلے میں ASHAs کے انتخاب کے عمل، صحت مراکز میں ادویات کی دستیابی، روزانہ او پی ڈی، جننی تحفظ یوجنا، نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سنٹر، فیملی پلاننگ، قومی نابینا پن اور بصارت سے محرومی پر قابو پانے کے پروگرام اور ٹی بی کے افسران کو ضروری رہنمائی فراہم کی گئی۔ ادارہ جاتی ڈیلیوری کے لیے مجاز پرائیویٹ اسپتالوں کو مستقل بنیادوں پر ڈیلیوری کی اطلاع نہ دینے کے معاملے پر سخت ہدایات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اگر ادارہ جاتی ڈیلیوری کے لیے مجاز نجی اسپتال مستقل بنیادوں پر ڈیلیوری ڈیٹا فراہم نہیں کرتے ہیں تو ان کا لائسنس منسوخ کردیا جائے اور اسپتال کو سیل کردیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل آفیسرز او پی ڈی کے دوران ایسے افراد کی بھی نشاندہی کریں جو موتیابند اور آنکھوں سے متعلق دیگر امراض میں مبتلا ہیں لیکن معلومات کی کمی کی وجہ سے بہتر علاج نہیں کروا پا رہے ہیں اور انہیں اپنی بینائی کا ٹیسٹ کروانے کی ترغیب دیں۔ میٹنگ کے دوران چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی اور چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ کے ساتھ دیگر متعلقہ افسران موجود رہے۔

دیوبند میں اب بدھ کی بجائے اتوار کو لگے گا بازار

یہ فیصلہ انتظامیہ نے عدالت کے حکم اور تاجروں کے روزگار کے پیش نظر کیا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) گزشتہ کئی دہائیوں سے لگنے والا بدھ بازار ہندو تنظیموں کی مخالفت کے سبب بند ہوگیا تھا، جو اب بھائیلہ روڈ پر اتوار کے روز لگایا جائے گا۔ یہ فیصلہ مقامی انتظامیہ نے عدالت کے احکام اور تاجروں کے روزگار کے پیش نظر لیا ہے۔ خیال رہے کہ 17/اپریل کو بالاجی دھام مندر کے سامنے میدان میں نوجوانوں کے درمیان پیش آئے جھگڑے کے بعد ہندو تنظیموں نے شدید ہنگامہ کیا تھا اور مندر کے سامنے بازار نہ لگنے دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد ہر ہفتے وہیں یگیہ و ہون کیے جانے لگے، جس کی وجہ سے میونسپل انتظامیہ نے بازار کو بند کروادیا تھا۔ بازار کی بند ہونے سے متاثر ہوکر سیکڑوں دکاندار بے روزگار ہوگئے تھے، جن میں سے کچھ نے عدالت عالیہ کا رخ کیا۔ ۷ جون کو الہ آباد ہائی کورٹ نے ای او کو طلب کرکے مسئلے کا جلد حل نکالنے کا حکم دیا۔ اس عدالتی ہدایت کے بعد میونسپل چیئرمین وپن گرگ نے اعلان کیا کہ اب یہ ہفتہ وار بازار بدھ کے بجائے اتوار کو بھائیلا روڈ پر عارضی طور پر دونوں جانب لگایا جائے گا۔ اس سلسلے میں دکانداروں کے لیے عوامی اطلاع بھی جاری کر دی گئی ہے۔ چیئرمین نے مزید کہا کہ میونسپل بورڈ جلد ہی کسی موزوں مقام پر مستقل طور پر بازار لگوانے کے لیے زمین کی تلاش شروع کرے گا، تاکہ تاجروں کا روزگار بحال رہے۔

ظلم ومظالم سے انسانیت کو ختم نہیں کیا جا سکتا: مولانا حسن مجتبیٰ

کربلا کا واقعہ سن کر عزاداروں کی نم ہوئیں آنکھیں، ہائے حسین کی صدائیں گونجیں

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) محرم الحرام کی چار تاریخ کو شہدائے کربلا کا واقعہ مجالس میں جاری رہا۔ حضرت امام حسین اور ان کے ۷۲ جانثاروں کی حق و باطل کی جنگ میں اپنی جانیں دین اسلام کو بچانے کے لئے قربان کر دینے کے واقعہ کو سن کر عزاداروں کی آنکھیں نم ہو گئیں، اس دوران ہائے حسین ہائے حسین کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔

چوتھے محرم کے موقع پر محلہ لاکڑی والان میں مرحوم علی یاور نقوی کے گھر پر پہلی مجلس منعقد ہوئی جس سے مولانا حسن مجتبیٰ صاحب نے خطاب فرمایا۔ حیدر رضوی نے مجلس میں مرثیہ پڑھا۔ مولانا حسن مجتبیٰ نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ظلم اور مظالم سے انسانیت کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اگر امام حسین اس وقت ظلم کے خوف سے یزید کی بیعت کرتے تو انسانیت کو بہت ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا، آج کا اسلام اسلام نہ ہوتا کیونکہ یزید کا ایک ہی فرمان تھا کہ کوئی ہمارے ساتھ آئے یا نہ آئے، امام حسین کا ہمارے ساتھ آنا اسلام کی شکست اور یزید کی جیت ہوگی، لیکن امام حسین نے اسلام کی خاطر اپنا گھر لٹانا صحیح سمجھا۔ مگر یزید کی ساتھ بیعت نہیں کی۔ حضرت امام حسین نے اسلام کو بچانے کے لیے اپنے چھ ماہ کے معصوم علی اصغر کو شہید کردیا جسے سن کر عزاداروں میں ہائے حسینہ ہائے حسینہ کی صدائیں گونجنے لگیں۔ مجلس کے بعد باسم رضوی نے نوحہ خوانی کی، جس میں عزاداران نے ماتم کیا۔ دوسری مجلس امام باڑہ میر سعادت علی میں واقع چوکھ پل پر منعقد ہوئی جہاں مولانا کوثر مجتبیٰ نے مجلس سے خطاب کیا۔ تیسری مجلس امام باڑہ حکیم فرزند علی محلہ لاکڑی والان میں منعقد ہوئی، اسمیں مولانا حسن صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔ مجلس میں حاجی امیر الحسن جعفری، ارباب مہدی، ذکن بھائی، شان حیدر، کاشف حسنین، محمد عباس نوشاد حیدر، جاوید یاور شاویز نقوی، وسیم رضوی، ضیاء عباس، محمد مجی نقوی گوہر مرزا، تابش رضوی شوکت علی، جامع حیدر، عظیم حیدر سمیت سوگواروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

انٹرویو کے بعد اپرنٹس شپ میلے میں 21 ٹرینی منتخب

کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے منتخب امیدواروں میں تقرری کے خطوط تقسیم کیے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) کو گورنمنٹ آئی ٹی آئی، کانٹھ روڈ، مرادآباد میں ایک اپرنٹس شپ میلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف سرکاری/نجی اداروں جیسے بجلی محکمہ مرادآباد، محکمہ آبپاشی مرادآباد، ٹاٹا موٹرس لمیٹڈ پنت نگر اور ڈکشن ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ نوئیڈا کے ایچ آر نمائندوں کے ذریعہ اپرنٹس شپ کے لئے میلے میں حصہ لینے والے کل 172 ٹرینیز کے انٹرویو کے بعد کل 60 آسامیوں کے مقابلے 21 ٹرینی منتخب کیے گئے۔ مہمان خصوصی، کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے منتخب امیدواروں میں تقرری کے خطوط تقسیم کیے اور انہیں اپنا آشیرواد دیا اور انہیں تکنیکی معلومات سے مستفید کیا۔

اس موقع پر گورنمنٹ آئی ٹی آئی مرادآباد کے نوڈل پرنسپل سنجیو کمار جین اور ضلع کوآرڈینیٹر یوپی اسکل ڈیولپمنٹ مشن امر کوشل اور تمام عملہ اپرنٹس شپ میلے میں موجود رہے۔

حکام نے کیا مرادآباد ضلع جیل کا معائنہ

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ستپال انٹل کے ساتھ پولس/انتظامی افسران کے ساتھ ڈسٹرکٹ جیل مرادآباد کا دورہ کیا اور معائنہ کیا اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ قیدیوں کی سیکیورٹی میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ جیل مینوئل پر سختی سے عمل کیا جائے۔

اپنا حساب خود لے لو، اس سے پہلے کہ تم سے حساب لیا جائے

مفتی دانش قادری کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، کی شان و عظمت پر خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) مرکزی لال مسجد میں منعقد ہونے والے دس روزہ "ذکرِ شہادتِ کربلا" پروگرام کا سلسلہ پیر کو بھی جاری رہا۔ چوتھے روز معروف عالمِ دین مولانا مفتی دانش قادری نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، کی شان و عظمت، خلافت، اہل بیعت سے محبت اور آپ کی بے مثال اولیت (پہلی بار اٹھائے گئے اہم اقدامات) پر روشنی ڈالتے ہوئے خطاب فرمایا۔ مفتی دانش قادری نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کے بہترین حکمران، عدل کے پرچم بردار اور دنیا میں سماجی اصلاحات کے سب سے بڑے علمبردار ہیں۔ آپ کی اولیت (پہلی بار شروع ہوئی چیزیں) آج بھی انسانیت کی رہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے پہلی بار عدالتوں کا درست نظام قائم کیا گیا، سب سے پہلے اس نے "بیت المال" کا اہتمام کیا۔ سب سے پہلے مردم شماری کرائی گئی۔ پہلی بار محکمہ پولیس کا قیام عمل میں آیا۔ فوج کے لیے تنخواہ اور عہدے مقرر کیے گئے۔ اسلامی کیلنڈر (ہجری سال) کا آغاز کیا۔ نئے شہر بسائے، سڑکیں، پل اور سرکاری عمارتیں بنائیں۔ غیر مسلم شہریوں کو مذہبی آزادی دی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مشہور قول ہے: "جس کے پاس حیا نہیں اس کا کوئی مذہب نہیں"۔ "اپنا حساب خود لے لو، اس سے پہلے کہ تم سے حساب لیا جائے۔" "جو قوم عدل کو چھوڑ دیتی ہے اس کا زوال یقینی ہے۔" "علم حاصل کرو کیونکہ علم کے بغیر دین اور دنیا دونوں میں گمراہی ہے۔" "اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاس سے مر جائے تو میں ذمہ دار ہوں"۔ "جس دن نہ علم بڑھے اور نہ کوئی نیک عمل کیا جائے وہ دن ضائع ہو جاتا ہے۔" "جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔" مفتی دانش قادری نے مزید کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اہل بیت سے بہت گہرا اور محبت والا رشتہ تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے آپ کا دوستانہ تعلق اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے آپ کی محبت و شفقت اسلام میں محبت اور اتحاد کی مثال ہے۔ اس موقع پر شہر بھر سے عمائدین، نوجوان اور مذہبی جذبات رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ خصوصی طور پر رضوان ورحمان، شجاعد، اشرف علی سعد، عبد الروف حافظ فاضل، عمران قادری، نظام قادری، حافظ فاضل وغیرہ کی شرکت رہی۔ آخر میں شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کیا اور امت میں اتحاد، ملک میں امن وسکون اور تمام مرحومین کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی۔

کرنٹ لگنے سے ماں بیٹے کی موت

مہوبہ (یو این آئی) اتر پردیش میں مہوبہ کے صدر کوتوالی علاقے میں پیر کو کرنٹ کی زد میں آ کر نوجوان اور اس کی ماں کی موت ہو گئی۔ پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ دیپک دوبے نے بتایا کہ مدھیہ پردیش کی سرحد سے متصل کمہڈورا گاؤں کے رہنے والے راکیش وشوکرما کے گھر کے سامنے جامن کا درخت لگا ہے جس کے درمیان سے ہائی ٹینشن لائن گزرتی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق راکیش کی 70 سالہ ماں بیٹی بائی بارش کے موسم میں بوندا باندی کے دوران درخت سے جامن توڑ رہی تھی کہ اس کی پانی میں بھیگی ہوئی چھڑی بجلی کی تار کو چھو گئی۔ ہائی وولٹیج کرنٹ لگنے سے بیٹی بائی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

تڑپ شدید ہے دل میں شہید ہونے کی ☆ ہمارے خون میں اب تک اثر حسین کا ہے

ماہ محرم کی مناسبت سے حضرت سیدنا امام حسین کی یاد میں منقبتی نعتیہ مشاعرے کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) گزشتہ شب محلہ بیرون کوٹلہ میں واقع اردو گھر میں ماہ محرم کی مناسبت سے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی کی یاد میں ایک منقبتی نعتیہ مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت سید قمر الزماں قمر صابری نے کی اور نظامت کے فرائض تنویر اجمل نے انجام دیے۔ مشاعرے کا آغاز سرور دیوبندی کی نعت پاک سے کیا گیا۔ پسند کیے گئے چند اشعار قارئین کی نذر ہیں۔

رتبہ ہے کتنا ارفع واعلی حسین کا
ہوتا ہے عرش پاک پہ چرچا حسین کا

شمیم کرتپوری

جھک سکا نہ یزید کے آگے
ہاں وہی سر مرے حسین کا ہے

دلشاد خوشتر

تڑپ شدید ہے دل میں شہید ہونے کی
ہمارے خون میں اب تک اثر حسین کا ہے

تنویر اجمل

جس میں سرکار کے گنبد کا چھپا تھا فوٹو
ہم نے اردو کے اس اخبار سے باتیں کرلیں

ذکی انجم صدیقی

ان کے علاوہ قمر الزماں قمر صابری، سعید احمد سعید نہٹوری، ڈاکٹر کاشف اختر، ندیم انور، زاہد دلبر، سرور دیوبندی اور جمال الدین نیر نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کے آخر میں جہان ادب اکیڈمی کے رکن ڈاکٹر عدنان نعمانی کے انتقال کو ایک برس پر یاد کیا گیا اور ایصال ثواب کیا گیا۔ آخر میں ندیم ایڈیکٹ اور علی صابری نے سبھی کا شکریہ ادا کیا گیا۔

جمعیۃ علماء ایک ایسی تنظیم ہے جس نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں کلیدی کردار ادا کیا

جمعیۃ علماء چھٹملپور کی یونٹ کے لیے نئے عہدیداران کا انتخاب

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور کے قصبہ چھٹملپور میں جمعیۃ علمائے ہند کی قصبہ چھٹملپور کی یونٹ کے انتخابات کی ایک اہم تقریب منعقد ہوئی۔ یہ پروگرام مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی نانکوی، ناظم جمعیۃ علمائے ہند ضلع سہارنپور کی صدارت میں انجام پایا۔ تقریب کا آغاز قاری انیس احمد کی تلاوت قرآن پاک اور نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی نے صدارتی خطاب میں جمعیۃ علمائے ہند کی تاریخ اور اس کے نمایاں کارناموں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ جمعیۃ علمائے ہند، جو 1919ء میں قائم ہوئی، برصغیر کے ممتاز علماء کی ایک ایسی تنظیم ہے جس نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مولانا محمود حسن دیوبندی، مولانا حسین احمد مدنی اور دیگر اکابرین کے زیرِ قیادت، جمعیت نے نہ صرف دینی و علمی خدمات انجام دیں بلکہ سماجی ہم آہنگی، تعلیمی بیداری اور ملی مسائل کے حل کے لیے بھی گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج بھی جمعیۃ علمائے ہند امیر الہند صدر جمعیۃ مولانا سید ارشد مدنی کی قیادت میں دینی اقدار کے تحفظ، سماجی اصلاحات اور قومی یکجہتی کے لیے سرگرم عمل ہے۔ مجلس میں قصبہ سے جمعیۃ کے ارکان اور معززین نے شرکت کی۔ تمام شرکاء نے باہمی مشاورت سے ضلعی یونٹ کے لیے نئے عہدیداران کا انتخاب کیا۔ انتخابی عمل شفاف اور منظم طریقے سے مکمل ہوا، جس میں مندرجہ ذیل حضرات کو مختلف عہدوں کے لیے منتخب کیا گیا۔ سرپرست اعلیٰ مولانا رضوان مظاہری، حافظ یامین۔ صدر مولانا خالد ندوی۔ نائب صدر مولانا آصف قاسمی، جنرل سکریٹری مولانا فضیل ندوی۔ ارکان مجلس عاملہ مولانا سرور عالم قاسمی، مفتی عثمان قاسمی، مفتی سیف اللہ قاسمی، قاری صداقت، قاری اسرار سعادتی، قاری انیس الرحمٰن تمام عہدیداران کا انتخاب اتفاق رائے سے کیا گیا، جو جمعیۃ علمائے ہند کی جمہوری اقدار اور باہمی اتحاد کی عکاسی کرتا ہے۔ مولانا مفتی عطاء الرحمٰن نے اپنے صدارتی خطاب میں نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کی۔

مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے سابق جنرل منیجر مولانا حسیب صدیقی کی اہلیہ کا انتقال

دیوبند و بیرون دیوبند کی علمی، ادبی، سیاسی وسماجی شخصیات نے دعائے مغفرت، ایصال ثواب کیا

دیوبند (عارف عثمانی) مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے سابق جنرل منیجر، دیوبند کے سابق چیئرمین اور جمعیۃ علماء ہند کے قدیم رکن مولانا حسیب صدیقی کی اہلیہ محترمہ اور مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے موجودہ منیجر سہیل صدیقی کی والدہ کا طویل علالت کے بعد دو پہر تقریباً ایک بجے اپنی رہائش گاہ محلہ شاہ بخاری میں انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال کی خبر عام ہوتے ہی تمام عزیز واقارب، متعلقین، مدارس ومکاتب کے ذمہ داران وکارکنان، دیوبند کی سماجی، ادبی وعلمی تنظیموں کے نمائندوں نیز شہر کی معزز شخصیات ان کی رہائش گاہ پر پہنچنا شروع ہوگئے۔ جنہوں نے مولانا حسیب صدیقی کے صاحبزادگان، دیگر پسماندگان سے اس انتقال پر اظہار افسوس کرتے ہوئے تعزیت پیش کی۔

دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی، نائب مہتمم مولانا عبدالخالق مدراسی، مولانا محمد راشد، ناظم تعلیمات مولانا حسین احمد ہری دواری، شعبہ برقیات کے ناظم اشرف عثمانی، مولوی امجد، مولانا سید ارشد مدنی، مولانا ازہد مدنی، مولانا سید محمود مدنی، مولانا محمد مدنی، ذہین احمد، تحسین خان ایڈوکیٹ، ڈاکٹر نواز دیوبندی، مولوی انس صدیقی، ڈاکٹر انور سعید، دارالعلوم وقف کے مہتمم مولانا سفیان قاسمی، مولانا شکیب قاسمی، مولانا سید احمد خضر شاہ، مولانا مزمل آسامی، مولانا شریف احمد خان قاسمی، مدرسہ اصغریہ کے مہتمم سید عقیل حسین میاں، سید انظر حسین میاں، ڈاکٹر ایس اے عزیز، انظار عثمانی، قاری فوزان، سابق ایم ایل اے معاویہ علی، انعام قریشی، دیوبند کی معروف شخصیت سیٹھ کلدیپ کمار، ٹھاکر شیام کمار، صحافی اشوک گپتا، ہندو مسلم بھائی چارہ کمیٹی کے سلیم قریشی، فیصل مہدی، مولوی فرید مظاہری، راحت خلیل، سید آصف حسین، ساجد حسین، مرکزی جامع مسجد کے خرم عثمانی، مولانا سید عفان منصور پوری، حاجی کمال اصغر، ڈاکٹر عبید اقبال عاصم سمیت مسلم فنڈ کے ذیلی اداروں کے کارکنان نے تعزیت مسنونہ پیش کی۔ مرحومہ نہایت سنجیدہ، سادہ مزاج، دین دار، ملنسار، خوش اخلاق خاتون تھیں، تقریباً گزشتہ دو سالوں سے مختلف پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا ہونے اور ضعیف العمری کے سبب صاحب فراش تھیں۔ بعد نماز مغرب مرحومہ کی نماز جنازہ مدرسہ اصغریہ بھائیلہ روڈ پر ادا کی گئی۔ بعد ازاں مدرسہ اصغریہ سے متصل مسجد بلال کے احاطہ میں تدفین عمل میں آئی۔

پسماندگان میں تین بیٹے، چار بیٹیاں، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔ نماز جنازہ اور تدفین میں دیوبند، سہارنپور، روڑکی، مظفرنگر، کھتولی، میرٹھ، غازی آباد، دہلی ودیگر مقامات سے لوگوں نے شرکت کی۔

جے این یو سے لاپتہ طالب علم نجیب احمد کو تلاش کرنے میں سی بی آئی ناکام!

کیس بند، عدالت نے سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ قبول کر لی، ملک کی سب سے طاقتور تحقیقاتی ایجنسی کو کوئی سراغ نہیں ملا

نئی دہلی: (ایجنسی) ایک ماں کی اپنے لاپتہ بیٹے کی تلاش نو سال بعد مایوسی کے ساتھ ختم ہوگئی۔ جے این یو سے لاپتہ طالب علم نجیب احمد کو تلاش کرنے میں ملک کی سب سے طاقتور تحقیقاتی ایجنسی ناکام ثابت ہوئی۔ دہلی کی راؤس ایونیو کورٹ نے جے این یو کے لاپتہ طالب علم نجیب احمد کے معاملے میں سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ کو قبول کر لیا ہے۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ جیوتی مہیشوری نے کہا کہ اگر اس معاملے میں کوئی ثبوت ملتے ہیں تو اس کی دوبارہ جانچ کی جائے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ نجیب احمد کی والدہ فاطمہ نفیس نے سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ نجیب کی والدہ کی جانب سے دائر درخواست میں کہا گیا تھا کہ اس معاملے میں مزید سی بی آئی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ سی بی آئی نے اس معاملے کی صحیح جانچ نہیں کی اور کلوزر رپورٹ داخل کی۔

درخواست میں سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ کے اختتام کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ نجیب احمد خود ہی لاپتہ ہو گئے تھے۔ دراصل، 8 اکتوبر 2018 کو ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو جانچ بند کرنے کی اجازت دی تھی۔ اس کے بعد نجیب احمد کی والدہ نے ہائی کورٹ میں عرضی دائر کر کے کلوزر رپورٹ سے متعلق دستاویزات کا مطالبہ کیا۔ تب ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ اگر نجیب کی ماں کو کوئی شکایت ہے تو وہ ٹرائل کورٹ میں جا سکتی ہیں۔ اگر وہ تحقیقات کی اسٹیٹس رپورٹ چاہتی ہے تو اس کے لیے وہ عدالت میں درخواست دائر کر سکتی ہیں۔

ایک ماں کی اپنے لاپتہ بیٹے کی تلاش نو سال بعد مایوسی کے ساتھ ختم ہوگئی

کیس میں اب تک کیا ہوا؟ 16 مئی 2017 کو دہلی ہائی کورٹ نے جے این یو کے لاپتہ طالب علم نجیب احمد کے معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا حکم دیا۔ اس کے بعد، 29 جون 2017 کو سی بی آئی نے نجیب کے بارے میں سراغ دینے والے کو 10 لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا۔ لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ نجیب احمد 15 اکتوبر 2016 سے لاپتہ ہیں۔

ہائی کورٹ کے حکم کے بعد نجیب کی والدہ فاطمہ نفیس نے درخواست دائر کی۔ اس سے قبل کی سماعت کے دوران، راؤس ایونیو کورٹ نے سی بی آئی کو نجیب احمد کی ماں کو تحقیقات سے متعلق کلوزر رپورٹ کے دستاویزات فراہم کرنے کی ہدایت دی تھی۔

تاہم اس واقعے نے جے این یو کے طلبہ اور سیاسی حلقوں میں زبردست احتجاج کو جنم دیا تھا۔ فاطمہ نفیس نے نجیب کی گمشدگی کے خلاف مسلسل احتجاج کیا اور سی بی آئی کی تفتیش پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ عدالت کے حالیہ فیصلے سے کیس بند ہوگیا ہے، لیکن نئی شہادتوں کی صورت میں اسے دوبارہ کھولنے کا امکان باقی ہے۔

ٹرمپ نے امریکی حملوں کے اثرات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا: خامنہ ای

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر ایرانی جوہری مقامات پر حالیہ امریکی فوجی حملوں کی کامیابی کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا الزام لگایا ہے، اور کہا ہے کہ ان حملوں سے کوئی خاص نتائج حاصل نہیں ہوئے۔ آیت اللہ خامنہ ای نے اتوار کو اپنے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر ایک بیان میں کہا کہ امریکی صدر نے واقعات کو غیر معمولی انداز میں بڑھا چڑھا کر پیش کیا، جس سے یہ عیاں ہے کہ انہیں اس مبالغہ آرائی کی ضرورت تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو کوئی بھی ان الفاظ کو سنتا ہے، وہ سمجھ سکتا ہے کہ ان کے پیچھے کچھ اور حقیقت کارفرما ہے۔ وہ کچھ نہیں کر سکے اور حقیقت کو چھپانے کے لیے مبالغہ آرائی کی۔ اس سے قبل، ٹرمپ نے فاکس نیوز کو ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ہم نے کارروائی کرتے ہوئے ان کی جوہری صلاحیت کو تباہ کر دیا، پھر ہم رک گئے۔ یہ ایک شاندار کام تھا۔ اور وہ مزید آگے نہیں بڑھ سکتے تھے، یہ 12 دن بہت شدید تھے، بہت شدید۔

ٹرمپ کا یوٹرن! ایران سے بات چیت کی تمام خبروں کی تردید کردی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران سے کسی بھی قسم کی بات چیت یا پیشکش کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نہ تو کوئی مذاکرات جاری ہیں اور نہ ہی ایران کو کوئی آفر دی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایک بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ میں ایران سے بات نہیں کر رہا، اور نہ ہی کوئی ڈیل یا پیشکش زیر غور ہے۔ ٹرمپ نے مزید دعویٰ کیا کہ ہم نے ایران کی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، اب بات چیت کی کوئی گنجائش باقی نہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب چند روز قبل خود ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگلے ہفتے ایران سے بات چیت متوقع ہے اور معاہدہ ممکن ہے۔ اس کے بعد امریکی میڈیا میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ واشنگٹن ایران پر سے اقتصادی پابندیاں اٹھانے کی پیشکش کر سکتا ہے۔

اطلاعات کے مطابق ٹرمپ کی انتظامیہ کے ارکان نے ایران کو جوہری توانائی کے پرامن منصوبے کے لیے مالی مدد یا تکنیکی مدد فراہم کرنے کے متبادل پر غور کیا تھا جو کشیدگی کو کم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ تاہم ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ان دعوؤں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ نہ تو کوئی باضابطہ رابطہ ہوا ہے، اور نہ ہی ایران امریکا سے مذاکرات کے لیے تیار ہے۔

مہنگا ہوا ٹرین کا سفر، غیر ریزرو سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور نان اے سی فرسٹ کلاس کے کرایوں میں اضافہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی سے طویل مسافت کے مسافر کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ بڑے شہروں کے مضافاتی اور ماہانہ یا سہ ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے کی وزارت سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی سے میل ایکسپریس ٹرینوں کی غیر ریزرو سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور نان اے سی فرسٹ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسہ فی کلومیٹر اور دو پیسے فی کلومیٹر تمام قسم کی اے سی کلاسوں میں اضافہ کیا ہے۔

ذرائع کے مطابق عام مسافر کلاس ٹرینوں میں 500 کلومیٹر تک کے سفر کے لیے غیر ریزرو کلاس کے ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ 501 کلومیٹر سے 1500 کلومیٹر تک کے ٹکٹوں پر 5 روپے، 1501 سے 2500 کلومیٹر تک کے ٹکٹوں پر 10 روپے اور 2300 کلومیٹر تک کے کرایوں پر 15 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ان ٹرینوں کے سلیپر کلاس اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں آدھے پیسے فی کلومیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ مضافاتی اور ماہانہ یا سہ ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

ہندتوا کے تئیں اپنی شدت پسند شبیہ کیلئے مشہور ٹی راجا سنگھ کا بی جے پی سے استعفیٰ

تلنگانہ میں بی جے پی کو جھٹکا، بتایا جا رہا ہے کہ ٹی راجا سنگھ تلنگانہ بی جے پی صدر عہدے کا الیکشن لڑنا چاہتے تھے

تلنگانہ: (ایجنسی) تلنگانہ میں بی جے پی کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ گوشہ محل کے رکن اسمبلی ٹی راجا سنگھ نے بی جے پی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹی راجا سنگھ تلنگانہ بی جے پی صدر عہدے کا الیکشن لڑنا چاہتے تھے۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ تلنگانہ بی جے پی صدر جی کشن ریڈی کو بھیج دیا ہے۔ ٹی راجا سنگھ نے صدمے اور مایوسی کا حوالہ دیتے ہوئے پارٹی کی ابتدائی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے۔ ٹی راجا سنگھ نے تلنگانہ بی جے پی صدر جی کشن ریڈی کو لکھے اپنے استعفیٰ میں کہا کہ میں بہت ہی مایوسی کے ساتھ یہ خط لکھ رہا ہوں۔ تمام میڈیا رپورٹوں سے پتہ چلا ہے کہ رام چندر راؤ کو تلنگانہ بی جے پی کے نئے ریاستی صدر ہو سکتے ہیں۔ یہ فیصلہ میرے لئے کافی حیران کرنے والا تھا۔ نہ صرف میرے لئے بلکہ لاکھوں کارکنان کے لئے جو پوری عقیدت سے میرے ساتھ کھڑے تھے۔ مگر وہ آج مایوس محسوس کر رہے ہیں۔ متنازعہ بیانوں اور ہندتوا کے تئیں اپنی شدت پسند شبیہ کے لئے مشہور ٹی راجا سنگھ کے استعفیٰ کی وجہ تلنگانہ بی جے پی میں قیادت کی تنازعہ بتایا جا رہا ہے۔ ٹی راجا سنگھ تلنگانہ میں گوشہ محل اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی ہیں۔ رام چندر راؤ کے تلنگانہ بی جے پی صدر بننے کے امکان کی وجہ سے ان کی ناراضگی کھل کر سامنے آ گئی۔ استعفیٰ کے بعد ٹی راجا سنگھ نے کہا کہ بھلے ہی وہ پارٹی سے الگ ہو گئے ہوں، لیکن ہندتوا اور گوشہ محل کے لوگوں کی خدمت کریں گے۔ بی جے پی ریاستی صدر جی کشن ریڈی کو خط لکھ کر انہوں نے کہا کہ اب میں بی جے پی کا رکن نہیں ہوں۔ میں پارٹی سے الگ ہو سکتا ہوں، لیکن ہندتوا کے نظریہ اور گوشہ محل کے لوگوں کی خدمت کے لئے پوری طرح پابند عہد ہوں۔ حالانکہ یہ پہلی بار نہیں ہے جب ٹی راجا سنگھ نے بی جے پی سے استعفیٰ دیا ہو۔ اس سے پہلے سال 2018 میں انہوں نے گئو رکشا کے موضوع پر پارٹی سے حمایت نہ ملنے کا حوالہ دیتے ہوئے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ تاہم تب پارٹی نے ان کا استعفیٰ منظور نہیں کیا تھا۔ ٹائیگر نام سے مشہور ٹی راجا سنگھ نے اس قدم سے تلنگانہ بی جے پی میں کھلبلی مچ سکتی ہے۔

تلنگانہ کے سنگاریڈی کی کیمیکل فیکٹری میں خوفناک دھماکہ

10 مزدوروں کی موت، 20 سے زائد زخمی، پوری عمارت ملبے میں تبدیل

حیدرآباد (ایجنسیاں): تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے پاشامیلارام صنعتی علاقے میں پیر کی صبح ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں واقع سیگاچی کیمیکل فیکٹری میں زوردار دھماکہ کے بعد شدید آگ لگ گئی۔ فیکٹری کے ری ایکٹر میں دھماکہ ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ کے شعلوں نے پوری فیکٹری کو اپنی زد میں لے لیا۔ حادثے میں اب تک 10 مزدوروں کی موت کی خبر ہے جبکہ 20 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں میں کچھ مزدوروں کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنائی دی اور فیکٹری کے آس پاس کے علاقوں میں دہشت کا ماحول قائم ہوگیا۔ مزدور خوف ودہشت سے ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ چشم دیدوں کے مطابق دھماکہ کی وجہ سے کئی مزدور 100 میٹر تک دور جا گرے۔ یہ دھماکہ صبح 9 بجے ہوا۔ دھماکہ کی اطلاع ملنے کے بعد فوری طور پر فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں موقع پر پہنچیں۔ اس دوران 108 ایمبولنس اور طبی اہلکار بھی جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو پٹنچیرو کے اسپتال میں ابتدائی علاج کے لیے لے جایا گیا ہے جہاں سے شدید زخمیوں کو حیدرآباد منتقل کر دیا گیا۔ حادثے کے بعد فیکٹری کی عمارت پوری طرح منہدم ہوگئی۔ ملبے میں مزدوروں کے پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔ حادثے میں ہلاک مزدوروں کی ابھی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے فیکٹری اور آس پاس کے علاقے کو خالی کروانا شروع کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ فیکٹری میں دواؤں کو بنانے میں استعمال ہونے والے پاؤڈر تیار کیے جاتے تھے۔ یہاں مختلف ریاستوں سے آئے 100 سے زیادہ مزدور کام کرتے ہیں۔ حادثے کی خبر ملتے ہی مزدوروں کے اہل خانہ فیکٹری کے باہر جمع ہو گئے۔ انتظامیہ کی طرف سے لوگوں کو جائے وقوع سے دور رہنے کی صلاح دی گئی ہے۔ فی الحال راحت اور بچاؤ کام جاری ہے اور حادثے کی وجوہات کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔

سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان ثاقب ناچن سپرد خاک

تدفین میں ناچن کے رشتہ داروں سمیت تقریباً 2 ہزار افراد نے کی شرکت

ممبئی: ممنوعہ تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) کے سابق عہدیدار اور پونے آئی ایس آئی ایس ماڈیول معاملے میں دہشت گردی کے الزامات کا سامنا کرنے والے ثاقب ناچن کو پیر کے روز سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان تھانے ضلع کے بھیونڈی کے قریبی پڈگھا بوریولی گاؤں کے قبرستان میں ان کی والدہ کی قبر کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ 67 سالہ ناچن نے دہلی کے ایک اسپتال میں ہفتہ کے روز دماغی ہیمرج کے علاج کے دوران دم توڑ دیا تھا، جہاں انہیں تہاڑ جیل سے علاج کے لیے لایا گیا تھا۔ ناچن کی تدفین سے قبل ان کے اہل خانہ نے جنازے کی نماز ادا کی۔ پڈگھا کے ایک مقامی اہلکار کے مطابق، تدفین میں ناچن کے رشتہ داروں سمیت تقریباً 2000 افراد نے شرکت کی۔ ناچن کا بیٹا شمل اس وقت نوی ممبئی کی تلوجا جیل میں بند ہے، تاہم نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت نے اسے والد کی آخری رسومات میں شرکت کی اجازت دی تھی۔ حکام نے بتایا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے علاقے میں 500 سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے، جب کہ سینئر پولیس افسران خود موقع پر موجود تھے۔ ناچن کو 2023 میں این آئی اے نے دہشت گرد تنظیم آئی ایس آئی ایس سے تعلق رکھنے، دیسی ساختہ بموں کی تیاری، جانچ اور تربیت دینے جیسے الزامات کے تحت گرفتار کیا تھا۔ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ وہ اس نیٹ ورک کا خود ساختہ لیڈر تھا اور دیگر ملزمان کو تنظیم کے سربراہ کے لیے بیعت کا اختیار حاصل تھا۔

انسانی ہمدردی کے کارکنوں کی موت پر امریکی ریڈ کراس کی تعزیت

ممبئی رواشنگٹن: یکجہتی کے ایک دلی پیغام میں، امریکن ریڈ کراس نے اپنے چار امدادی کارکنوں کی المناک موت کے بعد ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ امدادی کارروائیاں کرتے ہوئے اور زخمیوں کو شاہد باگیری ضلع میں امداد فراہم کرتے ہوئے انسانی ہمدردی کے کارکنوں نے ہمت سے اپنی جانیں گنوائیں۔ تعزیتی خط، مورخہ 24 جون 2025، اور ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر پیر حسین کولیوند کے نام لکھا گیا، جس پر امریکی ریڈ کراس کے صدر اور سی ای او کلف ہولٹز نے دستخط کیے تھے۔ خط میں، ہولٹز نے نقصان پر اپنے دکھ کا اظہار کیا اور ہلاک ہونے والے کارکنوں کی بہادری اور لگن کا اعتراف کیا۔ ہولٹز نے لکھا کہ ہماری تعزیت آپ کے شہید ٹیم کے ارکان کے اہل خانہ، دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ ہے۔

American Red Cross

ان چار ریسکیو ورکرز اور ضلع شاہد باغیری میں دیگر ریسپانس ورکرز کی طرف سے دکھائی گئی بے لوثی اور بہادری ہر روز انسانی ہمدردی کے لیے جواب دہندگان کی بہادری کی زبردست یاد دہانی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گہرے دکھ کی اس گھڑی میں امریکی ریڈ کراس ایرانی ہلال احمر کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کھڑی ہے۔ ہم آپ کے شہید ساتھیوں کی یاد کا احترام کرتے ہیں اور ہماری ریڈ کراس ریڈ کریسنٹ موومنٹ کے اجتماعی مشن کے لیے آپ کی ٹیموں کے غیر متزلزل عزم کو تسلیم کرتے ہیں۔

یہ پیغام ممبئی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصلیٹ جنرل نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا کے ذریعے شیئر کیا تھا، جو تنازعات کے علاقوں اور آفات سے متاثرہ علاقوں میں انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو درپیش خطرات کے بین الاقوامی اعتراف کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ سانحہ دنیا بھر میں ہنگامی رسپانس ٹیموں کو درپیش خطرات اور اس مشترکہ مشن کی نشاندہی کرتا ہے جو سیاسی اور جغرافیائی حدود کے پار انسانی ہمدردی کی تنظیموں کو متحد کرتا ہے۔

جون میں 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد افغانوں کی ایران سے وطن واپسی، اکثریت کو بے دخل کیا گیا

کابل (یواین آئی) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرت نے کہا ہے کہ ایران سے جون کے مہینے میں 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد افغان شہری واپس افغانستان گئے، جن میں سے اکثریت کو جبری طور پر نکالا گیا۔ عالمی ادارہ برائے مہاجرت (آئی او ایم) کے ترجمان اوانڈ عزیز آغا نے اے ایف پی کو بتایا کہ یکم سے 28 جون کے درمیان 2 لاکھ 33 ہزار 941 افغان شہری ایران سے افغانستان واپس آئے، جن میں سے صرف 21 سے 28 جون کے دوران ایک ہفتے میں ایک لاکھ 31 ہزار 912 افراد کی واپسی کا اندراج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یکم جنوری سے 28 جون 2025 تک مجموعی طور پر 6 لاکھ 91 ہزار 49 افراد واپس آ چکے ہیں، جن میں سے 70 فیصد کو زبردستی واپس بھیجا گیا۔ حالیہ ہفتوں میں واپسیوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، کیونکہ افغان شہریوں نے اطلاع دی ہے کہ ایران میں ان پر ملک چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے، یہ سب ایک ایسی ڈیڈ لائن سے پہلے ہو رہا ہے جو ایران نے مئی میں دی تھی کہ تمام غیر دستاویزی افغان شہری 6 جولائی تک ملک چھوڑ دیں۔

آئی او ایم کے مطابق، گزشتہ ہفتے کے چند دنوں میں روزانہ تقریباً 30 ہزار افغان شہری واپس بھیجے گئے۔ طالبان کی سرحدی انتظامیہ اور اقوام متحدہ کے مطابق حالیہ دنوں میں یہ تعداد 6 ہزار سے 7 ہزار یومیہ کے درمیان رہی ہے، تاہم توقع کی جا رہی ہے کہ ڈیڈ لائن کے قریب یہ تعداد ایک بار پھر بڑھ سکتی ہے۔

مالی میں داعش کے 11 دہشت گردوں نے ہتھیار ڈال دیئے

بماکو، (مالی) 30 جون (یواین آئی) دولت اسلامیہ کے گیارہ دہشت گردوں نے، جن میں ایک سینئر کمانڈر بھی شامل ہے، نے شمالی مالی کے قصبے آنسونگو میں مالی کی مسلح افواج کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔

مالی کے او آر ٹی ایم ٹیلی ویژن نے اتوار کو اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ابراہیم بوبکر عرف اوبیل شمالی مالی کے علاقے تسیت میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کا سرغنہ ہے۔ ہفتے کے روز ایک الگ کارروائی میں مالی کی فوج نے افریقہ کور اور آزادی کی تحریک آزادی کے ساتھ مل کر ایک اور دہشت گرد رہنما اور دھماکہ خیز مواد کے ماہر ابوحداح سمیت متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔

انڈونیشیا نے ایران سے 97 اور اسرائیل سے 26 شہریوں کو نکالا

جکارتہ (یواین آئی) انڈونیشیا نے ایران سے اپنے 97 شہریوں اور اسرائیل کے تل ابیب، یروشلم اور اربا علاقے سے 26 شہریوں کو بحفاظت نکال لیا ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ سوگیونو نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے ایوان نمائندگان کے ارکان کے ساتھ ملاقات میں کہا، "حکومت نے کرائسس ریسپانس ٹیم تشکیل دی ہے اور دونوں ممالک (اسرائیل اور ایران) کے درمیان جاری تنازعہ کے درمیان انڈونیشیائی باشندوں کی صورت حال پر نظر رکھتے ہوئے انخلاء کا عمل جاری رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ انخلاء آذربائیجان کے ذریعے کیا گیا تھا اور اس میں تہران اور عمان میں انڈونیشیا کے سفارت خانے شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں 386 انڈونیشین شہری موجود ہیں۔ نکالے جانے والوں کے علاوہ، کچھ نے ملک میں رہنے کا انتخاب کیا ہے۔

غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری، مزید 72 فلسطینی شہید

غزہ (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 72 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گزشتہ روز اسرائیل کی جانب سے شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں ایک پناہ گزین اسکول پر وحشیانہ بمباری کی گئی، جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہید ہو گئے۔

رپورٹس کے مطابق غزہ میں امداد کے منتظر فلسطینیوں پر بھی حملہ ہوا۔ اتوار کو اسرائیلی حملوں میں مجموعی طور پر 72 فلسطینی شہید ہوئے۔ حماس نے اسرائیلی وزیر اعظم پر جنگ بندی مذاکرات کو ناکام بنانے کا الزام لگایا ہے۔

حماس کے سینئر عہدیدار محمود مرداوی کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو [؟] ناممکن حالات [؟] تجویز کر رہے ہیں جس کا مقصد جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے تک پہنچنے کے امکان کو ناکام بنانا ہے۔

مرداوی نے اپنے ٹیلی گرام چینل پر کہا کہ نیتن یاہو اس معاہدے کے نکات سے عہدہ برآ ہونے سے انکار کر رہے ہیں جس کی وہ ماضی میں پہلے ہی منظوری دے چکے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم ایک مرحلے میں سب کو آزاد کرنے کے بجائے صرف 10 اسیروں کو رہا کرنے پر اصرار کرتے ہیں۔

مرداوی نے لکھا، [؟] نتن یاہو جھوٹ بول رہے ہیں جب وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ یرغمالیوں کے ناموں کے انتخاب میں ملوث نہیں ہیں' معاہدے میں رہائی کے لیے، وہ ڈیل نہیں چاہتا۔ [؟]

اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی طرف سے جنگ بندی کے حوالے سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

گزشتہ ہفتے انہوں نے کہا تھا کہ ثالث پردے کے پیچھے مذاکرات کاروں سے مسلسل بات کر رہے ہیں تاکہ لڑائی میں 60 دن کے وقفے کو محفوظ بنانے کی کوشش کی جا سکے۔

امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں کار میں دھماکہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں ایک کار میں دھماکہ ہوا ہے، جس کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں ہونے والے کار میں دھماکے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دھماکا کالے رنگ کی گاڑی میں ہوا ہے۔ اس سے قبل امریکی ریاست ایڈاہو میں ایک نامعلوم شخص نے اسنائپر رائفل سے فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا، واقعے میں 2 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ریاست ایڈاہو میں فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں، کین فیلڈ ماؤنٹین کے قریب حملہ آور نے آگ بجھانے والے فائر فائٹرز پر فائرنگ کی۔ کوٹینائی کاؤنٹی شیرف نے بتایا کہ نامعلوم حملہ آور نے اسنائپر رائفلز سے فائرنگ کی، فائر فائٹرز اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار نشانہ بنے، واقعے کے بعد ایف بی آئی کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، شیرف نے عوام سے اپیل کی کہ جب تک حملہ آور قانون کی گرفت میں نہیں آ جاتا وہ علاقے سے دور رہیں۔ فی الحال ہلاک ہونے والوں کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے اور اس سلسلے میں تحقیقات جاری ہیں، شیرف رابرٹ نورس نے شام کو پریس کانفرنس میں کہا ایسا لگتا ہے کہ شوٹر جدید دور کی کھیلوں کی طاقت ور رائفل استعمال کر رہا ہے اور پولیس جوابی فائرنگ میں اسے مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بعد ازاں رات کو کاؤنٹی شیرف کے دفتر نے کہا کہ سواٹ ٹیم نے پہاڑ پر ایک بندوق کے ساتھ مردہ شخص کو پایا، تاہم یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ مرنے والے فائر فائٹرز تھے، حملہ آور، پولیس اہلکار یا شہری، حکام نے مشتبہ اسنائپر کے بارے میں بھی معلومات جاری نہیں کیں۔

فجی میں ایچ آئی وی کا بحران، بچوں میں انفیکشن اور اموات میں تشویشناک اضافہ

سووا (یو این آئی) فجی میں گزشتہ برس ایچ آئی وی سے متعلق بیماریوں سے آٹھ بچوں سمیت 126 لوگوں کی موت کے بعد ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر تشویشات بڑھتی جا رہی ہیں۔ یو این اے آئی ڈی ایس پیسیفک کی مشیر ریناٹا رام نے ہفتے کے آخر میں لباسا میں منعقدہ فجی میڈیکل ایسوسی ایشن کی 2025 نارتھ منی کانفرنس کے دوران ان سنگین اعداد و شمار کا اشتراک کیا۔ ان کے پیغام نے مضبوط، زیادہ جوابدہ اور جدید صحت کے نظام کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ محترمہ رام نے کہا کہ فجی میں ایچ آئی وی کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔ اس سال کی کانفرنس کا موضوع - فجی میں صحت دیکھ ریکھ کے مستقبل کے معیارات: احتساب، اخلاقیات اور اختراع تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فجی میں 2024 میں ایچ آئی وی کے سب سے زیادہ کیسز درج کیے گئے، جن میں 1,583 حالیہ جانچ میں سامنے آئے ہیں۔ یہ 2023 کے مقابلے میں حیران کن طور پر 281 فیصد اضافہ ہے، اس وقت 415 کیسز رپورٹ ہوئے اور 2018 کے مقابلے میں 500 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے، جب محض 131 معاملے سامنے آئے تھے۔

ٹرمپ کے 'بگ بیوٹی فل بل' کو سینیٹ میں روکنے کی کوشش ناکام

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹس کی جانب سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 'بگ بیوٹی فل بل' کو روکنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی سینیٹ میں بگ بیوٹی فل بل کے لیے ووٹنگ میں 51 ریپبلکنز نے حمایت اور 49 ڈیموکریٹس نے مخالفت کی، ووٹنگ کے دوران 2 ریپبلکن سینیٹرز تھام ٹیلیز اور رینڈ پال نے ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا۔ اس وقت سینیٹ میں صدر ٹرمپ کے 940 صفحات پر مشتمل "بگ بیوٹی فل بل" پر بحث جاری ہے، جس میں ٹیکس میں

چھوٹ اور ہیلتھ کیئر اور فوڈ پروگراموں میں بڑے پیمانے پر کٹوتیاں تجویز کی گئی ہیں۔ غیر جانب دار کانگریسی بجٹ آفس (سی بی او) نے اس حوالے سے خبردار کیا ہے کہ اس بل سے دس سال میں امریکی قرضوں میں 3.3 کھرب ڈالر کا اضافہ ہو جائے گا، اور اگر یہ بل قانون بن گیا تو 2034 تک مزید 11.8 ملین امریکی بیمہ سرکل سے نکل جائیں گے۔ سینیٹ سے منظوری کے بعد 4 کھرب ڈالر کا یہ بل ایوان نمائندگان میں بھیجا جائے گا، ٹرمپ نے سینیٹ میں بل پر بحث کا خیر مقدم کیا اور جلد منظوری کی ہدایت کر دی، ٹروتھ سوشل پر انھوں نے بیان میں کہا بل کی حمایت کرنے والے ریپبلکنز محب وطن ہیں، مخالف کرنے والے ریپبلکنز یاد رکھیں انھیں آئندہ بھی الیکشن لڑنا ہوگا۔ انھوں نے کہا بل کی منظوری سے معاشی ترقی، سرحدیں محفوظ اور میڈیکیڈ سسٹم بہتر ہو جائے گا، بگ بیوٹی فل حاضر اور ریٹائرڈ فوجیوں کو معاشی تحفظ فراہم کرے گا۔ ادھر ایلون مسک دوبارہ میدان میں آ گئے ہیں اور انھوں نے بگ بیوٹی بل کو ریپبلکنز کے لیے سیاسی خودکشی قرار دے دیا ہے۔

ترکیے دہشت گردی کے خلاف اپنے دوست پاکستان کے ساتھ کھڑا رہے گا: طیب اردوان

انقرہ (یو این آئی) ترکیے کے صدر طیب اردوان نے ہفتے کے روز خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے شہدا کے اہل خانہ اور حکومت پاکستان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق صدر طیب اردوان نے حکومت پاکستان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترکیے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے دیرینہ دوست پاکستان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ واضح رہے کہ ہفتے کے روز صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان

کے علاقے میر علی میں دہشت گردوں کے حملے میں 13 پاکستانی فوجی شہید ہوئے تھے جب کہ فائرنگ کے تبادلے میں سکیورٹی فورسز نے 14 خوارج ہلاک کیے تھے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں سکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملے کی کوشش کی گئی اور خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی سے فورسز کے قافلے کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا تھا کہ قافلے کے آگے موجود دستے نے بروقت کارروائی میں ناپاک منصوبے کو ناکام بنایا۔

قابض اسرائیل کی قید میں نوجوان فلسطینی شہید، اذیت خانوں میں درندگی کا سلسلہ جاری

رام اللہ: قابض اسرائیلی ریاست کی جیلوں میں جاری ریاستی درندگی اور منظم قتل و غارت گری کے نتیجے میں جنین سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ نوجوان اسیر فلسطینی لؤی فیصل محمد نصر اللہ آج صبح قابض اسرائیل کے "سوروکا" ہسپتال میں جام شہادت نوش کر گئے۔ شہید نصر اللہ کو "النقب" جیل سے انتہائی تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا، مگر ان کے انتقال کے اسباب اور حالات کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم نہیں کی گئی۔ فلسطینی اسیران کے امور کی نگران سرکاری تنظیم، قیدیوں و اسیران کی رہائی کے ادارے اور فلسطینی اسیران کلب نے مشترکہ طور پر تصدیق کی ہے کہ لؤی فیصل

نصر اللہ کو 26 مارچ سنہ 2024ء سے بغیر کسی جرم یا عدالتی کارروائی کے جبری انتظامی حراست میں رکھا گیا تھا۔ وہ اُن درجنوں فلسطینی اسیران میں شامل ہو گئے ہیں جنہیں قابض اسرائیل کی جیلوں میں ریاستی دہشت گردی، تشدد، طبی غفلت اور بھوک جیسے مظالم کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا۔ فلسطینی تنظیموں کے مطابق "النقب" جیل جہاں شہید نصر اللہ کو قید رکھا گیا وہ ان بدنام زمانہ عقوبت خانوں میں سے ایک ہے جہاں کئی مہیب جرائم ریکارڈ پر آ چکے ہیں۔ بالخصوص اس جیل میں "اسکابیوس" (جرب) نامی متعدی بیماری بڑے پیمانے پر پھیلا دی گئی ہے جسے قابض اسرائیل کی جیل انتظامیہ قیدیوں کو خاموشی سے قتل کرنے کے ایک مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ نصر اللہ کے اہل خانہ کے مطابق، انہیں گرفتاری سے قبل کسی قسم کی جسمانی یا ذہنی بیماری لاحق نہیں تھی۔ فلسطینی تنظیموں نے مزید بتایا کہ لؤی نصر اللہ کی شہادت کے بعد نسل کشی کے جاری مرحلے میں قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہونے والے قیدیوں کی تعداد 73 ہو چکی ہے جن کی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ درجنوں قیدی قابض اسرائیل کے جبری لاپتہ کرنے کی پالیسی کے تحت اب تک نامعلوم ہیں۔ مجموعی طور پر سنہ 1967ء سے اب تک 310 فلسطینی اسیران قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہو چکے ہیں۔ ان تنظیموں نے سخت تشویش ظاہر کی کہ قابض اسرائیل کی قید میں ہزاروں فلسطینی قیدی مسلسل طبی، جسمانی، نفسیاتی اور جنسی مظالم کا شکار ہیں۔ ان میں تشدد، بھوک، علاج سے انکار، خطرناک اور متعدی بیماریوں کا پھیلاؤ، اور تذلیل آمیز سلوک شامل ہیں۔ ان مظالم کا دائرہ اتنا وسیع ہو چکا ہے کہ قابض ریاست کے جرائم کو جنگی جرائم کے زمرے میں شامل کیا جانا چاہیے۔ شہید لؤی نصر اللہ کا قتل صرف ایک انفرادی واقعہ نہیں بلکہ اسرائیلی قابض ریاست کے ان منظم مظالم کا حصہ ہے جو فلسطینی اسیران کو موت کے گھاٹ اتارنے کے لیے جاری ہیں۔ یہ وحشیانہ سلوک فلسطینی قوم کے خلاف جاری اُس اجتماعی نسل کشی کا واضح چہرہ ہے جس میں ہر دن انسانی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے۔ فلسطینی قیدیوں کے اداروں نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ضمیر کو جھنجھوڑیں اور قابض اسرائیل کے رہنماؤں کو ان کے جنگی جرائم پر جواب دہ بنائیں۔ اب وقت آ چکا ہے کہ اس غاصب ریاست پر عالمی پابندیاں عائد کی جائیں اور اسے اس "استثنائی چھوٹ" سے نکالا جائے جو دنیا نے اسے دے رکھی ہے۔ اگر دنیا خاموش رہی تو یہ خاموشی تاریخ کا ایک اور سیاہ باب بن جائے گی۔

اسرائیلی کنیسٹ کا جمہوریت پر حملہ، عرب رکن ایمن عودہ کو پارلیمنٹ سے بے دخل کرنے کی منظوری

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی کنیسٹ کی کمیٹی نے آج سوموار کے روز اکثریتی ووٹ سے عرب رکن پارلیمنٹ ایمن عودہ کو کنیسٹ سے نکالنے کے فیصلے کی توثیق کر دی ہے۔ یہ فیصلہ اُس وقت کیا گیا جب قابض ریاست کی اعلیٰ قانونی مشیرہ نے اس اقدام پر سنجیدہ قانونی اعتراضات اٹھائے تھے۔

ایمن عودہ جو کہ الجبہ اور العربیہ للتغییر پارٹی کے سربراہ ہیں نے اس فیصلے کو محض ان کی ذات پر حملہ نہیں بلکہ فلسطینی شہریوں کی آواز دبانے کی ایک خطرناک کوشش قرار دیا۔ ان کے بقول "یہ فیصلہ آزادی اظہار پر براہ راست حملہ ہے اور قابض اسرائیلی کنیسٹ میں بچے کھچے جمہوری دائرے کو مکمل طور پر ختم کرنے کی کوشش ہے"۔

انہوں نے مزید کہا کہ "جو کچھ آج میرے ساتھ ہو رہا ہے، وہ کل کسی بھی عرب رکن یا عام فلسطینی شہری کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اگر ہم آج پیچھے ہٹ گئے تو ہر آزاد آواز کو خاموش کر دیا جائے گا"۔

ایمن عودہ نے واضح کیا کہ اسرائیلی حزب اختلاف، جس سے یہ امید تھی کہ وہ انتہا پسندوں کے سامنے ایک دیوار بنے گی، بنجمن نیتن یاہو اور دائیں بازو کی انتہا پسند قوتوں کی اتحادی بن چکی ہے۔ انہوں نے اسے جمہوریت کی مخالفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ شراکت دراصل نسلی برتری کے منصوبے اور سیاسی تنوع کے خلاف سازش ہے۔

ایمن عودہ نے زور دے کر کہا کہ یہ معرکہ صرف ان کی ذات کا نہیں بلکہ 1948ء سے مقبوضہ فلسطین کے عرب باشندوں کے سیاسی نمائندگی کے حق کا دفاع ہے۔ "میرا ڈٹے رہنا میرے عوام کے حق میں ہے، جبکہ پیچھے ہٹنا ان سے غداری کے مترادف ہوگا۔ اور میں یہ ہرگز نہیں کروں گا"۔

ادھر انسانی حقوق کے ادارے 'عدالہ' نے ایک پریس بیان میں بتایا کہ قابض اسرائیلی کنیسٹ کی کمیٹی نے 14 کے مقابلے میں صرف 2 ووٹوں سے ایمن عودہ کو نکالنے کے حق میں فیصلہ کیا، حالانکہ یہ سارا عمل ذاتی عناد، کھلی قانونی خلاف ورزیوں اور اسرائیلی سپریم کورٹ کے فیصلوں کے برخلاف انجام دیا گیا۔

عدالہ کے مطابق، اجلاس کے دوران دائیں بازو کے شدت پسند اراکین نے ایمن عودہ اور دیگر عرب سیاسی جماعتوں کے خلاف نسل پرستانہ اور اشتعال انگیز بیانات دیے۔ کمیٹی کے چیئرمین اوفیر کاتس، جو بنجمن نیتن یاہو کی جماعت لیکوڈ سے تعلق رکھتے ہیں، نے زہر اُگلتے ہوئے کہا کہ "ایک باعزت ریاست میں ایمن عودہ جیسے شخص کو جیل میں سڑنا چاہیے، اور اُسے اسرائیلی شہریت بھی نہیں ملنی چاہیے"۔

عدالہ کا کہنا ہے کہ اس تمام تر نفرت انگیزی کے باوجود کمیٹی نے مشیر قانون کی واضح رائے کو نظر انداز کرتے ہوئے ایمن عودہ کے خلاف فیصلہ دے دیا، حالانکہ قانونی ماہرین کے مطابق جس ٹویٹ کو بنیاد بنا کر ان کا اخراج کیا گیا، وہ اسرائیلی قانون کی شق 7 (اے) کے تحت اخراج کے معیار پر پوری نہیں اترتی۔

یہ فیصلہ کمیٹی کے دوسرے اجلاس کے بعد سامنے آیا جس میں ارکان نے ایمن عودہ کے مؤقف کو مبینہ طور پر قابض اسرائیلی ریاست اور اس کے فوجی اداروں سے 'وفاداری' کے خلاف قرار دیا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ عدالہ کے مطابق، یہ اخراج ان قانونی شرائط کے بغیر کیا گیا جنہیں اسرائیلی قانون لازمی قرار دیتا ہے۔ قانون کے مطابق، کنیسٹ کے 70 ارکان کی دستخط شدہ درخواست اس اقدام کے لیے ضروری ہوتی ہے، جو پیش نہیں کی گئی۔

اب اس فیصلے کے نفاذ کے لیے 90 ارکان کی منظوری درکار ہے، اور اس کے بعد بھی قابض ریاست کی سپریم کورٹ اگر چاہے تو اسے کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

یہ اقدام نہ صرف فلسطینی شہریوں کے بنیادی جمہوری حقوق پر حملہ ہے بلکہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل کس طرح عرب نمائندوں کو خاموش کر کے سیاسی میدان کو صرف یہودی قوم پرستوں کے لیے مخصوص کرنا چاہتا ہے۔ یہ عمل فلسطینیوں کی سیاسی نسل کشی کے تسلسل کا ایک اور سنگین باب ہے۔

نامعلوم قاتل نے امریکہ میں اسنائپر سے فائر فائٹرز کو نشانہ بنا دیا، 2 ہلاک

ایڈاہو (یو این آئی) ایک نامعلوم قاتل نے امریکہ میں اسنائپر رائفل سے فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنا دیا، واقعے میں 2 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ریاست ایڈاہو میں فائر فائٹرز اور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں، کین فیلڈ ماؤنٹین کے قریب حملہ آور نے آگ بجھانے والے فائر فائٹرز پر فائرنگ کی۔ کوٹینائی کاؤنٹی شیرف نے بتایا کہ نامعلوم حملہ آور نے اسنائپر رائفلز سے فائرنگ کی، فائر فائٹرز اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار نشانہ بنے، واقعے کے بعد ایف بی آئی کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، شیرف نے عوام سے اپیل کی کہ جب تک حملہ آور قانون کی گرفت میں نہیں آ جاتا وہ علاقے سے دور رہیں۔ فی الحال ہلاک ہونے والوں کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے اور اس سلسلے میں تحقیقات جاری ہیں، شیرف رابرٹ نورس نے شام کو پریس کانفرنس میں کہا ایسا لگتا ہے کہ شوٹر جدید دور کی کھیلوں کی طاقت ور رائفل استعمال کر رہا ہے اور پولیس جوابی فائرنگ میں اسے مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بعد ازاں رات کو کاؤنٹی شیرف کے دفتر نے کہا کہ سواٹ ٹیم نے پہاڑ پر ایک بندوق کے ساتھ مردہ شخص کو پایا، تاہم یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ مرنے والے فائر فائٹرز تھے، حملہ آور، پولیس اہلکار یا شہری، حکام نے مشتبہ اسنائپر کے بارے میں بھی معلومات جاری نہیں کیں۔

اسرائیلی حملے سے تباہی، عمارت کے ملبے سے بچتے ہوئے فلسطینی سائیکل سوار کی ویڈیو وائرل

غزہ (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حملے کے بعد عمارت کے گرتے ہوئے ملبے سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے فلسطینی سائیکل سوار کی ویڈیو وائرل ہو گئی۔ خبر رساں ادارے الجزیرہ کی جانب سے پوسٹ کی گئی ویڈیو میں اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے میں ہونے والی تباہی دیکھی جا سکتی ہے۔ اسی دوران ایک فلسطینی نوجوان اس حملے کے نتیجے میں عمارت کی تباہی اور اس کے ملبے سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے تاہم وہ اس کوشش میں سائیکل سے گر جاتا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملبہ گرنے کے کچھ دیر بعد ہر طرف دھواں پھیل جاتا ہے اور ملبے سے بچنے کی کوشش کرنے والا سائیکل سوار شخص نظر نہیں آتا۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فوج نے یہ حملہ شمالی غزہ کے علاقے ابو اسکندر میں کیا تاہم اس حوالے سے کچھ نہیں بتایا گیا کہ ملبے سے بچنے کی کوشش کرنے والے نوجوان کی حالت کیسی ہے۔

اسپین میں درجہ حرارت 46 ڈگری تک پہنچ گیا

میڈرڈ (یو این آئی) یورپ میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے، اسپین میں درجہ حرارت 46 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کئی یورپی ممالک میں ہیٹ ویو کی لپیٹ میں ہیں جہاں اس حوالے سے شہریوں کے لیے وارننگ بھی جاری کی جا رہی ہیں۔ اسپین کے قصبے ایل گراناڈو ہفتے کو درجہ حرارت 46 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جو کہ جون کے ماہ میں گرمی کا نیا ریکارڈ ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پرتگال، اٹلی، کروشیا، فرانس، آسٹریا، بیلجیئم، بوسنیا، ہنگری، سربیا، سلووینیا اور سوئٹزرلینڈ میں بھی گرم موسم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای سے متعلق ٹرمپ کا بیان توہین آمیز اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی: ایران

تہران (یو این آئی) ایران نے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ایرانی قیادت سے متعلق بیان توہین آمیز اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔ ترجمان وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ایسے بیانات ایران کے وقار اور مسلم دنیا کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتے ہیں، امریکی صدر کے بیانات خطے کے کروڑوں مسلمانوں کی توہین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی بدنیتی پر مبنی پالیسیاں عالمی نفرت کا سبب بن رہی ہیں، امریکہ مذاکرات اور مکالمے کی خواہش کا دعویٰ کھوکھلا ثابت ہو رہا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق امریکہ صیہونی ریاست کے مظالم کی حمایت کر رہا ہے، امریکی حکام غیر ذمہ دارانہ بیانات سے گریز کریں۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی زبان استعمال کرنے سے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی کوششوں کو نقصان ہوگا۔ ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کو "بے ادبی اور ناقابل قبول" قرار دیا ہے جس میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو ذلت آمیز موت سے بچایا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی زبان سے دوبارہ مذاکرات کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر ٹرمپ واقعی کوئی معاہدہ چاہتے ہیں تو انہیں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے بارے میں بے ادبی اور ناقابل قبول لہجہ ترک کرنا ہوگا۔ عراقچی نے مزید کہا کہ ایران کے عظیم اور طاقتور لوگ جنہوں نے دنیا کو دکھا دیا کہ اسرائیلی حکومت کو ہمارے میزائلوں سے بچنے کے لیے 'ڈیڈی' کے پاس جانا پڑا، وہ دھمکیوں اور گالیوں کو پسند نہیں کرتے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی سے ٹیلی کمیونی کیشن کا نظام تباہ، نقصان کا تخمینہ 160 ملین ڈالر متجاوز

غزہ: فلسطینی وزارت مواصلات اور ڈیجیٹل معیشت کی نائب وزیر ہدیٰ الوحیدی نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ کی پٹی پر جاری درندگی نے ٹیلی کمیونی کیشن کے بنیادی ڈھانچے کو بری طرح تباہ کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں اس شعبے کا تقریباً 74 فیصد انفراسٹرکچر مکمل طور پر منہدم ہو چکا ہے۔ یہ بات انہوں نے جنیوا میں انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین (ITU) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں شرکت کے دوران کہی۔ یہ بیان وزارت کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری اعلامیہ میں سامنے آیا۔

ہدیٰ الوحیدی نے بتایا کہ قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے باعث ٹیلی کمیونی کیشن سیکٹر کو 164 ملین امریکی ڈالر کی براہ راست مالی نقصان پہنچا ہے۔ اس تباہی میں 580 موبائل ٹاورز اور اہم فائبر آپٹک نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا گیا، جب کہ آئندہ پانچ برسوں میں مزید 736 ملین ڈالر کے معاشی نقصان کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔

انہوں نے غزہ میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے مکمل انہدام پر شدید تشویش ظاہر کی اور کہا کہ جو بحران اس وقت غزہ کو درپیش ہے، وہ تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا اور غیر معمولی ہے۔ ان نقصانات کے باعث غزہ کے لاکھوں شہریوں کو ٹیلی کمیونی کیشن سروسز کی بندش کا سامنا ہے، جب کہ اقوام متحدہ کی قرارداد نمبر 1424، جو سنہ 2024ء میں فلسطینی ٹیلی کمیونی کیشن سسٹم کی بحالی کے لیے منظور کی گئی، اس پر تاحال کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے عالمی ٹیلی کمیونیکیشن ادارے سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قرارداد کو نافذ کرنے کے لیے فوری اور عملی منصوبہ بنائے، اور قابض اسرائیلی حملوں سے فلسطینی ڈیجیٹل نظام کے تحفظ کو یقینی بنائے، جو غزہ میں ٹیلی کمیونی کیشن کے بیشتر اداروں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

الضفہ الغربیہ (مغربی کنارے) کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے ہدیٰ الوحیدی نے بتایا کہ یہاں بھی قابض اسرائیل کی عسکری کارروائیوں اور بار بار کی جانے والی بندشوں نے ٹیلی کمیونی کیشن کے شعبے کو شدید نقصان پہنچایا، جو کہ 4.215 ملین ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی نیٹ ورکس کے غیر قانونی پھیلاؤ نے فلسطینی منصوبوں کو روکا، جن کا مقصد مواصلاتی نظام کو ترقی دینا تھا۔

انہوں نے کہا کہ جنوری سنہ 2024ء میں جنین میں شروع ہونے والے اسرائیلی حملے، جو بعد ازاں طولکرم اور نور شمس کیمپوں تک پھیل گئے، ان میں قابض فوج نے بجلی، پانی اور ٹیلی کمیونی کیشن کا بنیادی ڈھانچہ تباہ کر دیا۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی حکومتی اداروں کے سرکاری اعداد و شمار پر مبنی ہیں۔ واضح رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اسرائیلی جارحیت کے بعد غزہ میں کام کرنے والی فلسطینی ٹیلی کمیونی کیشن کمپنیاں بارہا اپنی خدمات کی معطلی کا اعلان کر چکی ہیں۔ ان بندشوں کی وجہ قابض اسرائیل کی بمباری اور ایندھن کی شدید قلت ہے، جس نے پوری آبادی کو عملی طور پر خاموش کر دیا ہے۔ غزہ کے نہتے عوام پر قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کی گئی یہ ٹیکنالوجیکل ناکہ بندی، فلسطینیوں کی آزادی، ان کے روزمرہ معمولات اور بین الاقوامی دنیا سے رابطوں کو شدید متاثر کر رہی ہے۔ یہ حملے صرف بنیادی ڈھانچے کو تباہ نہیں کر رہے بلکہ ایک پوری قوم کو خاموش کرنے، دنیا سے کاٹنے اور ان کی شناخت مٹانے کی منظم سازش کا حصہ ہیں۔

حملوں کے باوجود ایران کے جوہری پروگرام کو خلاف توقع کم نقصان ہوا: واشنگٹن پوسٹ

واشنگٹن (یو این آئی) واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران کے اعلیٰ حکام کے درمیان ہونے والی بات چیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام پر حالیہ امریکی فوجی حملوں سے توقع سے کم نقصان ہوا ہے۔ اخبار نے اس معاملے سے واقف چار افراد کے حوالے سے خبر دی ہے کہ خفیہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ایرانی حکام نجی طور پر اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کیے جانے والے حملے اتنے تباہ کن کیوں نہیں تھے جتنے توقع کی جا رہی تھی۔ تاہم، ایک سینئر امریکی انٹیلی جنس عہدیدار نے اخبار کو بتایا کہ "سگنل انٹیلی جنس کا ایک ٹکڑا مکمل انٹیلی جنس تصویر کی عکاسی نہیں کرتا ہے"۔ عہدیدار نے متنبہ کیا کہ ایک فون کال متعدد ذرائع کی بنیاد پر مکمل تشخیص کے برابر نہیں ہے۔ ٹرمپ اور وزیر دفاع پیٹ ہیگ سیٹھ سمیت دیگر اعلیٰ عہدیداروں کا اصرار ہے کہ ان حملوں نے ایران کی جوہری افزودگی کے مقامات کو "مکمل طور پر ختم" کر دیا ہے۔ دریں اثنا، ایران کی وزارت خارجہ نے سنگین نقصانات کا اعتراف کیا ہے لیکن کہا ہے کہ اہم مواد پہلے ہی منتقل کر دیا گیا تھا، جس سے طویل مدتی نقصان کو محدود کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ٹرمپ نے انخلا کے کسی بھی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا: "انہوں نے کچھ بھی منتقل نہیں کیا۔ انہوں نے نہیں سوچا تھا کہ ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ واقعی قابل عمل ہوگا"۔ سی این این اور نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلی جنس کے ابتدائی جائزے میں کہا گیا ہے کہ ان حملوں سے ایران کا پروگرام چند ماہ پیچھے رہ گیا ہے۔ سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف کا کہنا ہے کہ "قابل اعتماد انٹیلی جنس" کو معلوم ہوا ہے کہ ان حملوں سے "شدید نقصان" ہوا ہے جس کی تعمیر نو میں کئی سال لگیں گے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر/گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔